57th Year

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

جلد نمبر 57 | Friday 21st November 2025 | ۲۱ نومبر ۲۰۲۵ بروز جمعتہ المبارک بمطابق ۲۹ جمادی الاول ۱۴۴۷ | صفحات: 08 | R.N.I: 17647/69 • Vol: 57 • No. 318 | DAILY SRINAGAR TIMES | قیمت 5 روپے | www.srinagartimes.net

فیڈرر ہال آف فیم میں شامل

۲۰ بار کے گرینڈ سلیم چیمپئن روجر فیڈرر کو انٹرنیشنل ٹینس ہال آف فیم میں شامل کر لیا گیا ہے۔ روڈ آئی لینڈ میں قائم ہال آف فیم نے بدھ کے روز اس فیصلے کا اعلان کیا۔ ٹی وی میزبان، صحافی اور سابق کھلاڑی میری کیرلو کو 'کنٹریبیوٹر کیٹیگری' میں منتخب کیا گیا ہے۔ فیڈرر اور کیرلو کو ہال آف فیم میں شامل کرنے کی تقریب اگست ۲۰۲۶ میں منعقد ہوگی۔ (تفصیلات اندر)

حکیمی فٹبالر آف دی ایئر قرار

پیرس سینٹ جرمین کے مراکشی رائٹ بیک اشرف حکیمی رباط میں منعقدہ سی اے ایف ایوارڈز ۲۰۲۵ میں افریکن فٹبالر آف دی ایئر قرار پائے۔ وہ ۵۲ سال بعد یہ اعزاز حاصل کرنے والے پہلے ڈیفینڈر بن گئے، انہوں نے ووٹنگ میں محمد صلاح اور وکٹر اوسیمن کو پیچھے چھوڑا۔ سال ۲۰۲۵ گزارنے پر یہ ایوارڈ دیا گیا۔ (تفصیلات اندر)

پولیس اسٹیشن نوگام پرسوشل میڈیا پر مختلف رپورٹس گمراہ کن/ پولیس

16 نومبر 2025ء کو ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی پہلے ہی تشکیل دی گئی تھی

سرینگر/ جموں وکشمیر پولیس نے جمعرات کو کہا کہ نوگام دھماکے کی تحقیقات کے لیے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے، جب کہ سوشل میڈیا ہینڈلز پر آنے والی رپورٹس " گمراہ کن " ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ دھماکہ اس وقت ہوا جب فرانزک سائنس لیبارٹری (ایف ایس ایل) کے ماہرین کے ذریعے فرانزک جانچ کے لیے برآمد کیے گئے دھماکہ خیز مواد کے بڑے ذخیرے سے نمونے لینے کا عمل کیا جا رہا تھا۔ پولیس نے ایک بیان میں کہا، "پی ایس نوگام، سری نگر میں ہونے والے بدقسمت حادثاتی دھماکے کے حوالے سے سوشل میڈیا پر مختلف رپورٹس اور آئٹمز سامنے آ رہے ہیں۔ یہ واضح کیا جاتا ہے کہ یہ قیاس آرائیاں اور عوام کو گمراہ کرنے کی کوششیں ہیں۔" پولیس نے اس بات کا اعادہ کیا کہ 14 نومبر 2025 کو ایک حادثاتی دھماکا ہوا تھا، جب کہ برآمد شدہ دھماکہ خیز مواد کے بڑے ذخیرے سے فرانزک جانچ کے لیے نمونے جمع کرنے کا/1

عدالتیں گورنر اور صدر کیلئے ٹائم لائن طے نہیں کرسکتیں، سپریم کورٹ کا فیصلہ

آرٹیکل 200 کے تحت گورنر کے اختیارات کو ختم کرنا مناسب نہیں

سرینگر/ جے کے این ایس/ ایک اہم فیصلے میں، سپریم کورٹ نے جمعرات کو فیصلہ دیا کہ گورنر اور صدر کیلئے ریاستی اسمبلیوں سے منظور شدہ بلوں کو منظوری دینے کے لیے ٹائم لائنز طے نہیں کی جاسکتیں اور عدلیہ بھی انھیں سمجھی منظوری نہیں دے سکتی۔ جے کے این ایس مانٹرینگ ڈیسک کے مطابق سپریم کورٹ آف انڈیا کے چیف جسٹس بی آر گاوائی کی سربراہی میں 5 رکنی آئینی بنچ نے متفقہ طور پر کہا کہ اگر گورنر آرٹیکل 200 (اسمبلی سے منظور شدہ بلوں کی منظوری دینے کا اختیار گورنر کو اختیار) کے تحت مناسب عمل کی پیروی کیے بغیر بلوں کو روکنے کی اجازت دیتا ہے تو یہ وفاقیت کے مفاد کے خلاف ہوگا۔ بنچ جس میں جسٹس سوریہ کانت، وکرم ناتھ، پی ایس نرسمہا اور اے ایس چندورکر بھی شامل ہیں، نے کہا کہ ہمیں نہیں لگتا کہ گورنروں کے پاس ریاستی اسمبلیوں کے پاس کردہ بلوں پر بیٹھنے کا بلا روک ٹوک اختیار ہے۔ صدارتی ریفرنس کا جواب/2

جموں وکشمیر لاجسٹکس پالیسی 2025 جلد پیش کی جائے گی/ LG

جموں تیزی سے تجارت اور لاجسٹکس کا مرکز بن رہا ہے جو لداخ اور وادیٔ کشمیر کو ملک کے تجارتی راہداریوں سے جوڑ رہا ہے

جموں/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعرات کو کہا، ''جموں تیزی سے ایک ایسے تجارتی ولاجسٹکس مرکز کے طور پر اُبھر رہا ہے جو لداخ اور وادیٔ کشمیر کو ملک کی تجارتی راہداریوں سے جوڑتا ہے۔'' اُنہوں نے کہا کہ گزشتہ پانچ برسوں میں سڑک اور ریل رابطے میں نمایاں بہتری نے اس خطے کی بے پناہ صلاحیت کو اُجاگر کیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر اِنڈین چیمبر آف کامرس (آئی سی سی) کے زیر اہتمام منعقدہ جموں ٹریڈ اینڈ لاجسٹکس کنکلیو۔2025 سے خطاب کر رہے تھے۔ اُنہوں نے اَپنے خطاب میں اس بات پر زور دیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی رہنمائی میں قومی لاجسٹک پالیسی نے لاجسٹک ایکوسسٹم میں اِصلاحات کو تیز کیا ہے اور ڈیجیٹل اِنضمام، سکل ڈیولپمنٹ اور بنیادی ڈھانچے کی منصوبہ بندی میں اِنقلاب برپا کیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ''سٹوریج، ملٹی موڈل کنکٹویٹی، لاجسٹکس کی صلاحیت اور آخری میل کنکٹویٹی نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ دُور دراز اور پسماندہ علاقے بھی ترقی کے مرکزی دھارے سے جڑے رہیں۔ اِی۔ کامرس کی رَسائی اور بڑھتا ہوا ریٹیل سیکٹر کی ترقی نے ویئر ہاؤسنگ اور لاجسٹکس کے شعبے کی توسیع میں اہم کردار اَدا کیا ہے۔ جموں وکشمیر یونین ٹیریٹری اس غیر معمولی تبدیلی کی زندہ مثال ہے۔'' اُنہوں نے جموں وکشمیر کی ترقی کی ضروریات کو سمارٹ لاجسٹک اِنفراسٹرکچر اور بہتر لاجسٹک آپریشنز کے ذریعے پورا کرنے پر زور دیا۔ منوج سنہا نے کہا، ''ایک مضبوط سٹوریج، لاجسٹکس اور ویئر ہاؤس سسٹم ہماری معیشت کو خود اِنحصاری کی طرف لے جانے، پیداوار کنندگان کو روبرو صارفین سے جوڑنے اور ہمارے تاجروں، صنعت کاروں، کسانوں، دستکاروں اور ایم ایس ایم ایز کی اُمنگوں کو پورا کرنے کے لئے ناگزیر ہے۔'' اُنہوں نے جموں وکشمیر یوٹی کو مزید مسابقتی اور سرمایہ کاری کے لئے تیار مقام بنانے کے لئے کلیدی اقدامات کا بھی اِشتراک کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا، ''جموں وکشمیر لاجسٹک پالیسی 2025 جلد پیش کی جائے گی۔/6

شوپیان میں ٹپر کی ٹکر سے ایک خاتون دم توڑ گئی

سرینگر/ سی این آئی/ جموں کے اکھنور علاقے میں سکوٹی اور تھر گاڑی کے درمیان ٹکر کے نتیجے میں دو سکوٹی سوار لقمہ اجل بن گئے۔ ادھر شوپیان کے آرہامہ علاقے میں تیز رفتار ٹپر کی زد میں آکر جواں سالہ دوشیزہ جاں بحق ہوگئیں۔ سی این آئی کے مطابق اکھنور جموں میں ایک المناک حادثہ رونما ہوا۔ نمائندے نے عین شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب گورہا پتن کے موڑ کے قریب جموں اکھنور بائی پاس پر بدھ کی دیر رات ایک سکوٹی کو تھر گاڑی نے زوردار ٹکر ماری۔ انہں نے کہا کہ سکوٹی جس کا نمبر JH02AH-8446 تھا کو تھر جس کا نمبر JK11G-3000 تھا نے سکوٹی کو زوردار ٹکر ماردی جس کے نتیجے میں سکوٹی پر سوار دو افراد جن کی شناخت 60 سالہ اشوک کمار ولد کیسر رام اور 42 سالہ ترسیم لال ولد مرحوم چونی لال ساکنان گڑھ پتن شدید طور پر زخمی ہوگئے۔ عین شاہدین کے مطابق دونوں کو علاج کیلئے اسپتال منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹروں نے دونوں کو مردہ قرار دیا۔ فرار ڈرائیور کی شناخت اور گرفتاری کے لیے تفتیش جاری ہے۔ ادھر ضلع شوپیان کے آرہامہ علاقے میں ایس بی جی ایم کالج کے قریب/ 4

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی مرکزی وزیر خزانہ ستیارمن سے ملاقات

ترقیاتی امور کی ایک وسیع رینج پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن سے ملاقات کی اور جموں وکشمیر سے متعلق ترقیاتی امور کی ایک وسیع رینج پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے جموں وکشمیر کی اہم ترقیاتی ترجیحات پر تبادلہ خیال کیا۔ بات چیت میں بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، سرمایہ کاری کے مواقع کو بڑھانے، اور جموں وکشمیر میں عوامی خدمات اور مجموعی سماجی واقتصادی ترقی کو بہتر بنانے کے مقصد سے فلاح وبہبود پر مبنی اقدامات کے لیے مسلسل مالی مدد کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔

لال قلعہ دہلی دھماکہ میں ملوث مزید 4 لوگوں کی گرفتاری

کیس میں گرفتاریوں کی کل تعداد چھ ہوگئی ہے

سرینگر/ سی این آئی کے مطابق قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے دہلی دھماکہ کیس میں ملوث چار اور اہم ملزمین کو گرفتار کیا ہے، جس سے اس کیس میں گرفتاریوں کی کل تعداد چھ ہوگئی ہے۔ تحقیقاتی ایجنسی کی جانب سے جاری کردہ بیان کے مطابق چاروں ملزمان کو پٹیالہ ہاؤس کورٹ کے ضلع سیشن جج کے پروڈکشن آرڈر پر سرینگر میں این آئی اے نے حراست میں لیا تھا۔ ملزمین کی شناخت پلوامہ کے/3

ہندوستان اور بنگلہ دیش کے قومی سلامتی مشیروں کی اہم ملاقات

نئی دہلی/ یو این آئی// قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال نے ہندوستان کے دورے پر آئے ہوئے بنگلہ دیش کے قومی سلامتی کے مشیر خلیل الرحمٰن کے ساتھ جمعرات کو یہاں دونوں ممالک کے سلامتی کے منظرنامے پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا مسٹر خلیل الرحمٰن ساتویں کولمبو سیکیورٹی کانفرنس میں شرکت کے لئے ہندوستان آئے ہیں۔ کانفرنس کے علاوہ، اجیت ڈوبھال اور خلیل الرحمٰن کے درمیان سلامتی سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال ہوا۔ انہوں نے/11

مولانا آزاد روڑ سے جہانگیر چوک اور ریڈیڈنسی روڈ سے ہری سنگھ ہائی اسٹریٹ تک

''نو ای ریکشا زون'' قرار دئے گئے ہیں RTO سرینگر کا اعلان

سرینگر/ سی این آئی کے مطابق ریجنل ٹرانسپورٹ آفس کشمیر کی جانب جاری کردہ ایک نوٹیفکیشن جاری میں سرینگر شہر کے دو بڑے حصوں کو ''نو ای رکشا زون'' قرار دیا گیا ہے تاکہ ٹریفک کی ہموار نقل وحرکت کو یقینی بنایا جاسکے۔ ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر قاضی عرفاق (جے کے اے ایس) کے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق یہ فیصلہ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی (آرٹی اے) کے 13 نومبر 2025 کو ہونے والے اجلاس کے بعد کیا گیا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق محدود راستوں میں مولانا آزاد روڈ جہانگیر چوک سے جموں کشمیر بینک ہیڈ کوارٹر اور ریذیڈنسی روڈ ہری سنگھ ہائی اسٹریٹ سے جموں کشمیر بینک ہیڈ کوارٹر تک شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکم فوری طور پر نافذ العمل ہوگیا ہے اور آئندہ ہدایات تک نافذ العمل رہے گا۔ ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر نے خبردار کیا ہے کہ اس ہدایت کی کسی بھی خلاف ورزی پر موٹر وہیکل ایکٹ 1988 اور اس کے تحت بنائے گئے قوانین کے تحت کارروائی کی جائے گی۔

ہندوارہ میں نارکوٹیر ماڈیول بے نقاب

باپ بیٹا گرفتار/ پولیس

سرینگر/ یو این آئی/ جموں وکشمیر پولیس نے ہندوارہ کے قلم آباد علاقے میں ایک سرگرم نارکو ٹیر نیٹ ورک کو بے نقاب کرتے ہوئے باپ اور بیٹے پر مشتمل دو افراد کو گرفتار کرلیا ہے۔ پولیس کے مطابق منشیات، غیر قانونی اسلحہ اور گولہ بارود کی موجودگی سے متعلق مصدقہ اطلاع ملنے پر پولیس اسٹیشن قلم آباد میں ایف آئی آر نمبر 38/2025 درج کی گئی، جس میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/21، یواے پی ایکٹ کی/12

ملک میں کشمیریوں کو شک کی نظر سے نہ دیکھا جائے/ ڈاکٹر فاروق

مرکز اور ریاستیں حکومتوں سے ان کے تحفظ کو یقینی بنانے کی اپیل

سرینگر/ یو این آئی/ نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے لال قلعہ دھماکوں کی تحقیقات کے پس منظر میں ملک بھر میں کشمیری شہریوں، طلبہ اور مزدوروں کی بڑھتی ہوئی بے چینی پر شدید تشویش ظاہر کرتے ہوئے مرکزی اور ریاستی حکومتوں سے اپیل کی ہے کہ ہر سطح پر ان کے تحفظ، عزتِ نفس اور بنیادی حقوق کو یقینی بنایا جائے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ ملک کی مختلف ریاستوں میں پڑھنے، کام کرنے یا کاروبار سے وابستہ کشمیری نوجوانوں اور شہریوں کو شک کی نگاہ سے دیکھنے کے واقعات نہایت افسوس ناک اور خطرناک رجحان کی نشاندہی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا، 'لال قلعہ دھماکوں کی تحقیقات ضرور ہونی چاہئیں، لیکن اس کی آڑ میں بے گناہ کشمیریوں کو ہراساں کرنا اور ان پر بلاوجہ شک ظاہر کرنا غیر منصفانہ ہے۔ کسی فرد واحد کے جرم کی سزا پورے سماج کو نہیں ملنی چاہیے۔' انہوں نے/5

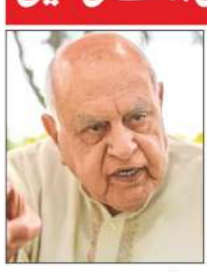

پانپور میں ٹریننگ میں حصہ لیتے ہوئے فوجی بے ہوش ہوکر چل بسا

TRC سرینگر کے ایک علاقہ میں ایک عدم شناخت انسانی لاش برآمد

سرینگر/ سی این آئی/ کھریو پانپور میں ایک فوجی اہلکار ٹریننگ سیشن کے دوران بے ہوش ہوکر گر جانے کے بعد موت کی آغوش میں چلا گیا۔ ادھر ٹی آرسی سرینگر کے قریب عدم شناخت شہری کی نعش پُر اسرار حالات میں برآمد ہوئی۔ سی این آئی کے مطابق کھریو پانپور کے تربیتی مرکز (بی ٹی ایس) میں تعینات ایک فورسز اہلکار ٹریننگ سیشن کے دوران گرنے سے از جاں ہوگیا۔ حکام کے مطابق رائفل مین منوج کمار اپادھیائے کھریو میں قائم تربیت مرکز میں اچانک بے ہوش ہوگئے۔ انہوں نے کہا کہ فوجی اہلکار کو فوری طور پر یونٹ کے ایم آئی روم میں منتقل کیا گیا اور بعد ازاں 92 بیس اسپتال سری نگر منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ ادھر سرینگر کے ٹی آرسی علاقے سے عدم شناخت لاش برآمد ہوئی ہے۔ حکام کے مطابق مقامی لوگوں سے اطلاع ملنے کے بعد پولیس کی ایک ٹیم فوری طور پر موقع پر پہنچ گئی۔ انہوں نے بتایا کہ نعش کو تحویل میں لے لیا گیا ہے۔ پولیس نے متعلقہ دفعات کے تحت کارروائی شروع کر دی ہے، جبکہ موت کی شناخت اور وجہ معلوم ہونے کے بعد مزید تفصیلات شیئر کی جائیں گی۔

ہٹ اینڈ رن کیس میں ملوث موٹر سائیکل سوار کی شناخت کیلئے

پولیس اسٹیشن نگین سرینگر کی عوام سے مدد کی اپیل

سرینگر/ سی این آئی/ سرینگر پولیس نے ہٹ اینڈ رن کیس میں ملوث موٹر سائیکل سوار کی شناخت میں عوام سے مدد طلب کی۔ سی این آئی کے مطابق پولیس اسٹیشن نگین کو تیلہ بل اڈہ پر ہٹ اینڈ رن کے واقعہ کے حوالے سے اطلاع ملی، جہاں ایک نامعلوم موٹر سائیکل سوار نے تیز رفتاری اور لاپرواہی سے گاڑی چلاتے ہوئے ایک راہگیر کو ٹکر ماردی جس کی شناخت عبدالرشید گوجری ولد عبدل رحمان گوجری ساکنہ کنگن کے نام سے ہوئی تھی۔۔ موٹر سائیکل سوار واقعہ کے فوری بعد موقع سے فرار ہوگیا۔ زخمی راہگیر کو طبی امداد کیلئے سکمز صورہ منتقل کردیا گیا تاہم بعد میں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ تفتیش کے دوران، آس پاس کی سی سی ٹی وی فوٹیج کا تجزیہ کیا گیا اور مشتبہ موٹر سائیکل سوار کی تصویر حاصل کی گئی۔ اس سلسلے میں عوام الناس سے درخواست ہے کہ وہ تصویر میں دکھائے گئے فرد کی شناخت میں مدد کریں۔ مشتبہ شخص کی شناخت یا مقام کی طرف لے جانے والی کوئی بھی معلومات 9596770590 اور 9596770592 یا ڈائل 112 پر پولیس اسٹیشن نگین کے ساتھ شیئر کی جاسکتی ہے۔

جموں میں ''کشمیر ٹائمز'' کے دفتر پر سٹیٹ تحقیقاتی ایجنسی کا چھاپہ

AK47 کے کارتوس اور پستول کے کچھ راونڈ اور ہینڈ گرنیڈ پن برآمد/ پولیس

سرینگر/ جے کے این ایس/ حکام نے جمعرات کو کہا کہ جموں وکشمیر پولیس کی ریاستی تحقیقاتی ایجنسی نے جموں میں کشمیر ٹائمز کے دفتر پر مبینہ طور پر ملک کیخلاف سرگرمیوں کو فروغ دینے کے الزام میں چھاپہ مارا اور تلاشی کارروائی کے دوران دیگر چیزوں کے علاوہ اے کے رائفلوں کے کارتوس اور پستول کے کچھ راونڈ برآمد کئے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ اشاعت اور اس کے پروموٹرز کیخلاف مقدمہ درج ہونے کے بعد جموں وکشمیر پولیس کی ریاستی تحقیقاتی ایجنسی کے اہلکاروں نے اخبار 'کشمیر ٹائمز کے دفتر اور کمپیوٹرز کی مکمل تلاشی لی۔ انہوں نے بتایا کہ چھاپے اور تلاشی کارروائی کے دوران ریاستی تحقیقاتی ایجنسی کے اہلکاروں نے اخبار کے دفتر سے اے کے رائفلوں کے کارتوس، پستول کے کچھ راونڈ اور ہینڈ گرینیڈ پن سمیت دیگر اشیاء کو ضبط کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اشاعت کے پروموٹرز سے پوچھ گچھ کی جاسکتی ہے۔ ایک اہلکار نے کہا کہ اخبار کے خلاف ملکی مفادات کے خلاف سرگرمیوں کی تعریف کرنے کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اہلکار نے بتایا۔ اشاعت اور اس کے پروموٹرز کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے اور ان سے سوالات کیے جانے کا/7

کشمیر میں ماہ رواں کے اختتام تک موسم خشک رہنے کا امکان

سرینگر/ یو این آئی/ ٹھٹھرتی سردیوں کے بیچ محکمہ موسمیات نے وادی کشمیر میں ماہ رواں کے اختتام تک موسم خشک رہنے کی پیش گوئی کی ہے۔ متعلقہ محکمے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 20 سے یکم دسمبر تک موسم عام طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ وادی میں 2 اور 3 دسمبر کو مطلع عام طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے اور اس دوران دوپہر کے بعد پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری متوقع ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بعد میں 4 سے 10 دسمبر تک موسم ایک بار پھر عام طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں کہا کہ کشمیر کے کئی علاقوں میں اور جموں صوبے کے کچھ حصوں میں صبح اور شام کے وقت ہلکی دھند چھائی رہ سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ/10

سونے کے تاجران سے زیوارت ''اُڑانے والی'' خاتون دوساتھیوں سمیت گرفتار

جالندھر پنجاب کے ہوٹل ''وائٹ ہاوس'' سے ٹریک کر کے حراست میں لیا گیا/ پولیس

سرینگر/ جے کے این ایس کے مطابق بین الاضلاع دھوکہ دہی اور طلائی زیوارت لیکر غائب ہونے والے ایک منظم نیٹ ورک کیخلاف ایک بڑے کریک ڈاوئن میں، سری نگر پولیس نے ایک بدنام خاتون جعلساز کو اسکے دو ساتھیوں سمیت گرفتار کیا، جس سے اس ریکٹ کا خاتمہ ہوا جو کئی مہینوں سے کشمیر بھر میں سونے کے تاجروں کو نشانہ بنا رہا تھا۔ ایک بیان میں پولیس سٹیشن لال بازار نے عصمت جان عرف تبو کو گرفتار کیا، جو کہ لال بازار، صفا کدل، چاڈورہ، سوپور، اور کھریو (اونتی پورہ) میں درج دھوکہ دہی اور دھوکہ دہی کے متعدد مقدمات میں مطلوب ہے۔ ملزم خاتون طویل عرصے سے گرفتاری سے بچ رہی تھی، اور وہ قانون نافذ کرنے والوں سے بچنے کیلئے اکثر مغربی بنگال، پنجاب، مہاراشٹر اور جموں کے درمیان جگہیں بدلتی رہتی تھی۔ پولیس نے مزید کہا کہ مخصوص انٹیلی جنس پر عمل کرتے ہوئے، ایس ڈی پی او اور زونل ایس پی کی نگرانی میں پولیس تھانہ لال بازار کی 5 سرشار ٹیموں نے مسلسل کوششوں کے بعد جعلساز خاتون عصمت جان عرف تبو کو ہوٹل وائٹ ہاوئس، جالندھر (پنجاب) سے ٹریک کیا اور اسے پکڑ لیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ وادی کشمیر کی گولڈ ایسوسی ایشن نے اس سے قبل پورے خطے میں سونے کے دکانداروں کو دھوکہ دینے میں اس کے بار بار ملوث ہونے پر شدید تشویش کا اظہار کیا تھا۔ اس سلسلے میں، ایف آئی آر نمبر 42/2025 تحت بی این ایس کی دفعہ 303(2) اور 318(4) کے تحت پولیس اسٹیشن لال بازار میں درج ہے۔ مزید تفتیش کے دوران، مصدقہ شواہد سامنے آئے جس میں ایک سنار اور اسکے ساتھی کے ملوث ہونے کا انکشاف ہوا جو مرکزی ملزمہ کی طرف سے فراہم کردہ چوری شدہ سونا حاصل کرنے، لے جانے اور ٹھکانے لگانے میں جان بوجھ کر مصروف تھے۔ جعلساز خاتون کے گرفتار ساتھیوں میں شمیم احمد شیخ ولد سونا اللہ شیخ ساکنہ اقبال کالونی اندرا نگر بوہری کدل میں ایک سنار ہے، جو جانتے بوجھتے چوری شدہ سونے کے زیورات کم قیمت پر خریدنے اور اسے چھپانے/9

ATM کارڈ کی تبدیلی اور کیش نکالنے کے الزام میں ایک شخص گرفتار

کولگام پولیس کی کارروائی، ملزم کے گھر کی تلاشی، کئی چیزیں ضبط

سرینگر/ سی این آئی/ کولگام پولیس نے چوری کا معاملہ حل کرتے ہوئے ملزم کی گرفتاری عمل میں لائی۔ سی این آئی کے مطابق 22 اگست کو ایک درخواست گزار عبدالحمید شیخ ولد محمد رمضان شیخ ساکن رنگریز پورہ کولگام نے ایک تحریری شکایت کے ساتھ پولیس اسٹیشن کولگام سے رجوع کیا کہ جموں کشمیر بینک مین برانچ کولگام میں اس کے ساتھ اے ٹی ایم کارڈ کی تبدیلی اور دھوکہ دہی سے کیش نکالنے کا واقعہ پیش آیا۔ اس کے بعد اس سلسلے میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 90/2025 پولیس اسٹیشن کولگام میں درج کیا گیا، اور تحقیقات شروع کی گئیں۔ تفتیش کے دوران سی سی ٹی وی فوٹیج اور دیگر ڈیجیٹل شواہد اکٹھے کیے گئے۔ مشتبہ شخص کو چہرے پر نقاب پوش اور ٹوپی پہنے دیکھا گیا جس کی وجہ سے فوری طور پر اس کی شناخت نہیں ہوسکی تاہم اس نے کچھ ڈیجیٹل فوٹ پرنٹس چھوڑے تھے جن کا مکمل تجزیہ کیا گیا اور مشتبہ افراد کو شارٹ لسٹ کیا گیا۔ تمام دستیاب ذرائع کو بروئے کار لاتے ہوئے اور تحقیقاتی ٹیم کی بھرپور کوششوں سے ایک مشتبہ ہارون سلام ولد عبدالسلام نندا ساکنہ گیسران، کولگام کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کے لیے پولیس/8

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر میں بڑی شاہراہوں اور ٹنلوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

متعلقہ محکموں کو رُکاوٹوں کے فوری ازالے اور ترقیاتی کاموں کی رفتار تیز کرنے کی ہدایات

جموں/ 20 نومبر// چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں پروجیکٹ بیکن، پروجیکٹ سمپارک، این ایچ اے آئی، این ایچ آئی ڈی سی ایل اور محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) کی جانب سے جموں وکشمیر بھر میں جاری بڑی شاہراہوں اور سڑکوں کے ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ تعمیراتِ عامہ، صوبائی کمشنر جموں، صوبائی کمشنر کشمیر، سیکرٹری ٹرانسپورٹ، چیف انجینئر (ورکس)، ریجنل آفیسر این ایچ اے آئی، پروجیکٹ بیکن اور پروجیکٹ سمپارک کے چیف انجینئروں اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی جبکہ تمام ضلع ترقیاتی کمشنروں نے بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ میٹنگ میں حصہ لیا۔ چیف سیکرٹری نے یونین ٹیریٹری میں جاری تمام بڑی شاہراہوں کا پروجیکٹ وار اور پیکیج وار جائزہ لیا۔ اُنہوں نے تکمیل کے لئے تفصیلی ٹائم لائنز طلب کیں اور ایجنسیوں کو درپیش رُکاوٹوں کے بارے میں استفسار کیا۔ اُنہوں نے ہدایت دی کہ تعمیراتی مواد نکالنے کی اجازت سختی سے یقینی بنائی جائے اور اسے صرف متعلقہ منصوبوں کے لئے استعمال کیا جائے۔ ضلع ترقیاتی کمشنروں کو ہدایت دی گئی کہ وہ معاوضے کے معاملات میں تیزی لائیں اور بروقت ادائیگی کو یقینی بنائیں تاکہ تمام پروجیکٹ پیکیجوں پر بیک وقت کام کرنے کے لئے عمل آوری ایجنسیوں کو اراضی کی فوری فراہمی میں آسانی ہو۔ اُنہوں نے جہاں ضرورت ہو وہاں جنگلات کی منظوری فوری دینے پر زور دیا۔ دونوں صوبائی کمشنروں کو کہا گیا کہ عمل آوری ایجنسیوں کے ساتھ باقاعدگی۔۔۔/101

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے متعدد وفود کی ملاقات

اہم امور پر تبادلہ خیال، ڈوگری ادب کی کتابوں کی پیشکش

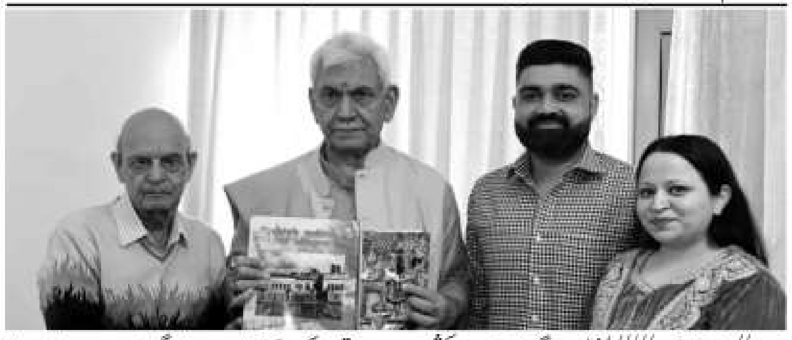

جموں// 20 نومبر//// لیفٹیننٹ گورنر جموں وکشمیر منوج سنہا سے آج مختلف اہم وفود نے ملاقات کی اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا۔ سب سے پہلے ڈاکٹر نریندر سنگھ رانا، رکن قانون ساز اسمبلی آر ایس پورہ جموں ساؤتھ، نے ایل جی سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران علاقائی ترقی اور عوامی بہبود سے متعلق معاملات زیر بحث آئے۔ اسی روز معروف ڈوگری مصنف پدم شری ڈاکٹر جیتندر اودھم پوری نے اپنی تحریر کردہ کتابیں — "ڈوگری ساہتیہ دا اتہاس" اور "ڈوگر سنسکرتی" — لیفٹیننٹ گورنر کو پیش کیں۔ ایل جی نے مصنف کی علمی خدمات کی ستائش کی۔ بعد ازاں کشمیری پنڈت سبھا جموں کے ایک وفد نے، اپنے صدر کے کے کھوسہ کی قیادت میں، لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی۔ وفد نے مختلف سماجی و کمیونٹی مسائل پر بات چیت کی۔ اس کے بعد جے پی ورلڈ اسکول جموں کے عہدیداران اور ورندر مہاجن۔۔۔/102

صدرِ بلاک کھاگ کے انتقال پر

ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا اظہارِ تعزیت

سرینگر// صدر جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر و وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے صدر بلاک کھاگ بیروہ غلام رسول ڈار کے انتقال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اس سانحہ ارتحال پر مرحوم کے جملہ سوگواران کیساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا اور مرحوم کی جنت نشینی اور بلند درجات کیلئے دعا کی۔ دونوں لیڈران نے مرحوم کی عوامی اور پارٹی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا۔ پارٹی جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر، صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر، وسطی زون صدر و ایم ایل اے چاڈورہ علی محمد ڈار، ایم ایل اے بیروہ ڈاکٹر محمد شفیع، سینئر لیڈر آغا سید محمود اور ضلع صدر بڈگام غلام نبی بٹ نے بھی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ مرحوم کے نمازِ جنازہ میں پارٹی سے وابستہ متعدد عہدیداران اور کارکنان نے شرکت کی۔

ڈپٹی کمشنر پلوامہ نے پی ایم اے وائی شہری 2.0 کے تحت منظوری نامے تقسیم کیے

206 اہل خانہ میں بی ایل سی منظوری نامے جاری

پلوامہ// 20 نومبر//// ڈپٹی کمشنر پلوامہ ڈاکٹر بشارت قیوم نے آج پی ایم اے وائی-یو (2.0) اسکیم کے تحت مستحقین میں منظوری نامے تقسیم کیے۔ اس موقع پر بینی فشری لیڈ کنسٹرکشن (BLC) جز کے تحت مجموعی طور پر 206 منظوری نامے جاری کیے گئے، جس سے مستحقین اپنے مکانات کی تعمیر اسکیم کے رہنما خطوط کے مطابق شروع کر سکیں گے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر قیوم نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ اس بات کے لیے پوری طرح پُرعزم ہے کہ مستحقین کو سرکاری اسکیموں سے فائدہ اٹھانے میں کوئی دشواری نہ پیش آئے۔ انہوں نے تمام اہل مستفیدین پر زور دیا کہ وہ تعمیر کا کام جلد از جلد شروع کریں اور اپنے مکانات مقررہ PMAY-U مدت کے اندر مکمل کریں۔ تقسیم منظوری تقریب میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر پلوامہ، ہاؤسنگ و اربن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے افسران اور اسکیم کے مستفیدین نے شرکت کی۔ آخر میں مستفیدین نے بروقت منظوری اور پی ایم اے وائی-یو مشن کے تحت مسلسل تعاون فراہم کرنے پر ضلعی انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔

ست شرما نے وندے ماترم کو بھارتی آزادی تحریک کی "جذباتی دھڑکن" قرار دیا

نوجوانوں سے قومی علامتوں کو فخر کے ساتھ اپنانے کی اپیل

بشناہ، 20 نومبر// بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) جموں وکشمیر کے صدر اور راجیہ سبھا رکن ست شرما (سی اے) نے ایم ایل اے ڈاکٹر راجیو بھاگت اور سابق ایم ایل اے اشوانی شرما کے ہمراہ، جموں بارڈر ضلع کی جانب سے منعقدہ ایک قومی جذبے کے پروگرام میں شرکت کی۔ یہ پروگرام صدر رنکو چودھری کی قیادت میں ''وندے ماترم 150'' قومی سلسلے کے تحت بال شکشا کیندر ہائر سیکنڈری اسکول شاہپور، کھڑی، بشناہ میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر جموں بارڈر ضلع پر بھاری راجندر سنگھ چب، ایس سی مورچہ صدر و ڈی ڈی سی رکن دھرمیندر کمار، کسان مورچہ صدر راکیش پنت، سینئر پارٹی لیڈران اور اسکول کی پرنسپل ورشا دیوی کی قیادت میں عملہ بھی موجود تھا۔ مجمعے سے خطاب کرتے ہوئے ست شرما نے کہا کہ وندے ماترم محض۔۔۔/104

مکینیکل اریگیشن ڈیپارٹمنٹ کے سیزنل لیبر ایسوسی ایشن کا وفد اور

پٹن سے تعلق رکھنے والے اپنی پارٹی لیڈران سید محمد الطاف بخاری سے ملاقی

سرینگر// مکینیکل اریگیشن ڈیپارٹمنٹ کی سیزنل لیبر ایسوسی ایشن کے ایک وفد نے آج اپنی پارٹی کے صدر سید محمد الطاف بخاری سے ملاقات کی اور انہیں ان مسائل سے آگاہ کیا جن کا انہیں سامنا کرنا پڑ رہا ہیں۔ اراکین وفد نے سید محمد الطاف بخاری کو بتایا کہ متاثرہ مزدوران اور ان کے اہل خانہ شدید مشکلات سے دوچار ہیں کیونکہ حکومت نے ان کے مسائل پر توجہ نہیں دے دی ہے اور اس وجہ سے وہ مسلسل ناانصافی کا شکار ہیں۔ اپنی پارٹی سربراہ میں اراکین وفد کو بغور سنا اور انہیں یقین دلایا کہ وہ ان کے مسائل کو حکام کے نوٹس میں لائیں گے اور اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کریں گے کہ ان معاملات کو بلا تاخیر حل کیا جائے۔ وفد کی قیادت ایسوسی ایشن کے صدر ریاض احمد کر رہے تھے۔ جبکہ دیگر اراکین میں نائب صدر نذیر احمد رینہ، ضلع صدر بانڈی پورہ شوکت احمد خان۔ بلال احمد، ضلع صدر بانڈی پورہ، بلال احمد، اور دیگر اشخاص شامل تھے۔ ادھر پٹن۔۔۔/103

اونتی پورہ میں پولیس کی جانب سے

مضمون نویسی اور مباحثہ مقابلے منعقد

اونتی پورہ/ 20 نومبر/ سردار ولبھ بھائی پٹیل کی زندگی اور خدمات کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے جاری سالانہ پروگرام کے تحت، اونتی پورہ پولیس نے شاہ ہمدان پبلک اسکول پامپور میں مضمون نویسی اور مباحثہ مقابلے منعقد کیے۔ ان مقابلوں کا موضوع سردار پٹیل کی زندگی، قیادت اور ملک کی تعمیر میں ان کی بے مثال خدمات تھا۔ طلبہ نے بھرپور جوش و ولولے کے ساتھ حصہ لیا اور بھارت کی یکجہتی، مضبوط انتظامی قیادت اور جمہوری نظام کی مضبوطی میں سردار پٹیل کے تاریخی کردار کو نہایت خوبی سے پیش کیا۔ اس موقع پر ایس ڈی پی او پامپور شری آر پی سنگھ اور ایس ایچ او پولیس اسٹیشن پامپور بھی موجود تھے۔ تقریب کے دوران نمایاں کارکردگی دکھانے والے تین طلبہ میں یادگاری تحائف تقسیم کیے گئے، جبکہ تمام شرکاء کو شرکتی اسناد بھی فراہم۔۔۔/106

مشن ڈائریکٹر جل جیون مشن جموں وکشمیر نے

ضلع اودھمپور میں واٹر سپلائی سکیموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

اودھمپور/ 20 نومبر// مشن ڈائریکٹر جل جیون مشن جموں وکشمیر خورشید احمد شاہ نے آج ضلع اُودھمپور میں واٹر سپلائی سکیموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں سپرانٹنڈنگ انجینئر اُودھمپور سرکل، ایگزیکٹیو انجینئر پی ایچ ای ڈویژن اُودھمپور، مشن ڈائریکٹوریٹ کے افسران، اے ای ایز اور جے ایز نے شرکت کی۔ اس موقعہ پر مشن ڈائریکٹر کو ضلع میں جاری مختلف سکیموں کی صورتحال کے بارے میں ایک تفصیلی پاور پوائنٹ پرزنٹیشن کے ذریعے آگاہ کیا گیا۔ جل جیون مشن کے تحت 161 سکیموں کی عمل آوری کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے بتایا گیا کہ پی ایچ ای ڈویژن اُودھمپور سے متعلق 430 الاٹ کئے گئے کاموں میں سے اَب تک 199 کام مکمل کئے جا چکے ہیں جبکہ باقی منصوبوں پر کام جاری ہے۔ ان سکیموں کی عمل آوری میں شامل اجزأ میں کھودے گئے کنویں، بور ویلز، ریپڈ سینڈ فلٹریشن پلانٹس (آر ایس ایف پی)، اوور ہیڈ ٹینک (او ایچ ٹی)، سلو سینڈ فلٹریشن پلانٹس (ایس ایس ایف پی) اور پائپ نیٹ ورکس شامل ہیں۔ انہیں بتایا گیا کہ۔۔۔/107

سپیکر قانون ساز اسمبلی نے رسا جاویدانی میموریل لٹریری ایوارڈ حاصل کیا

رسا جاویدانی پر کتاب کی رسم رونمائی کی گئی

جموں/ 20 نومبر// سپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے آج جموں یونیورسٹی میں رسا جاویدانی میموریل لٹریری سوسائٹی جموں کی طرف سے منعقدہ تقریب میں رسا جاویدانی میموریل لٹریری ایوارڈ۔ 2025 حاصل کیا۔ سپیکر موصوف نے اسسٹنٹ پروفیسر جی ڈی سی سدھرا جموں ڈاکٹر شہناز قادری کی تصنیف کردہ کتاب ''رسا فہمی'' کی رسم رونمائی انجام دی۔ ایوارڈ میں پگڑی، شال، مومنٹو اور توصیفی سند شامل ہے۔ تقریب کی صدارت سابق ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ اردو کشمیر یونیورسٹی پروفیسر محمد زمان نے کی جبکہ سپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی مہمانِ خصوصی تھے اور کینیڈین سکالر ڈاکٹر تقی عابدی مہمانِ ذوی وقار کی حیثیت موجود تھے۔ کتاب کی رسم رونمائی تقریب کا انعقاد اردو ڈیپارٹمنٹ جموں یونیورسٹی نے رسا جاویدانی میموریل لٹریری سوسائٹی کے اشتراک سے کیا تھا۔ اس موقعہ پر سپیکر موصوف نے خطاب کرتے ہوئے رسا جاویدانی کی شخصیت اور شاعری کا تنقیدی تجزیہ کیا اور انہیں ہندوستان کے اُن بلند پایہ ادبی شخصیات میں سے ایک قرار دیا جنہیں ان کی وفات کے 47 سال بعد بھی یاد کیا جاتا ہے۔ اُنہوں نے 2025 کا ادبی ایوارڈ دینے پر منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔ اُنہوں نے مصنفہ کو جموں وکشمیر کے مشہور شاعر رسا جاویدانی کی زندگی اور کام پر کتاب مرتب کرنے پر مبارک باد دی۔ اُنہوں نے رسا جاویدانی کو نہ صرف اردو کے معروف شاعر بلکہ کشمیری شعرا میں بھی سر فہرست قرار دیا جنہوں نے اپنی شاعری میں زندگی۔۔۔/108

ڈویژنل کمشنر کشمیر نے 'نو یور آرٹسن' کرافٹ کارنیوال کا افتتاح کیا

کشمیری دستکاری، جی آئی مصنوعات اور لائیو ڈیمونسٹریشن اسٹالز کی نمائش

سرینگر، 20 نومبر//// محکمہ ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈلوم کشمیر نے اکتوبر میں منعقد ہونے والے تین کامیاب ''نو یور آرٹسن'' پروگراموں کے بعد آج شیر کشمیر پارک، ریزیڈنسی روڈ میں تین روزہ 'نو یور آرٹسن' کرافٹ کارنیوال کا آغاز کیا۔ یہ کارنیوال ''سول فل کشمیر'' کی بھرپور تشہیری مہم کے تحت شروع کیا گیا ہے۔ تقریب کا افتتاح ڈویژنل کمشنر کشمیر انشل گرگ نے کیا، جنہوں نے وادی کی قدیم دستکاریوں کو اجاگر کرنے کے محکمہ کے اقدامات کی سراہنا کی۔ اس موقع پر اپنے خطاب میں ڈویژنل کمشنر نے کہا کہ اس طرح کی نمائشیں کشمیری دستکاروں کے ہنر کو مقامی و عالمی سطح پر پیش کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ''نو یور آرٹسن'' جیسے اقدامات نہ صرف ہماری روایات کو زندہ رکھتے ہیں، بلکہ کارگر اقتصادی مواقع فراہم کر کے دستکاروں کو بااختیار۔۔۔/111

ڈپٹی کمشنر کپوارہ شری کانت سوکا تحصیل زچلڈارہ کا تفصیلی دورہ

جاری ترقیاتی کاموں اور مختلف محکموں کی کارکردگی کا جائزہ لیا

کپوارہ، 20 نومبر//// ڈپٹی کمشنر کپوارہ شری کانت سوسے نے آج تحصیل زچلڈارہ کا تفصیلی دورہ کیا تاکہ جاری ترقیاتی کاموں اور مختلف محکموں کی کارکردگی کا جائزہ لیا جا سکے۔ اس موقع پر اے ڈی سی ہندوارہ جاوید نسیم مسعودی اور متعلقہ افسران بھی ڈی سی کے ہمراہ تھے۔ ڈپٹی کمشنر نے کمیونٹی ہیلتھ سینٹر (CHC) زچلڈارہ کا معائنہ کیا اور او پی ڈی، ایکس رے، لیبارٹری، فارمیسی سمیت مختلف شعبوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے اسپتال میں موجود مریضوں اور تیمارداروں سے فراہم کی جانے والی سہولیات کے بارے میں آرا بھی حاصل کیں، جبکہ میڈیکل کیمپ میں عام لوگوں سے بھی تبادلہ خیال کیا۔ دورے کے دوران ڈی سی نے تلری نالہ پر تعمیر ہو رہے باکی حکیر پل کا معائنہ کیا۔ انہیں بتایا گیا کہ یہ پل آر اینڈ بی محکمہ کی جانب سے 9.13 کروڑ روپے کی۔۔۔/110

ضلع ترقیاتی کمشنر اکشے لابرو کی صدارت میں میٹنگ منعقد

سرینگر میں آدھار بائیومیٹرک اپڈیٹس، سول رجسٹریشن سسٹم کا تفصیلی جائزہ لیا

سرینگر// 29 نومبر//// ضلع سرینگر میں لازمی بائیومیٹرک اپڈیٹس (BMU)، سول رجسٹریشن سسٹم (CRS) کے نفاذ اور سینٹر آف ایکسیلینس کے قیام کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے آج ڈپٹی کمشنر سرینگر اکشے لابرو کی صدارت میں ڈی سی آفس کمپلیکس کے میٹنگ ہال میں تمام متعلقہ محکموں کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر عادل فرید، پروگرام آفیسر آئی سی ڈی ایس بریڈہ مجید، ایس ڈی ایم ایسٹ زبیر احمد، ایس ڈی ایم ویسٹ عرفان بہادر، چیف ایجوکیشن آفیسر غلام محی الدین، ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر، ڈسٹرکٹ اسٹیٹکس اینڈ ایویلیوایشن آفیسر، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ لال دید اسپتال، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر، تمام تحصیلدار، تمام بی ڈی اوز، ڈسٹرکٹ انفارمیٹکس۔۔۔/109

سنتیش شرما نے اوڑی میں اِنڈور سٹیڈیم اور ٹی ایس او آفس کی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا

سرحدی علاقوں کی ہمہ جہتی ترقی کے عزم کا اعادہ کیا

اوڑی/ 20 نومبر// وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و اُمورِ صارفین، ٹرانسپورٹ، سائنس و ٹیکنالوجی، انفارمیشن ٹیکنالوجی، اُمورِ نوجوان و کھیل کود ستیش شرما نے اُوڑی کے سرحدی علاقے میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو فروغ دینے کے لئے ایک اہم قدم میں آج دو اہم عوامی ترقیاتی پروجیکٹوں 'انڈور سٹیڈیم اور ٹی ایس او آفس بلڈنگ' کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقعہ پر رُکن قانون ساز اسمبلی اوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع، سینئر ڈسٹرکٹ اَفسران، پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) ڈویژن اوڑی کے اَفسران، بلدیاتی اِداروں کے نمائندگان اور مقامی لوگ موجود تھے۔ وزیر موصوف نے دُور دراز اور سرحدی علاقوں میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لئے حکومت کے عزم کو اُجاگر کیا۔ اُنہوں نے کہا، ''انڈور سٹیڈیم میں جدید سہولیات ہوں گی جیسے کہ کثیر المقاصد انڈر کورٹس، سیٹنگ گیلریز، چینجنگ رومز، آرام گاہیں کے علاوہ نوجوانوں اور اُبھرتے ہوئے کھلاڑیوں کے لئے تربیت اور کوچنگ کی سہولیات بھی فراہم کی جائیں گی۔'' اُنہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ اُوڑی کے نوجوانوں کے لئے ایک اہم سنگِ میل ہے جنہوں نے کھیلوں کے مختلف شعبوں میں مسلسل ہنر اور جوش کا مظاہرہ کیا ہے۔ اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لئے ٹھوس اقدامات کر رہی ہے کہ دور دراز علاقوں کا کھیلوں کا بنیادی ڈھانچہ شہری مراکز کے برابر ہو۔ اُنہوں نے کہا، ''ہمارے نوجوان جغرافیے سے قطع نظر بہترین مواقع کے مستحق ہیں۔ یہ انڈور سٹیڈیم نہ صرف کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ دے گا۔۔۔/112

ڈپٹی کمشنر بڈگام کی پی ایم سوریا گھر اسکیم کی پیش رفت کا جائزہ

عوامی آگاہی میں اضافہ اور سالانہ اہداف کی جلد تکمیل پر زور

بڈگام// 20 نومبر//// ڈپٹی کمشنر بڈگام ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ نے آج ضلع میں پی ایم سوریا گھر مفت بجلی یوجنا کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے ایک تفصیلی اجلاس کی صدارت کی۔ یہ اسکیم گھریلو صارفین کے لیے روف ٹاپ سولر پینلوں کی تنصیب کو فروغ دینے کے مقصد سے ضلع کی تمام پانچ سب ڈویژنوں میں عملایا جا رہا ہے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ ضلع بڈگام کا سالانہ ہدف 1198 روف ٹاپ سولر تنصیبات کا ہے، جن میں سے 596 تنصیبات مکمل کی جا چکی ہیں۔ سب ڈویژنوں میں چاڈورہ میں 246، چرارشریف میں 165، بڈگام میں 77، نربل میں 77 اور بیروہ میں 31 تنصیبات شامل ہیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ چاڈورہ اور چرارشریف سب ڈویژنوں کی کارکردگی قابل تعریف ہے۔ انہوں نے افسران اور فیلڈ ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ اسکیم کے فوائد ہر اہل گھرانے تک پہنچانے کے لیے کوششوں میں مزید تیزی لائی جائے۔ ڈی سی نے کہا کہ۔۔۔/113

شری گورو تیغ بہادر کی شہیدی شتابدی کے پیش نظر انتظامات کی اپیل

سرینگر// جموں کشمیر نیشنل کانفرنس کے ٹریجرر و راجیہ سبھا ممبر شمی اوبرائے اور اقلیتی سیل کے کنوینر شری جگدیش سنگھ آزاد نے انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ شری گورو تیغ بہادر جی کی 350 ویں شہیدی شتابدی کے موقعے پر جموں وکشمیر کے تمام گوردواروں اور خالصہ آبادی والے علاقوں میں خاطر خواہ انتظامات، جن میں بغیر خلل بجلی، پینے صاف پانی، صحت وصفائی اور ٹرانسپورٹ شامل ہے، رکھے جائیں۔ پارٹی کے صوبائی صدر جموں ایڈوکیٹ رتن لعل گپتا نے بھی جموں کے تمام گوردواروں میں ایسے ہی انتظامات رکھنے کی اپیل کی ہے۔

سرینگر ٹائمز

21نومبر 2025ء جمعہ

سردیاں، سکول اور چھٹیاں
کلاس روموں میں سہولیات کی ضرورت

سردیوں میں سکولوں میں سرمائی چھٹیوں کا اعلان کوئی نئی بات نہیں ہوتی۔ ہر موسم سرما کی شروعات کے بعد ایک مخصوص وقت پر سکولوں تو کیا کالجوں اور یونیورسٹیوں کو بھی کم ازکم دو ڈھائی مہینوں تک بند رکھا جاتا ہے۔ وادی کشمیر موسم بہار میں جتنی حسین ہوتی ہے، اتنی ہی موسم سرما میں سنگین بن جاتی ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ دونوں موسموں سے وادی اپنے حسن کو نکھار بھی بخشتی ہے۔ مگر یہ فرحت اُن لوگوں کو نصیب ہوتی ہے کہ جو کھاتے پیتے گھرانوں سے تعلق رکھتے ہیں جن کی جیبیں گرم ہوتی ہیں۔ جنہیں عام اصطلاح میں امیر یا سرمایہ دار کہتے ہیں۔ لیکن جو لوگ غریب اور متوسط طبقہ کیساتھ تعلق رکھتے ہوں انہیں گرمی کی شدت میں زندگی کیلئے سانس لینے کیلئے زبردست مسائل کا سامنا ہوتا ہے۔ اور سردی میں بہت ساری مصیبتوں سے بھی نبرد آزما ہونا پڑتا ہے۔ ایک امیر شخص اور آسودہ حال شخص کو مشکل سے اس بات کا احساس ہوتا ہے کہ غربت کیا ہوتی ہے۔ موسم کی ناخوشگوار کروٹوں کا مقابلہ کرتے ہوئے اس کے جسم وجان پر کیا گزرتی ہے۔ آرام دہ کرسیوں پر کتابیں پڑھتے یا ٹی وی سکرین پر نظریں جماتے ہوئے لوگوں کو کیا معلوم ہے کہ راشن کے ڈپو پر ایک طویل قطار میں سردی کی شدت یا گرمی کی تپش میں انتظار کتنا عذاب ہوتا ہے۔ عوام کی زندگی میں مشکلات اور مصیبتوں کو آسان بنانے کیلئے دنیا بھر میں حکومتیں قائم ہیں۔ حکمرانوں کے ذریعہ ہر شخص کو آسان طریقہ سے غذائی اجناس بہم پہنچانے کے انتظامات ہوتے ہیں۔ حکومت پر یہ فرض عائد ہے کہ وہ کسی کو بھوکا نہ رکھے اور سردی اور گرمی میں ان کے مسائل کو حل کرنے کیلئے میدان میں اُتر پڑے۔

اس وقت وادی کشمیر سردی کے موسم میں داخل ہو چکا ہے۔ آنے والے تقریباً دو تین مہینوں میں سردی کی شدت عروج پر پہنچ سکتی ہے۔ اس دوران پانی جم سکتا ہے۔ بجلی گل ہو سکتی ہے۔ سڑکیں مسدود ہو سکتی ہیں اور روزمرہ کے کام بُری طرح متاثر ہو سکتے ہیں۔

گو حکومت کی طرف سے قبل از وقت کھانے پینے کی اشیاء کا سٹاک معقول ہونے کا دعویٰ کیا جاتا ہے اور دور دراز علاقوں میں ہر ضروری چیز کو دستیاب رکھنے کا انکشاف بھی ہوتا ہے لیکن جب برف گرتی ہے تب سرکار کے امتحان میں کامیاب اور ناکام ہونے کا پتہ چلتا ہے۔

بہرحال بات شروع ہوئی تھی کہ سکولوں میں سرمائی چھٹیوں کے اعلان ہونے کی اطلاعات سے وزیر تعلیم نے ایک تازہ بیان میں کہا ہے کہ عین ممکن ہے کہ دسمبر کے پہلے ہفتہ میں تعلیمی اداروں کو بند کرنے کا اعلان کیا جائے گا۔ سکولوں میں چھٹیوں کا ہونا جیسا کہ ہم اوپر کہہ چکے ہیں، ایک سالانہ ایجنڈا ہے لیکن چھٹیوں کے اعلان کے معاملہ میں محکمہ تعلیم عموماً اُلجھن کا شکار رہتا ہے۔ موسم کبھی بھی بدل سکتا ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ اُسی وقت چھٹیوں کا اعلان کیا جائے۔ ہونا تو یہ چاہیے کہ ان کیلئے اوقات مقرر کئے جائیں ہاں کسی وقت ایمرجنسی کے تحت قبل از وقت کچھ دنوں کیلئے چھٹیاں کی جا سکتی ہیں۔ موسم بہار اور موسم سرما دونوں میں چھٹیوں کیلئے محکمہ تعلیم کو پاس باضابطہ کلینڈر رہے۔ اسی کے مطابق تعطیلات کا اعلان کیا جا سکتا ہے۔ لیکن محکمہ تعلیم پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ سکولوں میں تب تک گرمی کا کسی حد تک انتظام کیا جائے کہ جب تک چھٹیوں کی تاریخ نزدیک آجائے۔ یہ کام ہر موسم کے مطابق ہونا چاہیے۔ اس طرح چھٹیاں بھی توقت پر عمل میں لائی جا سکتی ہیں اور پڑھائی پر بھی اثرات مرتب نہیں ہو سکتے ہیں۔

لُغت بینی کی عادت: زبان دانی اور فہم وادراک کا بہترین ذریعہ

..........شوکت ریاض..........

لغت یا ڈکشنری دیکھنے کی عادت ایک ایسی مثبت اور تعمیری سرگرمی ہے جو نہ صرف زبان کی مضبوطی میں مدد دیتی ہے بلکہ انسان کی سوچ، شعور اور اظہار کے دائرے کو بھی وسیع کرتی ہے۔ آج کے دور میں جہاں معلومات تک رسائی کے بے شمار ذرائع موجود ہیں، وہاں لغت بینی کی اہمیت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے۔ یہ عادت اندازِ بیان کو نکھارتی ہے، نئے الفاظ سے واقفیت کراتی ہے اور انسان کو پڑھنے، لکھنے اور سمجھنے میں اعتماد عطا کرتی ہے۔ ایک باشعور اور تعلیم یافتہ شخص کے لیے لغت کا مطالعہ اتنا ہی ضروری ہے جتنا کسی بھی میدان میں بنیادی آلات کا استعمال۔ اس مضمون میں لغت پڑھنے کی عادت کے فوائد، ضرورت اور اس کے عملی طریقوں پر تفصیلی گفتگو کی گئی ہے۔

سب سے پہلے یہ سمجھنا ضروری ہے کہ لغت صرف الفاظ کے معانی جاننے کا ذریعہ نہیں بلکہ علم اور زبان کا خزانہ ہے۔ بہت سے الفاظ ایسے ہوتے ہیں جو ہم روزمرہ گفتگو میں استعمال تو کرتے ہیں لیکن ان کے صحیح معنی، استعمال یا پس منظر سے ناواقف رہتے ہیں۔ لغت دیکھنے سے نہ صرف ان الفاظ کے درست مفاہیم سامنے آتے ہیں بلکہ انسان کو ان کے صحیح استعمال کا بھی علم ہوتا ہے۔ یہی عادت وقت کے ساتھ زبان پر قدرت عطا کرتی ہے۔

لغت بینی کا ایک اہم فائدہ یہ ہے کہ یہ انسان کی ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کرتی ہے۔ الفاظ کسی بھی زبان کی بنیاد ہوتے ہیں، اور جس شخص کے پاس الفاظ کا ذخیرہ زیادہ ہو، اس کی گفتگو اور تحریر اتنی ہی بہتر، مؤثر اور پراثر ہوتی ہے۔ چاہے وہ طالب علم ہو، استاد، صحافی، ادیب، مقرر یا عام قاری — لغت پڑھنے کی عادت ہر ایک کے لیے یکساں فائدہ مند ہے۔ جب انسان نئے الفاظ سیکھتا ہے تو وہ خود بخود انہیں جملوں میں استعمال کرنے کی کوشش کرتا ہے، جس سے زبان کا معیار بہتر ہوتا جاتا ہے۔

لغت بینی انسان کی تحریری صلاحیتوں میں بھی اضافہ کرتی ہے۔ ایک اچھا لکھاری وہی ہے جو الفاظ کو نہ صرف جانتا ہو بلکہ انہیں موقع اور محل کے مطابق استعمال کرنا بھی جانتا ہو۔ لغت کے مطالعے سے نہ صرف ہم مترادفات، متضادات اور محاوروں سے واقف ہوتے ہیں بلکہ ہمیں زبان کے مختلف اسالیب اور لہجوں کا بھی علم ہوتا ہے۔ یہی چیز تحریر کو جاذبِ نظر اور مؤثر بناتی ہے۔

ایک اور اہم پہلو فہم وادراک کا ہے۔ لغت دیکھنے سے انسان کی سمجھ کی صلاحیت مضبوط ہوتی ہے۔ جب کوئی قاری کسی مشکل لفظ یا عبارت سے گزرتا ہے اور اس کے معنی لغت میں تلاش کرتا ہے تو اس عمل سے اس کا ذہن فعال ہوتا ہے۔ وہ نئی معلومات کو اپنے ذہنی نظام سے جوڑتا ہے، یوں اس کی یادداشت اور سیکھنے کی رفتار بہتر ہوتی ہے۔ یہ عادت طالب علموں کے لیے نہایت مفید ہے، کیونکہ یہ ان کی مطالعے کی رفتار، سمجھ اور امتحانی صلاحیتوں میں اضافہ کرتی ہے۔

لغت بینی ذہنی سرگرمی اور علمی شوق کو بھی بڑھاتی ہے۔ جیسے کوئی شخص روزانہ کچھ نہ کچھ پڑھنے کی کوشش کرتا ہے، اسی طرح لغت دیکھنا بھی ذہنی ورزش کا کام دیتا ہے۔ یہ عادت انسان کو تجسس اور تحقیق کی طرف مائل کرتی ہے۔ جب کسی لفظ کے معنی ملتے ہیں تو اکثر اس سے جڑے دوسرے الفاظ، محاورے اور مثالیں بھی سامنے آتی ہیں، اور یوں مطالعہ خود بخود وسیع تر ہوتا جاتا ہے۔

آج کے دور میں جہاں ہر چیز ڈیجیٹل ہو گئی ہے، وہاں بھی لغت کی اہمیت کم نہیں ہوئی بلکہ اور بڑھ گئی ہے۔ آن لائن لغات، موبائل ایپس اور سرچ ٹولز نے لغت دیکھنے کو مزید آسان اور تیز بنا دیا ہے۔ اب کوئی لفظ سمجھ نہ آئے تو صرف چند سیکنڈ میں اس کا معنی، تلفظ اور استعمال سامنے آجاتا ہے۔ اس سہولت نے نوجوان نسل کے لیے لغت پڑھنے کو نہایت قابلِ عمل بنا دیا ہے۔ تاہم، اس کے باوجود روایتی کاغذی لغات کی اپنی اہمیت برقرار ہے، کیونکہ وہ زیادہ جامع، تفصیلی اور معتبر ہوتی ہیں۔

لغت بینی کی عادت پروان چڑھانے کے لیے چند عملی طریقے بھی اپنائے جا سکتے ہیں۔ سب سے پہلے روزانہ کم از کم پانچ سے دس نئے الفاظ سیکھنے کا معمول بنائیں۔ ان الفاظ کو نوٹ کریں، ان کے معنی، مترادفات اور جملے میں استعمال لکھیں۔ پھر کوشش کریں کہ ان الفاظ کو گفتگو یا تحریر میں استعمال کریں۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ روزمرہ مطالعے کے دوران جہاں بھی کوئی نیا یا مشکل لفظ ملے، اسے فوراً لغت میں تلاش کریں۔ یہ عمل محض چند لمحوں کا ہے لیکن اس کے فوائد دیرپا ہیں۔

اگر ممکن ہو تو لغت بینی کو تفریحی سرگرمی بھی بنایا جا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر گھر کے افراد یا کلاس میں طلبہ کے درمیان الفاظ کے معانی پوچھنے کا چھوٹا مقابلہ رکھا جا سکتا ہے۔ اس سے نہ صرف دلچسپی بڑھے گی بلکہ نئے الفاظ سیکھنا بھی آسان ہوگا۔ اسی طرح بچوں کو کم عمری سے لغت استعمال کرنے کی ترغیب دینا چاہیے تاکہ وہ شروع سے ہی زبان سے دوستی کر لیں۔

آخر میں یہ کہنا بجا ہوگا کہ لغت پڑھنے کی عادت زبان کی بہتری، سوچ کی وسعت اور علم کے فروغ کا بنیادی ذریعہ ہے۔ یہ عادت انسان کو بااعتماد، بامعلومات اور باوقار بناتی ہے۔ الفاظ سے دوستی انسان کی شخصیت میں نکھار پیدا کرتی ہے۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہماری زبان بہتر ہو، گفتگو مؤثر ہو اور تحریر پُرتاثیر ہو، تو لغت بینی کو اپنی روزمرہ زندگی کا حصہ بنانا چاہیے۔ یہ عادت نہ صرف علمی سرمایہ بڑھاتی ہے بلکہ شخصیت کو بھی سنوارتے ہوئے زندگی کے کئی میدانوں میں کامیابی کی ضمانت فراہم کرتی ہے۔

بلے سازی کی صنعت میں کامیابی کی علامت
کرکٹ کے بیٹ بنانے والی شادی شدہ خاتون

کہتے ہیں کہ ایک انسان کے حوصلہ ہو، قوت ارادی کا پختہ ہو اور وہ پُرعزم بھی ہو، تو کسی بھی میدان میں اپنی ذہانت، قابلیت اور صلاحیت کا لوہا منوا سکتا ہے، لیکن جب ایک باپردہ شادی شدہ خاتون، مردوں کے غلبے یا بالادستی والے کاروبار یا تجارت میں قدم رکھتی ہے، تو اکثر یہی لوگ یہی سوچتے ہیں کہ خاتون کامیاب نہیں ہوگی۔ لیکن سری نگر میں پیدا ہونے والی اور جنوبی کشمیر میں بیاہی گئی رفعت مسعودی نے ثابت کیا کہ ماحول، رجحان اور صورتحال کچھ بھی ہو لیکن اگر عزم پختہ ہو تو کامیابی یقینی بن جاتی ہے۔

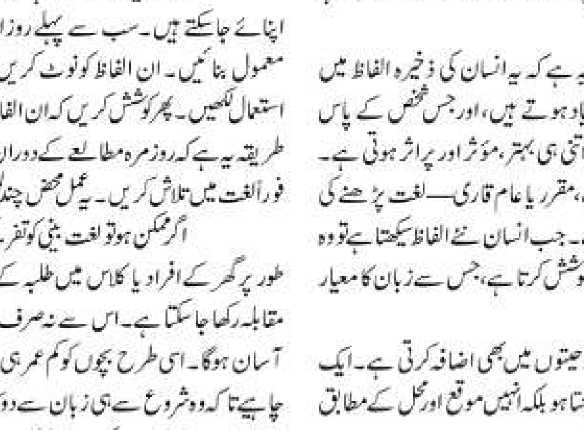

40 سالہ رفعت مسعودی کشمیر کی واحد خاتون بلے ساز ہیں۔ شہر سری نگر کی گرد آلود گلیوں سے، رفعت مسعودی کشمیر میں مردوں کی بالادستی والی بلے کی صنعت میں کامیابی کی علامت بن کر ابھری ہے۔ درحقیقت، وہ اب اسے پیار سے 'بیٹ وومین' کہتے ہیں۔ 2 بچوں کی ماں رفعت مسعودی نے 2003 میں کام شروع کیا، اپنے والد نسبتی کی موت کے 3 سال بعد 'مسعودی آرٹس اینڈ اسپورٹس فیکٹری'، جو کہ ایک 40 سال پرانی بیٹ تیار کرنے والا یونٹ تھا، کافی عرصے تک بند پڑا رہا۔

رفعت مسعودی کہتی ہیں کہ میں نے اپنے شوہر شوکت سے پوچھا کہ کیا میں یونٹ دوبارہ شروع کر سکتی ہوں اور وہ آسانی سے راضی ہو گئے۔ 'مسعودی آرٹس اینڈ اسپورٹس فیکٹری' کے اونتی پورہ، اننت ناگ اور پامپور میں مینوفیکچرنگ یونٹس ہیں اور تینوں یونٹوں یا فیکٹریوں میں مل کر ایک سال میں تقریباً 1500 کرکٹ بلے تیار کئے جاتے ہیں اور ایک وفادار صارفین ہیں سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ رفعت مسعودی کا کہنا ہے کہ ہر یونٹ 10 کارکنوں کیساتھ کام کرتا ہے، لیکن جب بھی آرڈر بڑھتے ہیں تو وہ اضافی مدد یعنی کاریگروں کی خدمات لی جاتی ہیں۔ رفعت مسعودی کا کہنا ہے کہ وہ ہر ممکنہ ہندوستانی خریدار تک پہنچ چکی ہے جس نے کشمیر سے بنے کرکٹ بلوں میں معمولی سی بھی دلچسپی ظاہر کی ہے۔

وہ کہتی ہیں کہ ملک بھر کے خریداروں میں کشمیری مصنوعات میں نئی دلچسپی پیدا ہوئی ہے۔ رفعت مسعودی نے ہنگامے کو بھی اپنے جذبے اور حوصلے کو ٹوٹنے نہیں دیا۔ ایک خاتون کاروباری کے طور پر، اس نے خطرے کے درمیان اپنا کاروبار جاری رکھا۔ رفعت کہتی ہیں کہ شوہر کی رضامندی کے بعد انہوں نے 2003 میں دوبارہ کاروبار شروع کیا۔ اس کے سسر (والد نسبتی) نے یہ کاروبار 1970 میں دوبارہ شروع کیا تھا، لیکن 1990 کی شورش کے ہنگامے نے اسے بند کر دیا۔ والد نسبتی کے انتقال کے بعد، رفعت نے اپنے خاندان کے اعتراضات کے باوجود اس منصوبے کو دوبارہ زندہ کرنے کا انتخاب کیا۔ وقت گزرنے کے ساتھ، اس کے شوہر شوکت احمد، جو فٹ بال کوچ کے طور پر کام کرتے ہیں، اس کے فیصلے کی حمایت کی اور بحالی کی حمایت کی۔ کرکٹ بلوں کو معروف کشمیر ولو (بید) سے تیار کیا جاتا یا بنایا جاتا ہے، یہ لکڑی ہلکی اور نرم ہونے کی وجہ سے مشہور ہے۔

رفعت مسعودی نے اپنے منصوبے کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا ہے کہ شروع میں، خواتین سمیت لوگ میرے منصوبے کو ناپسند کرتے تھے، لیکن جب انہیں معلوم ہوا کہ کشمیر کو سیاحت، سیب اور خوبانی سے بڑھ کر کاروبار کی ضرورت ہے، تو انہوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ کرکٹ کے بلے اور خواتین انہیں بنانے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ رفعت مسعودی کا خواب ہے کہ وہ ٹیم انڈیا کو اپنی یونٹ میں بنے ہوئے بلے سے کھیلتے ہوئے دیکھے۔ وہ ٹیم انڈیا کو اپنے یونٹ میں بنے ہوئے بلوں کیساتھ کھیلتے ہوئے دیکھنے کا خواب دیکھتی ہیں اور امید کرتی ہے کہ وزیراعظم مودی 12 فیصد جی ایس ٹی کو ہٹا دیں گے۔ رفعت کا کہنا ہے کہ ان کے شوہر شوکت احمد نے اسے سابق کارکنوں، ولو ڈیلرز اور جموں و کشمیر سے باہر کے صارفین سے رابطہ کیا۔

دانتوں کی تکالیف، پروڈکٹ کی ترسیل اور ادائیگیوں میں تاخیر وغیرہ لیکن میرے کارکنوں نے مجھے وہ بنانے میں بہت مدد کی جو میں آج ہوں۔ کشمیر کی واحد خاتون بلے ساز رفعت مسعودی کہتی ہیں کہ کرکٹ بیٹ مینوفیکچرنگ کے لیے 'سنار جیسی مہارت' کی ضرورت ہوتی ہے،، ایک سرسری شکل اور فوری احساس آپ کو بتاتا ہے کہ کرکٹ بیٹ یا بلا سونا ہے یا گندا۔ وہ کسی بھی خرابی کیلئے ہر تیار شدہ بلے کو خود چیک کرتی ہے۔

ریاض احمد گنائی 2 دہائیوں سے زیادہ عرصے سے بیٹ یونٹ میں کام کر رہے تھے یہاں تک کہ 3 سال کی بندش نے انہیں اپنے گاؤں واپس آنے اور معمولی کام کرنے پر مجبور کیا۔ رفعت مسعودی کے کاروبار کی بحالی کیساتھ، اب ریاض احمد بھی خوش ہیں، شکر گزار ہیں کہ ان کے بچوں کی تعلیم میں خلل نہیں پڑا۔ رفعت مسعودی کہتی ہیں کہ یہ اکیلے اس کی کامیابی نہیں ہے، بلکہ ہماری بھی ہے۔

(جے کے این ایس)

> 40 سالہ رفعت مسعودی کشمیر کی واحد خاتون بلے ساز ہیں۔ شہر سری نگر کی گرد آلود گلیوں سے، رفعت مسعودی کشمیر میں مردوں کی بالادستی والی بلے کی صنعت میں کامیابی کی علامت بن کر ابھری ہے۔ درحقیقت، وہ اب اسے پیار سے 'بیٹ وومین' کہتے ہیں۔ 2 بچوں کی ماں رفعت مسعودی نے 2003 میں کام شروع کیا، اپنے والد نسبتی کی موت کے 3 سال بعد 'مسعودی آرٹس اینڈ اسپورٹس فیکٹری'، جو کہ ایک 40 سال پرانی بیٹ تیار کرنے والا یونٹ تھا، کافی عرصے تک بند پڑا رہا۔

خبرونظر

غلام نبی آزاد کی DPAP پارٹی سے چار لیڈروں کی علیحدگی

سابق وزراء بشمول جگل کشور شرما اور عبدالمجید وانی کے علاوہ قانون ساز کونسل (ایم ایل سی) کے دو سابق ارکان سبھاش چندر گپتا اور برج موہن شرما بدھ کو کانگریس میں واپس لوٹ گئے، غلام نبی آزاد کی ڈیموکریٹک پروگریسو آزاد پارٹی (ڈی پی اے پی) کو ایک دھچکا لگا۔ وہ سابق وزیراعظم اندرا گاندھی کی 108ویں یوم پیدائش کے موقع پر منعقدہ ایک تقریب میں کانگریس میں شامل ہوئے۔ پارٹی میں قومی جنرل سکریٹری اور جموں وکشمیر کے انچارج سید نصیر حسین، جموں وکشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر طارق حمید قرہ اور اے آئی سی سی جنرل سکریٹری جی اے میر نے لیڈروں کا پرتپاک استقبال کیا۔ آزاد کے ان چار وفاداروں نے 2022 میں ڈی پی اے پی میں شامل ہونے کے لیے کانگریس چھوڑ دی تھی۔ جگل کشور شرما اور عبدالمجید وانی نے بالترتیب وشنو دیوی اور ڈوڈا حلقوں سے گزشتہ اسمبلی انتخابات میں ناکامی سے مقابلہ کیا تھا۔

جموں میں منشیات فروش کی لاکھوں روپیوں کی جائیداد ضبط/پولیس

یو این آئی/// منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیوں کو جاری رکھتے ہوئے جموں پولیس نے ایک منشیات فروش کی 15 لاکھ روپے مالیت کی منقولہ جائیداد کو ضبط کر دیا۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ جموں پولیس ساؤتھ زون نے ایک بڑی کارروائی میں ایک منشیات فروش کی اسکارپیو ایس 11 گاڑی زیر رجسٹریشن نمبر JK08G -3535 جس کی مالیت تقریباً 15 لاکھ روپے ہے، کو این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ضبط کر دیا۔ ملزم کی شناخت وشال کمار ولد رام سنگھ ساکن بوٹ پالش محلہ راجیو نگر نروال، ضلع جموں کے بطور ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملزم وشال کمار پولیس اسٹیشن بہوفورٹ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات اور بی این ایس 111 کے تحت درج ایف آئی آر زیر نمبر 295/2025 میں ملوث ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ جائیداد کی ضبطی کی کارروائی پولیس پوسٹ نروال کے انچارج نے این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعات کے مطابق انجام دی اور ضبطی کا حکم مذکورہ ایکٹ کے تحت جاری کارروائیوں کے حصے کے طور پر نافذ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ پورا آپریشن ایس ایس پی جموں کی نگرانی اور ایس ایچ او پولیس اسٹیشن بہوفورٹ کی براہ راست ہدایت پر انجام دیا گیا۔

دہلی دھماکہ کے بعد کشمیریوں کو اجتماعی سزا نہیں دی جانی چاہیے/محبوبہ مفتی

سی این آئی// کسی بھی واقعہ میں بعض افراد کی شمولیت کو جموں وکشمیر کے لوگوں کیلئے اجتماعی سزا میں تبدیل نہیں کرنا چاہیے کی بات کرتے ہوئے پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی نے خبردار کیا کہ دہلی دھماکے کے بعد ملک کے مختلف حصوں میں معصوم کشمیریوں کو ہراساں، دھمکی یا امتیازی سلوک کا نشانہ نہیں بنایا جانا چاہیے۔ سی این آئی کے مطابق پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی صدر اور جموں وکشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے ننگن میں بابا نگری وانگٹھ کا دورہ کیا۔ گاندربل کے نوجوان بلال احمد سانگو کے اہل خانہ سے تعزیت کرنے کے لیے، جو دہلی کے لال قلعے کے باہر حالیہ دھماکے میں اپنی جان گنوا بیٹھے تھے۔ انہوں نے سوگوار خاندان سے ملاقات کی، ان کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا اور مرحوم کی روح کے ایصال ثواب کیلئے دعا کی۔ دورے کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے محبوبہ مفتی نے اس واقعے کو افسوسناک اور تکلیف دہ قرار دیا۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ وہ متاثرہ خاندان کی ہر ممکن مدد کرے، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ وہ انتہائی مشکل دور سے گزر رہے ہیں۔

پولیس کے ڈائریکٹر جنرل کا دورہ پونچھ سیکورٹی صورتحال کا لیا جائزہ

سی این آئی/// جموں کشمیر پولیس سربراہ نلین پربھات نے سرحدی ضلع پونچھ کا دورہ کر کے وہاں سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا۔ سی این آئی کے مطابق ڈائریکٹر جنرل آف پولیس جموں کشمیر نلین پربھات نے سرحدی ضلع میں سیکورٹی کی صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے پونچھ کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران ڈائریکٹر جنرل نے ایک اعلیٰ سطحی مشترکہ سیکورٹی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں وکشمیر پولیس اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں موجودہ سیکورٹی صورتحال، انسداد دہشت گردی آپریشن اور خطے میں کام کرنے والی تمام سیکورٹی ایجنسیوں کے درمیان ہم آہنگی کو مضبوط بنانے کے اقدامات پر توجہ مرکوز کی گئی۔ عہدیداروں نے ڈی جی پی کو حالیہ پیش رفتوں، تعیناتی کے نمونوں اور کمزور علاقوں میں نگرانی کو بڑھانے کیلئے جاری کوششوں کے بارے میں آگاہ کیا۔ ڈی جی پی پربھات نے ہموار بین ایجنسی تعاون کی اہمیت پر زور دیا اور افسران کو ضلع میں امن واستحکام کو یقینی بنانے کیلئے سخت چوکسی برقرار رکھنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے ملک دشمن عناصر کی جانب سے خطے کی سلامتی کے ماحول کو خراب کرنے کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنانے کیلئے فعال اقدامات کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

K-SKUAST کے طلباء ISPP نیشنل سمپوزیم میں چمک رہے ہیں

انڈین سوسائٹی آف پلانٹ پیتھالوجسٹ (آئی ایس پی پی) کے زیر اہتمام پنجاب زرعی یونیورسٹی، لدھیانہ میں منعقدہ انڈین فائٹو پیتھالوجیکل سوسائٹی (نارتھ زون) کے اشتراک سے پلانٹ ہیلتھ مینجمنٹ کی سرحدوں پر قومی سمپوزیم میں K-SKUAST کے چار طلباء کو اعزاز سے نوازا گیا۔ ڈویژن آف پلانٹ پیتھالوجی کے طلباء، جن کو پلانٹ پیتھالوجی کے شعبے میں ان کی خدمات کے لیے اعزاز سے نوازا گیا، ان میں ڈاکٹر آسیہ نبی شامل ہیں جنہوں نے ڈاکٹر ایس ایس کانگ کا بہترین مقالہ جیتا اور ڈی میکنا تھ جنہیں امریکہ میں اے پی ایس ٹریول گرانٹ ایوارڈ سے نوازا گیا۔ اس کے علاوہ سہلا خورشید کو نارتھ زون سے ایم جے نرسمہن اکیڈمک میرٹ ایوارڈ کے لیے نامزد کیا گیا اور سائرہ بانو کو بیسٹ پیپر ایوارڈ سے نوازا گیا۔ K-SKUAST کے وائس چانسلر پروفیسر نذیر اے گنائی نے اس کامیابی پر طلباء اور ان کے مشیروں کو مبارکباد دیتے ہوئے علاقائی، قومی اور بین الاقوامی سطح پر طلباء اور ریسرچ سکالرز کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا۔

UNION TERRITORY OF JAMMU & KASHMIR
OFFICE OF THE DEPUTY COMMISSIONER/DISTRICT DEVELOPMENT COMMISSIONER BUDGAM

Re- Advertisement Notice

Subject: Re- Advertisement Notice for Engagement of Krishi Udyamis (KU)/Agricultural Entrepreneur in District Budgam under Holistic Agriculture Development Program.

Advertisement Notification No. Dated: 202 CAOB of 2025-26 17 /11/2025

Applications on prescribed format are invited from eligible candidates for engagement as Krishi Udyamis (KUs) in 29 pre-identified Panchayat/cluster Level Kisan Khidmat Ghars in District Budgam under HADP Phase II for a period of two years (extensible) subject to terms and conditions laid down in contract agreement & Govt. Orders received from time to time.

S.No	Details	Description
1.	Position	Krishi Udyami (KU) (Agricultural Entrepreneur)
2.	Number of Positions	29 across pre-identified panchayat Level Kisan Khidmat Ghar of District Budgam (List enclosed at Annexure-I)
3.	Engagement Duration	Initially for a period of 2 years, with the possibility of annual extensions subject to the satisfactory performance of the PLE.
4.	Qualification	Diploma* in Agriculture & Allied Fields or Graduation in Science (BSC), Graduation** in Agriculture and Allied Fields. (BSc/BVSc) Additional preference will be given to candidates possessing post-graduation (science/agri & allied) & computer*** diplomas/certifications. *Diploma courses: Diploma in Agriculture, Horticulture, Veterinary Sciences, Forestry, Fisheries, Sericulture, Agri. Engineering, BHT, BAT from government recognized institution **Agri Allied courses: BSc in Agriculture, Horticulture, Forestry, Fisheries, Sericulture; B. Tech in Agriculture Engineering, BVSc & AH from a Government recognized institution *** Diploma/Certification course in computers of 3 or more months duration from a government recognised institution Please see selection criteria (E) for full details
5.	Job Profile	Operate Kissan Khidmat Ghars (KKGS) under the Holistic Agriculture Development Programme in Jammu &Kashmir as per details mentioned at (F)
6.	Remunerations	The engagement is based on a self-earning/entrepreneur basis. Full details of KKG operations can be viewed at (G)
7.	Last date of receipt of complete application	05-12-2025 (upto 4:30 PM)

B. GENERAL TERMS & CONDITIONS:

I. Detailed information including application form can be obtained from office of Deputy Commissioner Budgam or downloaded from official websites of Agriculture Production Department (https://jkapd.nic.in and https://hadp.jk.gov.in)

II. Candidate must have the requisite qualification for the post applied.

III. Age should be between 21 and 45 years as of the last date of submission.

IV. The Candidate must submit an affidavit attested by a Ist Class Magistrate that he/she will make available secure space comprising of two rooms / shops, (approximately 750 to 800 Sq. Ft.) at a feasibly located within the concerned Panchayat on his/her own for which no rent shall be claimed by the candidate.

V. Self-attested photocopies of the following documents must be attached with the application form:

a. Date of birth certificate (Matriculation certificate).

b. Marks certificate of all qualifying examinations.

c. Domicile Certificate.

d. Character certificate issued by the competent authority

VI. Completed application forms should be submitted to the office of the Deputy Commissioner Budgam in person or through registered post.

VII. Any postal delay shall not be the responsibility of the APD/advertising authority.

VIII. Incomplete applications will be summarily rejected without further notice.

IX. Original documents shall have to be presented during the verification process. OTHER

C. TERMS AND CONDITIONS FOR KRISHI UDYAMIS (KUS):

I.The selected KU shall enter in to an agreement with the APD and shall have to deposit a refundable security amount of Rs 10,000 (Rupees ten thousand only) in the form of Fixed Deposit Receipt from any scheduled commercial bank and will not claim up to 02 years even if I discontinue as KU.

IINature of Engagement: The selected KU will work on a franchise-franchisee basis, the operation of Kisan Khidmat Ghars (KKGs) at the panchayat level will be carried out by KUs under the support and framework provided by the Agriculture Production Department with the aim of fostering entrepreneurship, local empowerment, and the effective delivery of agricultural services in the Union Territory of Jammu & Kashmir.

III. No Right to Regular Appointment: KUs are not entitled to claim any regular appointment under the Scheme at any point of time.

IV. Asset Ownership and Maintenance: Assets provided by the department for KKGs shall remain the exclusive property of the department. KUs will function as custodians of the infrastructure and facilities, being responsible for their maintenance and security.

V. Management under Supervision: KKGs shall be managed by KUs under the supervision of a Designated APD Officer from the respective locality, ensuring alignment with departmental goals and guidelines.

VI. Training and Fee Entitlement: KUs shall be provided with requisite training to enhance their skills. They will be entitled to a payment of fees out of contingency for participating in such training sessions and programs.

VII. Input License Provision: The Directorate of Agriculture shall provide/facilitate Entrepreneurs with the requisite input licenses, ensuring compliance with regulatory standards.

VIII. Nodal Agency for Establishment and Administration: The Mission Director HADP shall act as the nodal agency responsible for the establishment and administration of KKGS, overseeing their effective functioning.

IX Technological Support: Development Departments and Krishi Vigyan Kendras (KVKs) shall provide regular technology support to KUs, ensuring they stay abreast of the latest advancements in agricultural technology. SKUAST cyber extension hub shall be integrated with the KKG software ecosystem for continuous and sustainable technology backup.

X. Facilitation of Linkages: The Agriculture Production Department/Mission Directorate HADP shall facilitate the linkage of KKGs with input companies and financial institutions by entering into Memorandums of Understanding (MOUS) with these institutions, fostering collaborative efforts.

XI. Extension of Functions: Village/panchayat level workers of Agriculture and allied departments shall extend their functions through KKGs, enhancing the reach and impact of agricultural services.

XII. Service Charges and Compliance: KUs shall charge nominal service charges and adhere to all requisite norms for extending services. A rate card for service charges shall be issued by the Mission Director HADP from time to time. Weekly reporting to Panchayat, Block, and Line departments is mandatory.

XIII. Succession Plan on Disengagement: In the event of a KU leaving the assignment or being disengaged, the functioning of KKG will directly come under the control of the designated APD Officer for the said KKG, till the process of engaging new KU is completed.

XIV. Agreement Termination Conditions:

a. The Agreement may be terminated by both parties (KU & APD) with a 3-month prior notice. KUs, however, must provide an undertaking to stay in the agreement for a minimum of two years. In the case of exit before two years by the KU, the security amount of INR 10,000 (Rupees Ten thousand) will be forfeited. This is in addition to the 3-month prior notice.

b. For all purposes, the Designated APD Officer will be the overall custodian of the entire KKG setup, including monitoring of services rendered and assets.

XV. Flexibility in Terms & Conditions: All the conditions mentioned in the advertisement notice shall constitute the terms and conditions of the agreement. However, APD reserves the right to change or add any other condition at the time of signing of the agreement.

D. OBJECTIVES, FUNCTIONS & SCOPE OF KISAN KHIDMAT GHARS

The Holistic Agriculture Development Program is a 5-year transformative initiative aimed at revolutionizing agricultural practices in the Union Territory of Jammu & Kashmir. Under this visionary program, the establishment of Kisan Khidmat Ghars (KKGs) represents a crucial step towards enhancing agricultural outreach and providing comprehensive services to farmers at the grassroots level. The KKGs, as part of the Innovative Extension Project, serve as one-stop service centers strategically located at the panchayat level. These centers act as focal points for the dissemination of information, advisory services, and the delivery of agricultural schemes directly to farmers' doorsteps. The primary goal is to bridge the gap between farmers and essential resources, ensuring timely access to quality inputs, information, and support.

A. Objectives

In order to address the significant gap in the extension worker-to-farmer contact ratio in Jammu & Kashmir, it is proposed to establish 2000 "Kisan Khidmat Ghars" at the panchayat level. These Ghars will act as ground-level convergence points for all services under the agriculture and allied sector. The key objectives include:

i. Serving as a one-stop service center for agriculture and allied services at the panchayat level.

ii. Extending all schemes and services by the agriculture and allied department to the farmer's doorstep.

iii. Delivering ICT-driven dissemination of relevant advisory and information.

iv. Ensuring the timely availability of quality agri-inputs to farmers at predefined prices.

v. Creating 2000 Krishi Udyamis (KUs) by providing self-employment opportunities to youth across the UT.

vi. Each Kisan Khidmat Ghar is envisaged to have "multi-functional kiosks installed with a software interface," supporting KUs in delivering multiple services and acting as intermediaries between the government and the farmers. Similar to the common service centers (CSCs) model, KUs will charge nominal fees for all services provided at Kisan Khidmat Ghars.

b. Functions of Kisan Khidmat Ghars: Key services to be delivered by Kisan Khidmat Ghars include:

i. Farmer Registration for Schemes & Services: Application for HADP & CSS schemes, Crop Insurance, etc., and creation of a unique farmer profile with necessary documentation and specific information during registration.

ii. Sale of Farm Inputs: Sale of seeds, fertilizers, pesticides, and other farm inputs at the panchayat level through market linkages provided by APD.

iii. Booking of Farm Machinery: Booking of farm machinery from the nearest custom hiring centre (CHCs) and KVKs.

iv. Sale of Produce: Support to farmers in selling produce on e-marketing portals like e-NAM

v. Static & Dynamic Advisory: Integration of static guides on crop management, disease management, post-harvest management, etc., developed by SKUAST, and real-time updates on weather forecasting, agro-advisory, market intelligence, etc.

vi. Consultation with Experts from KVK: Real-time consultation with experts from KVKS on different areas of expertise through video conferencing.

vii. Linkages to Line Departments: Integration of an information directory and contact mechanism for all relevant service providers under the agriculture and allied sectors, including AHELP workers, Krishi Mitras, FPOs in the region, ambulance services, veterinarians, etc.

viii. Delivery of Decision Support System: Providing personalized insights to registered farmers on optimizing crop planning, resource allocation, crop management & operational processes through a decision support system.

ix. Farmer Education Programs: Conducting educational programs for farmers to enhance their knowledge and skills in modern agricultural practices, sustainable farming, and the adoption of advanced technologies.

x. Soil Health Management: Implementing soil health management practices, including soil testing services, nutrient management, and recommendations for improving soil fertility.

xi. Integrated Pest Management (IPM): Offering guidance on integrated pest management strategies, pest identification, and eco-friendly approaches to pest control.

xii. Livestock Services: Providing information and support for livestock management, veterinary services, and animal husbandry practices.

xiii. Awareness Campaigns: Initiating and conducting awareness campaigns on various government initiatives, agricultural best practices, and schemes.

xiv. Government Scheme Facilitation: Assisting farmers in understanding and availing themselves of various government schemes, subsidies, and financial assistance programs.

xv. Data Collection and Reporting: Collecting essential data related to agriculture, farmer profiles, and service utilization, and submitting regular reports to the Agriculture Production Department.

xvi. Collaborative Initiatives: Facilitating collaborative initiatives with local agricultural research institutions, universities, and other stakeholders to bring cutting-edge technologies and practices to the grassroots level.

xvii. Continuous Learning: Keeping abreast of advancements in agriculture, attending training programs, and continuously upgrading knowledge to provide up-to-date information and services.

xviii. Community Engagement: Actively engaging with the local community, encouraging participation in agricultural activities, and fostering a sense of community responsibility.

xix. Conflict Resolution: Resolving any conflicts or issues that may arise within the community related to agricultural practices or the functioning of Kisan Khidmat Ghars.

c. Scope of Kisan Khidmat Ghars:

The scope of Kisan Khidmat Ghars extends to providing comprehensive support and services to farmers, promoting sustainable agricultural practices, and contributing to the overall development of the agricultural sector in the Union Territory of Jammu & Kashmir. The program aims to create a robust and farmer-friendly ecosystem that empowers both farmers and Krishi Udyamis, ensuring the prosperity and growth of the agriculture community.

E.PROCEDURE AND CRITERIA FOR SELECTION OF PLE

The following procedure and criteria shall be adopted for the recruitment of Krishi Udyamis (KUS):

i.Application Submission:

Interested candidates are required to submit their applications as per prescribed format (Annexure A). Applications must be submitted on or before the specified deadline. Any postal delay shall not be the responsibility of the APD/recruitment authority.

ii. Eligibility Criteria:

Candidates must meet the eligibility criteria outlined in the official notification, including educational qualifications, age limits, and any other specified requirements.

iii. Selection Process: The selection of KUs will be based entirely on a point-based system, as detailed below:

Description	Maximum Points
Domicile of Local Panchayat	25 Points
Female Candidate	05 Points
Educational Qualification	45 Points
Diploma in Agri. /BHT/BAT etc	15 Points
General Graduation (Scienc)	25 Points
Graduation in Agri & Allied Courses	45 Points
Post-Graduation (Science/Agri & Allied)	10 Points
Diploma/Certification in computers	15 Points
Total Marks	100 Points

* Diploma courses: Diploma in Agriculture, Horticulture, Veterinary Sciences, Forestry, Fisheries, Sericulture, Agri. Engineering, BHT, BAT from government recognised institution.

**Agri Allied courses: BSc in Agriculture, Horticulture, Forestry, Fisheries, Sericulture; B. Tech in Agriculture Engineering, BVSc & AH from a Government recognized institution.

*** Diploma/Certification course in computers of 3 or more months duration from a government recognized institution

The highest-scoring candidates meeting the eligibility criteria will be considered for the position.

Iv. Document Verification: Shortlisted candidates will be required to undergo document verification. Original certificates, mark sheets, and other essential documents must be presented for verification.

v. Publication of List of Selected Candidates: The list of selected candidates, subject to document verification, will be published on the official websites of the District and the Agriculture Production Department.

vi. Engagement Duration: Successful candidates will be engaged initially for a period of two years, with the possibility of annual extensions based on satisfactory performance and continuation of scheme.

vii. Agreement Signing: Selected candidates will be required to sign a Agreement with the Agriculture Production Department, outlining the terms of engagement and responsibilities.

viii. Declaration: Applicants must submit a declaration (Annexure B) affirming the accuracy of the information provided in the application.

F. JOB PROFILE

a) Job Summary: The role of establishing and managing Kisan Khidmat Ghars (KKGs) at the panchayat level is undertaken by the Krishi Udyami (PLE) in collaboration with APD. Responsibilities encompass the provision of agricultural services, dissemination of information, and serving as a liaison between farmers and various government departments.

b) Key Responsibilities:

i. Kisan Khidmat Ghars Establishment: KUs are responsible for establishing and managing KKGs in the designated panchayat, ensuring the availability of operational facilities.

ii.Agri-Input Sales Handling: KUs oversee the sale of recommended agricultural inputs, including seeds, fertilizers, and pesticides, ensuring farmers have access to quality inputs.

iii. Development Departments Liaison: KUs facilitate communication between farmers and relevant development departments, fostering collaboration and ensuring seamless delivery of services.

iv. Application Processes Facilitation: KUs assist farmers in the application processes for various schemes and services, including schemes under the Holistic Agriculture Development Program (HADP), Centrally Sponsored Schemes (CSS), and crop insurance.

v. Advisory Services Provision: KUs provide interactive advisory services to farmers on crops, diseases, inputs, and weather through multi-functional kiosks, enhancing farmers' knowledge and decision-making.

vi. Utilization of Digital Portals: KUs manage the utilization of digital portals created by the Agriculture Production Department, facilitating processes such as booking inputs & custom hiring services and connecting with marketing channels to streamline agricultural activities. They shall also help in enrollment & training of farmers on the Daksh Kisan portal.

vii.B2B and B2C Marketing Management: KUs play a crucial role in facilitating the marketing of farmers' produce through business-to-business (B2B) and business-to- consumer (B2C) channels, contributing to the economic well-being of farmers.

viii. Infrastructure Maintenance: KUs maintain an inventory of KKG infrastructure, ensuring the proper functioning of facilities and equipment.

ix. Record Keeping and Reporting: KUs are responsible for maintaining functional records of KKG activities and submitting regular reports, contributing to effective monitoring and evaluation.

G. REMUNERATIVE MODEL FOR KRISHI UDYAMIS (KUS): The Krishi Udyamis (KUs) engaged in the Holistic Agriculture Development Program will have a structured earning model designed to ensure fair compensation for their efforts and contributions. The primary sources of income for KUs are as follows:

a) Service Charges: KUs are entitled to earn by charging a fee for the various services they provide through the KKGS. These service charges may include facilitating applications, providing advisory services, assisting in marketing farmers' produce, and other services outlined in the program. The rates for these services shall be notified by Mission Director HADP from time to time.

b) Input Sales Commission: KUs will receive a commission for the sale of recommended agricultural inputs, such as seeds, fertilizers, and pesticides. This commission is a percentage of the sales made through the KKGs. Necessary licenses for the same shall be provided/facilitated by the APD.

c) Business-to-Business (B2B) and Business-to-Consumer (B2C) Marketing Commission: KUs involved in facilitating the marketing of farmers' produce through B2B and B2C channels will receive a commission based on the successful transactions.

d) Contingency Fee for Training: KUs will be entitled to payment of a contingency fee for any training sessions or programs they undergo as part of their professional development.

It is essential to note that the earning potential of KUs is directly linked to the efficient and effective operation of KKGs, the volume of services provided, and the successful facilitation of various agricultural processes. The program aims to create a sustainable and rewarding income structure for KUs, aligning their success with the overall progress of agricultural development in the Union Territory of Jammu & Kashmir.

Sd/- District Development Commissioner
Budgam

Annexure A - Application Form

Application Form for Krishi Udyami (Agricultural Entrepreneur)

1. Name of the applicant:________________
2. Parentage ________________
3. Panchayat applied for: ________________
4. Presen t address________________
5. Permanent address (Domicile):________________
6. Aadnaar no: ________________
7. Contact no.: ________________
8. Email: ________________
9. Date of Birth: ________________
10. Highest Education Qualification ________________
11. Gender ________________
12. Age as on last date of submission (years, months & days) ________________
13. Qualification Details:

Affix latest passport size photograph with white background

S.No	Qualification	Year of Passing	Board /University	Subjects	Marks & Percentage
A					
B					
C					
D					
E	ICT know-how (Degree/Diploma/ Certificate Course)				

14. Any other Qualification/ Experience/ achievement relevant to job

Signature of the Applicant

Annexure-B (Declaration on Notarized Affidavit)

I________________S/D/O________________

Resident of________________ do hereby solemnly affirm and declare that the entries made herein in the application form for engagement as a Krishi Udyami (Agricultural Entrepreneur) for Kisan Khidmat Ghar (KKG), are true and correct to the best of my knowledge and belief, and nothing has been concealed therein. I undertake that if any misrepresentation of facts or concealment of any information in the above application is found at any stage, my candidature/selection shall be liable to be cancelled ab initio, without giving any notice to me.

Date:

Place:

Signature of the Candidate

Annexure I-List of 29Panchayats under Phase II for engagement of KU/AEs under establishment of KKG HADP In District Budgam

S.No	District	Phase	KKG Name	Block (Situated in)	Panchayat (Situated in)
1	Budgam	Phase-II	KKG Aripanthan A	Beerwah	Aripanthan A
2	Budgam	Phase-II	KKG B K Pora	B K Pora	B K Pora
3	Budgam	Phase-II	KKG Borwah	Nagam	Borwah
4	Budgam	Phase-II	Bradipathri	Pakherpora	Bradipathri
5	Budgam	Phase-II	KKG CG Dhar	Chrarisharief	CG Dhar
6	Budgam	Phase-II	KKG Charangam	Beerwah	Charangam
7	Budgam	Phase-II	KKG Charipora	Pakherpora	Charipora
8	Budgam	Phase-II	KKG Chattergam-B	B K Pora	Chattergam-B
9	Budgam	Phase-II	KKG Dharambugh-A	B K Pora	Dharambugh-A
10	Budgam	Phase-II	KKG Gampora	Beerwan	Gampora
11	Budgam	Phase-II	KKG gogjipathri-A	Surasyar	gogjipathri-A
12	Budgam	Phase-II	KKG Gopalpora	Chadoora	Gopalpora
13	Budgam	Phase-II	KKG Hamchipora	Khag	Hamchipora
14	Budgam	Phase-II	KKG Hayatpora-A	Nagam	Hayatpora-A
15	Budgam	Phase-II	KKG Kenihama	B K Pora	Kenihama
16	Budgam	Phase-II	KKG Kultreh	B K Pora	Kultreh
17	Budgam	Phase-II	KKG Laden	Nagam	Laden
18	Budgam	Phase-II	KKG Malpora	Khag	Malpora
19	Budgam	Phase-II	KKG Nagabal	Pakherpora	Nagabal
20	Budgam	Phase-II	KKG Narbal	Narbal	Narbal
21	Budgam	Phase-II	KKG Nasserpora	Khag	Nasserpora
22	Budgam	Phase-II	KKG Pahru A	B K Pora	Pahru A
23	Budgam	Phase-II	KKG Qaziproa	Nagam	Qaziproa
24	Budgam	Phase-II	KKG S.K Pora	S K Pora	S.K Pora
25	Budgam	Phase-II	KKG Shunglipora	Khag	Shunglipora
26	Budgam	Phase-II	KKG Sundipora	Budgam	Sundipora
27	Budgam	Phase-II	KKG Watakaloo	Nagam	Watakaloo
28	Budgam	Phase-II	KKG Peth Kaniham	SK Pora	Peth Kaniham
29	Budgam	Phase-II	KKG Malpora	Chrarisharief	Malpora

Chief Agriculture Officer
Budgam

DIPK-8308/25
Dated: 20/11/2025

Office of the Executive Engineer, Electric Division-Ist, Srinagar.

Tel No. 0194-2452079 Fax No.0194-2452079

e-TENDER ABBREVIATED NOTICE

e-NIT No. 049/EDI, dt: 20.11.2025

For and on behalf of the Lieutenant Governor of Union Territory of Jammu and Kashmir, Executive Engineer, Electric Division-1st, Srinagar invites online e-bids from registered A-Class Electrical Contractors/firms for as under:

S. No	Particulars	Estimated Cost (In Lacs)
1	Shifting of 315KVA, Distribution Transformer from control room to RCC Platform at Doordarshan Kendra Srinagar at Nawa I Subh	1.88

The complete tender document is available at website http://jktenders.gov.in. Interested bidder/tenderers may view, download the e-Bid document, seek clarification and submit their e-Bid online up to the date and time mentioned in the table below. Bidding Documents contain Qualifying Criteria for Bidders, Specifications, Bill of Quantities, Terms and Conditions of Contract and other details.

i)	Date and Time of downloading/ Sale (Start) of Tender Document	20.11.2025; 16:00 Hrs
ii)	Date & Time of Download/ Sale (End) of Tender Document	01.12.2025; 16:00 Hrs
iii)	Date and time of bidding queries/clarifications start/ end date	20.11.2025; 16:00 Hrs to 22.11.2025; 16:00 Hrs
iv)	Date & Time of Bid Uploading (Start/End)	20.11.2025; 16:00 Hrs; 16:00 Hrs to 01.12.2025; 16:00 Hrs
v)	Commercial/Technical Bid Opening Date & Time	02.12.2025 at 12:00 Hrs
vi)	Financial Bid Opening	Shall be declared later on for the technically qualified bidders
vii)	Venue of Commercial/ Technical Bid Opening	Electronically on J&K Government e-Procurement System website http://jktenders.gov.in
viii)	Cost of e-Bid document	Rs.200.00 (Rupees Five Hundred Only) (Non-refundable) [Treasury Receipt Only]
ix)	Amount of Earnest Money Deposit	Rs.3800/= (Rupees Three Thousand Eight Hundred Only)

Sd/- Executive Engineer
Electric Division 1st, Srinagar

DIPK-NB-2524/25
Dated: 20/11/2025

Jammu & Kashmir Housing Board

A/D Block, Green Belt Park, Gandhinagar,Jammu / Habitat Centre, Bemina, Srinagar.

e-Auction of Housing Board Commercial sites

J&K Housing Board invites bidders for e-auction of commercial sites

on 'as is where is Basis' on lease basis for a period of 20 years.

For brochures visit. https://jkhousingboard.jk.gov.in

The Bid for allotment shall be entertained only through https://jkhm.procure247.com

Start date & time: 24th November, 2025, 10:00 AM

Closing date & time: 14th December, 2025, 06:00 PM

Detail of commercial sites at Housing Colony Botakadal, Lalbazar, Srinagar:

S.No.	Site No.	Area in sft	Minimum Reserved Bid (in Rs)	Reg fee/EMD (in Rs.)
1.	C1	5440.00 sft	20000000.00	1000000.00
2.	C2	4080.00 sft	15000000.00	750000.00

ELIGIBILITY:	
a. The applicant must be a citizen of India. b. The applicant must have attained the age of 18 years on the last date of submission of the Application form and be legally competent to enter into a contract. c. The firm/company can also participate in the bidding process.	o Applicants are advised to keep scanned copy of Photograph, Aadhar Card, PAN Card, signatures and cancelled cheque or passbook before starting the online application. o The Application Form should be filled up online and the applicant should verify his/her details carefully before submitting application on auction website. Mere online submission of data will not be treated as an application and shall be liable to be rejected out rightly. o Step by step procedure for filling the form also available on the website.

NOTE:

a. Area/sizes Indicated above are tentative and the applicants have to accept the area/size as per availability at site.

b. Registration fee shall be adjusted towards the security for three months in case of successful bidders, refunded to un- successful bidders and shall be forfeited in respect of defaulter(s) as specified in relevant clauses of this Brochure.

c. Non-refundable Application Fee of Rs. 1000/- is applicable for each event.

d. Cost referred above is exclusive of 18% GST and other taxes if applicable.

Sd/-Collector,
J&K Housing Board.

DIPK-NB-2523/25
Dated: 20/11/2025

PUBLIC NOTICE

In my insurance policy with PNB Metlife bearing No: 20434612, my name has been wrongly mentioned as Ruby Arif while as my correct name if Rabiya Shakeel. Now the same needs to be rectified in policy records. In this regard if anybody having any objection he /she may file the same before the concerned authority within a period of seven days from the date of publication of this notice after that no objection shall be entertained.

Rabiya Shakeel R/o Natipora Srinagar

بھارت اور امریکہ کا مشترکہ دفاعی تعلقات کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال

نئی دھلی، 20 نومبر (ایم این این)

چیف آف نیول اسٹاف ایڈمرل دنیش کے ترپاٹھی نے واشنگٹن کے فورٹ لیسلی جے میک نیر میں واقع نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی (این ڈی یو) کا دورہ کیا، جس میں این ڈی یو کے صدر وائس ایڈمرل پیٹرا اے گارون کے ساتھ ہندوستان اور امریکہ کے درمیان دفاعی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا۔ دورے کے دوران ایڈمرل ترپاٹھی نے ایشین ہاور اسکول، نیشنل وار کالج اور کالج آف انفارمیشن اینڈ سائبر اسپیس CICA میں تعلیم کے لیے تعینات ہندوستانی افسران سے بھی ملاقات کی۔ امریکہ کے اپنے سرکاری دورے کے دوران، ایڈ ایم دنیش کے ترپاٹھی، سی این ایس نے فورٹ لیسلی جے میک نیئر میں نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی کا دورہ کیا اور صدر، وائس ایڈمرل پیٹرا اے گارون کے ساتھ بات چیت کی۔ بات چیت میں پیشہ ورانہ فوجی تعلیم، دونوں دفاعی افواج کے درمیان اعلیٰ تعلیم کے اداروں کے ساتھ روابط کو مضبوط بنانے، فوجی تربیت اور بین الاقوامی سطح پر پیشہ وارانہ امور کے مشترکہ تبادلے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ ”دورے کے دوران، چیف آف نیول اسٹاف نے ایشین ہاور اسکول، نیشنل وار کالج اور کالج آف انفارمیشن اینڈ سائبر اسپیس میں تعلیم کے لیے تعینات ہندوستانی افسران سے بھی بات چیت کی۔“ بدھ کو ایڈمرل دنیش کے ترپاٹھی نے امریکی بحریہ کے سکریٹری جان سی فیلن اور امریکی انڈر سکریٹری برائے جنگ برائے پالیسی ایلبرج کولبی سے ملاقات کی۔ انہوں نے وائس ایڈمرل یویٹ ڈیوڈز، ڈپٹی چیف آف نیول آپریشنز، پلانز اینڈ سٹریٹجی، سٹیو پیروڈ، ڈپٹی ڈائریکٹر نیول انٹیلی جنس اور ریئر ایڈمرل ریمنڈ پی اووز، ڈائریکٹر نیوی انٹرنیشنل پروگرام آفس سے بھی ملاقات کی۔ میٹنگ کے دوران، دونوں فریقوں نے بحری تعاون کو مضبوط بنانے، دفاعی صنعت میں تعاون کو بڑھانے، ابھرتے ہوئے چیلنجوں کی تفہیم، معلومات کے تبادلے، سمندری ڈومین کے بارے میں آگاہی، انٹیلی جنس، اور ہندوستان اور امریکہ کی بحریہ کے درمیان مشترکہ اختراعات، ٹیکنالوجی کی منتقلی، تربیت اور انٹر آپریبلٹی کے مواقع کو وسعت دینے پر تبادلہ خیال کیا۔

مرکزی وزیر جتیندر سنگھ نے CE20 کرائیوجینک انجن پر
کلیدی ری اسٹارٹ ٹیسٹ کرنے کے لیے اسرو کی تعریف کی

نئی دھلی، 20 نومبر (ایم این این)

سائنس اور ٹکنالوجی کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے جمعرات کو سی ای 20 کرائیوجینک انجن پر کلیدی ری اسٹارٹ ٹیسٹ کرنے کے لئے ہندوستانی خلائی تحقیقی تنظیم (اسرو) کی تعریف کی۔ گسرو نے بدھ کو پہلی بار ویکیوم حالات میں CE20 کرائیوجینک انجن کے بوٹ اسٹریپ موڈ اسٹارٹ کا کامیابی سے مظاہرہ کرنے کا اعلان کیا۔ یہ ٹیسٹ اپنے سب سے بڑے راکٹ، LVM-3 کو مستقبل کے مشنوں میں زیادہ لچک دے سکتا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر انہوں نے کہا کہا سرو نے ایک اہم سنگ میل حاصل کیا ہے۔ اس کا CE20 کرائیوجینک انجن کامیابی کے ساتھ بوٹسٹریپ موڈ میں شروع ہوا، ویکیوم ٹیسٹ کے حالات میں بغیر کسی معاون سٹارٹ گیس سسٹم کے چل رہا ہے۔ اسرو نے کہا کہ یہ ٹیسٹ 7 نومبر کو ہائی-اونچائی ٹیسٹ سہولت میں 10 سیکنڈ کے لیے کیا گیا تھا۔ CE20 کرائیوجینک انجن، LVM3 کے اوپری مرحلے کو طاقت دیتا ہے، ایک ہی آغاز کے ساتھ پرواز میں 19 سے 22 ٹن تک کے تھرسٹ لیول پر کام کرنے کے لیے پہلے ہی اہل ہے۔ خلائی ایجنسی نے وضاحت کی کہ بوٹ اسٹریپ موڈ سٹارٹ کو حاصل کرنا -- جہاں انجن بیرونی سٹارٹ اپ مدد کے بغیر مستحکم آپریشن کے لیے تیار ہوتا ہے -- کثیر مداری مشنوں کے دوران لچک کے لیے ضروری ہے۔ کلیدی ری سٹارٹ ٹیسٹ کے دوران، بوٹسٹریپ کو شروع کرنے میں سہولت فراہم کرنے کے لیے تھرسٹ چیمبر اور گیس جنریٹر دونوں میں ایک ملٹی ایلیمنٹ اگنیٹر کا استعمال کیا گیا تھا۔ تھرسٹ چیمبر کے اگنیشن کے بعد، گیس جنریٹر کو ٹینک ہیڈ کنڈیشنز میں اگنیشن کیا گیا، اور اسٹارٹ اپ سسٹم کے استعمال کے بغیر ٹربو پمپس کو شروع کیا گیا۔ اس کے بعد، بوٹ اسٹریپ موڈ کی تعمیر اور انجن کے مستحکم حالت کے آپریشن کا کامیابی سے مظاہرہ کیا گیا۔ اس کامیابی کے ساتھ، اسرو نے بغیر کسی معاون سٹارٹ اپ سسٹم کے گیس جنریٹر سائیکل کرائیوجینک انجن کو شروع کرنے کے بوٹ سٹریپ موڈ کا کامیابی سے مظاہرہ کیا ہے۔

وزیر خزانہ نے سیاحت اور ہوسپٹیلیٹی کے شعبے کے ماہرین سے ملاقات کی

نئی دھلی، 20 نومبر (یو این آئی)

وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے سیاحت اور ہوسپٹیلیٹی کے شعبے کے ماہرین اور اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ نویں پری بجٹ مشاورت کی صدارت کی۔ 2026-27 کے آئندہ بجٹ کے پیش نظر منعقد ہونے والی میٹنگ میں وزیر مملکت برائے خزانہ پنکج چودھری، اقتصادی امور کے سکریٹری اور حکومت ہند کے چیف اکنامک ایڈوائزر نے بھی شرکت کی۔ یہ مشاورت وزارت خزانہ کی جانب سے مختلف شعبوں سے منسلک ہونے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے جاری کوششوں کا حصہ ہے کہ آئندہ بجٹ مخصوص چیلنجوں اور مواقع کو حل کرے۔ پچھلی مشاورت نے اسٹارٹ اپس، کیپٹل مارکیٹس، ماہرین اقتصادیات، اور بینکنگ، مالیاتی خدمات، اور انشورنس (بی ایس ایس آئی) سیکٹر پر توجہ مرکوز کی ہے۔ سیاحت اور ہوسپٹیلیٹی ہندوستان کی اقتصادی ترقی میں کلیدی شراکت دار ہیں۔ سیاحت کو فروغ دینے کے لیے حکومت کی کوششوں سے ترقی کو فروغ دینے اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی امید ہے۔ توقع ہے کہ اجلاس میں سیاحت کے بنیادی ڈھانچے کو فروغ دینے، ماحولیاتی سیاحت کو فروغ دینے اور خطے میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کی حمایت کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔

وزیر خارجہ نے ماسکو میں ہندوستانی برادری سے بات چیت کی

نئی دھلی، 20 نومبر (ایم این این)

وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے ایس سی او میٹنگ میں شرکت کے لیے روس کا دورہ مکمل کرنے سے پہلے بدھ کو ماسکو میں ہندوستانی برادری کے ارکان سے بات چیت کی۔ وزیر خارجہ شنکر نے روس میں ہندوستان کے سفیر ونے کمار کے ساتھ ہندوستان کے تارکین وطن اور دیگر دوستوں سے ملاقات کی۔ ایکس پر شیئر کی گئی ایک پوسٹ میں، انہوں نے لکھا، ”ماسکو میں ہندوستانی کمیونٹی کے ارکان اور ہندوستان کے دوستوں کے ساتھ بات چیت کر کے اچھا لگا“۔ اس سے پہلے دن میں، وزیر خارجہ جے شنکر نے یکاترنبرگ اور کازان میں ہندوستانی قونصل خانوں کا افتتاح کیا، اس اعتماد کا اظہار کیا کہ نئی سہولیات دونوں ممالک کے درمیان تجارت، سیاحت، اقتصادی، سائنسی، تکنیکی، علمی اور ثقافتی تعلقات کو فروغ دیں گی۔ ”یکاترنبرگ اور کازان میں ڈی ایف ایم آندرے روڈینکو، ایمب ونئے کمار اور سویرڈلوسک اور تاتارستان کے نمائندوں کے ساتھ ہندوستان کے قونصل جنرلز کا افتتاح کرتے ہوئے خوشی ہوئی ہے۔ یقین ہے کہ نئے قونصل خانوں کے قیام سے تجارت، سیاحت، اقتصادی، سائنسی، تکنیکی، تعلیمی اور ثقافتی روس کے درمیان تجارت کو فروغ ملے گا۔ انہوں نے ماسکو میں مہاتما گاندھی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کے نظریات اور تعلیمات ”پہلے سے زیادہ متعلقہ“ ہیں۔ وزیر خارجہ اور روس کے پہلے نائب وزیر اعظم

امریکہ نے ہندوستان کو 71.4 کروڑ ڈالر کے میزائل اور پروجیکٹائل فروخت کرنے کی منظوری دی

نئی دھلی، 20 نومبر (یو این آئی)

امریکہ نے ہندوستان کو ایف جی ایم-148 جیولن اینٹی ٹینک گائیڈڈ میزائل اور M982A1 ایکس کیلبر میزائل اور متعلقہ آلات فروخت کرنے کی منظوری دی ہے، جس کی تخمینہ قیمت 4.71 کروڑ ڈالر ہے۔ ڈیفنس سیکیورٹی کوآپریشن ایجنسی نے ایک بیان میں کہا کہ امریکی محکمہ خارجہ نے ہندوستان کو 4.71 کروڑ ڈالر کے میزائلوں اور متعلقہ آلات کی ممکنہ غیر ملکی فوجی فروخت کی منظوری دے دی ہے۔ ایجنسی نے کانگریس کو مطلع کرنے کے بعد ضروری سرٹیفیکیشن فراہم کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ہندوستانی حکومت نے امریکہ سے M982A1216 ایکس کیلبر ٹیکٹیکل میزائل خریدنے کی درخواست کی ہے۔ اس میں شامل کیے جانے والے اضافی غیر ایم ڈی ای آئٹمز میں پورٹیبل الیکٹرانک فائر کنٹرول سسٹم، پرائمر، امریکی حکومت کی تکنیکی مدد، تکنیکی ڈیٹا، مرمت اور واپسی کی خدمات، اور دیگر متعلقہ لاجسٹکس اور پروگرام سپورٹ مواد شامل ہیں۔ کل تخمینہ لاگت 4.71 کروڑ ڈالر ہے۔ مجوزہ فروخت امریکہ اور ہندوستان کے اسٹریٹجک تعلقات کو مضبوط کرے گی اور ایک بڑے دفاعی پارٹنر کی سیکورٹی کو بڑھا کر امریکی خارجہ پالیسی اور قومی سلامتی کے مقاصد کو آگے بڑھائے گی۔ ہند بحر الکاہل اور جنوبی ایشیا کے خطوں میں سیاسی استحکام، امن اور اقتصادی ترقی کے لیے ہندوستان ایک اہم طاقت ہے۔ یہ فروخت درستگی سے چلنے والے آلات فراہم کرکے اور اس کی ہڑتال کی درستگی کو بڑھا کر موجودہ اور مستقبل کے خطرات سے نمٹنے کی ہندوستان کی صلاحیت کو بہتر بنائے گی۔ ہندوستان ان میزائلوں کو اپنی مسلح افواج میں شامل کرنے کی پوری صلاحیت رکھتا ہے۔ اس آلات اور مدد کی مجوزہ فروخت سے خطے میں بنیادی فوجی توازن نہیں بدلے گا۔ اس لین دین کا بنیادی ٹھیکیدار آر ٹی ایکس کارپوریشن ہوگا، جو ارلنگٹن، ورجینیا میں واقع ہے۔ فی الحال، امریکی حکومت اس ممکنہ فروخت کے سلسلے میں کسی مجوزہ آفسیٹ معاہدے سے آگاہ نہیں ہے۔

چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کو ٹریبونل میں تقرری کے لیے 25 سال کے تجربے کی ضرورت نہیں: سپریم کورٹ

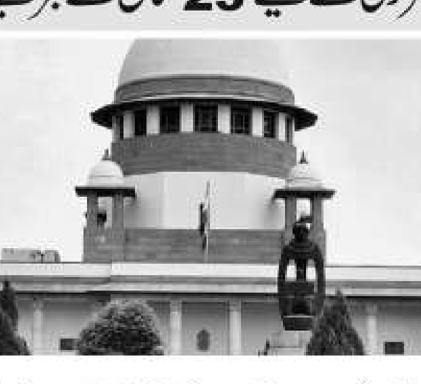

نئی دھلی، 20 نومبر (یو این آئی)

سپریم کورٹ نے جمعرات کو واضح کیا کہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ (سی اے) کو انکم ٹیکس اپیلیٹ ٹریبونل (آئی ٹی اے ٹی) جیسے ٹریبونل کے تکنیکی رکن کے طور پر مقرر کرنے کے لیے کم از کم 25 سال کا تجربہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ چیف جسٹس بی آر گوائی پر مشتمل بنچ اور جسٹس کے ونود چندرن نے ہدایت دی کہ مرکزی حکومت کو ٹریبونل ریفارمز ایکٹ، 2021، جسے 19 نومبر کو ختم کر دیا گیا تھا، کو تبدیل کرنے کے لیے ایک نیا قانون نافذ کرتے وقت اس حقیقت کو ذہن میں رکھنا چاہیے۔ سپریم کورٹ نے سی اے کو وہی برابری دی جو اس نے 19 نومبر کو ٹریبونل ریفارمز ایکٹ، 2021 کو ختم کرنے والے اپنے فیصلے میں وکلاء کو دیا تھا۔ یہ وضاحت انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف انڈیا (آئی سی اے آئی) کی نمائندگی کرنے والے ایک وکیل نے بنچ کے سامنے اس معاملے کو اٹھانے کے بعد کی ہے۔ وکیل نے بتایا کہ عدالت نے ٹریبونل میں وکلاء کی تقرری کے لیے 50 سال کی کم از کم عمر کی شرط کو ختم کر دیا تھا، لیکن سی اے کے لیے 25 سال کے تجربے کی ضرورت جو بنیادی طور پر اہلیت کو تقریباً 50 سال تک بڑھاتی ہے، کو نظر انداز کر دیا گیا۔ اس کو تسلیم کرتے ہوئے عدالت نے کہا کہ ”انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف انڈیا نے دلیل دی ہے کہ تکنیکی ممبروں کے طور پر تقرری کے لیے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کے لیے 25 سالہ تجربے کی شرط صوابدیدی ہے۔ ایک سی اے صرف 50 سال کی عمر کو پہنچنے کے بعد ہی غور کے لیے اہل ہوگا۔ آئی سی اے آئی سے اتفاق کرتے ہوئے بنچ نے کہا کہ ہم اس عرضی سے اتفاق کرتے ہیں... اگر اس طرح کی فراہمی کو درست قرار دیا جاتا ہے، تو سی اے 50 سال کی عمر کے بعد ہی سروس میں داخل ہوں گے۔ ہم نے پہلے ہی وکلاء کے لیے غلط قرار دینے کے لیے اسی طرح کا انتظام رکھا ہے۔ یہی تشبیہ سی اے پر بھی لاگو ہونی چاہیے۔ اس لیے، ہم سمجھتے ہیں کہ 25 سال کی شرط ایک تکنیکی رکن کے لیے تجربہ کی ضرورت غیر قانونی ہے۔“

لوک سبھا اسپیکر نے عالمی چیلنجز کے پیش نظر اقوام متحدہ میں اصلاحات کی اپیل کی

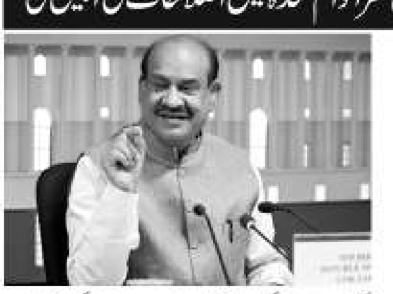

نئی دھلی، 20 نومبر (یو این آئی)

لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے اقوام متحدہ میں فوری اصلاحات کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ تقریباً 80 برس پرانا یہ ادارہ موجودہ عالمی چیلنجز سے نمٹنے کی صلاحیت نہیں رکھتا۔ نئی دہلی میں دنیا کے چیف جسٹسوں کی 26 ویں بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر برلا نے بدھ کے روز کہا کہ عالمی جنوب کے لئے مناسب نمائندگی کو یقینی بنانے کے لئے جمہوری، منصفانہ اور جامع اصلاحات ضروری ہیں۔ مسٹر برلا نے عالمی امن و تعاون کے تئیں ہندوستان کے عزم کو اجاگر کیا اور ’وسودھیو کٹمبکم‘ کی قدیم روایت اور ’جمہوریت کی اساس‘ کے طور پر ہندوستان کے کردار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے اقوام متحدہ کے امن مشن میں ہندوستان کی اہم شراکت، جس میں تین لاکھ سے زائد فوجی شامل ہیں، اور کووڈ-19 کی وبا کے دوران ہندوستان کی انسانیت کے تئیں خدمات کا بھی ذکر کیا۔ مسٹر برلا نے ’ کہا کہ ہندوستان نے کووڈ بحران کے دوران 150 ممالک کو ادویات فراہم کر کے ’عالمی فارمیسی‘ کا کردار ادا کیا۔ لوک سبھا کے اسپیکر نے ماحولیاتی انصاف، پائیدار ترقی اور مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے اخلاقیات پر مبنی استعمال سمیت جدید قانونی چیلنجز سے نمٹنے کے لئے عالمی عدالتوں کے باہمی تعاون کی اہمیت پر بھی زور دیا۔

بھوپیندر یادو نے برازیل میں عالمی رہنماؤں کے ساتھ ماحولیاتی تعاون پر تبادلہ خیال کیا

نئی دھلی، 20 نومبر (ایم این این)

ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے مرکزی وزیر بھوپیندر یادو نے بیلم میں یو این فریم ورک کنونشن آن کلائمیٹ چینج (یو این ایف سی سی سی) کے تحت فریقین کی 30 ویں کانفرنس (سی او پی 30) کے موقع پر عالمی رہنماؤں کے ساتھ دوطرفہ ملاقاتوں کا ایک سلسلہ منعقد کیا۔ یادو نے جاپانی وزیر ماحولیات ہیروتا کا اشی ہارا سے ملاقات کی، جہاں دونوں فریقوں نے مشترکہ کریڈٹنگ میکانزم کے موثر نفاذ اور ہندوستان-جاپان تعاون کے دیگر اہم شعبوں پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر کہا ”بیلم میں COP30 کے موقع پر جاپان کے وزیر ماحولیات ہیروتا کا اشی ہارا کے ساتھ ایک بہت نتیجہ خیز میٹنگ کر کے خوشی ہوئی۔ ہماری بات چیت مشترکہ کریڈٹ میکانزم کے کامیاب نفاذ اور ہندوستان اور جاپان کے درمیان تعاون کے دیگر اہم شعبوں پر مرکوز تھی۔ یادو نے CoP30 کے سائیڈ لائنز پر بدھ کو جاپان کی وزارت ماحولیات کے زیر اہتمام 11 ویں جے سی ایم پارٹنر ممالک کی میٹنگ میں بھی شرکت کی۔ سیشن سے خطاب کرتے ہوئے، مرکزی وزیر نے جاپان اور تمام جے سی ایم پارٹنر ممالک کے ساتھ مل کر کام کرنے کے ہندوستان کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا، ”جاپان کے ساتھ ہمارا تعاون یہ ظاہر کرتا ہے کہ کس طرح اعلیٰ دیانتداری، تعاون پر مبنی میکانزم پیرس معاہدے کے نفاذ کو مضبوط بناتے ہوئے مناسب ٹیکنالوجی کی تعیناتی میں سرمایہ کاری کی حمایت کر سکتے ہیں۔“ یادیو نے جرمنی کے وفاقی وزیر برائے ماحولیات، کلائمیٹ ایکشن کارسٹن شنائیڈر سے بھی بات چیت کی۔ دونوں رہنماؤں نے COP30 میں پیرس معاہدے کے اصولوں کے کامیاب نفاذ پر تبادلہ خیال کیا اور سرسبز مستقبل کے لیے موسمیاتی کارروائی میں تعاون کو گہرا کرنے کے طریقوں کی تلاش کی۔

کانگریس نے ہندوستان سے متعلق یو ایس چائنا کمیشن کی متنازعہ رپورٹ پر حکومت سے ردعمل کا مطالبہ کیا

نئی دھلی، 20 نومبر (یو این آئی)

کانگریس پارٹی نے جمعرات کو یو ایس چائنا اکنامک اینڈ سیکورٹی ریویو کمیشن کی حالیہ سالانہ رپورٹ کو ہندوستان کے لیے تشویشناک قرار دیا اور وزیر اعظم نریندر مودی پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ ان کی حکومت کو اس معاملے پر اپنا موقف واضح کرنا چاہیے۔ کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے سربراہ جے رام رمیش نے جمعرات کو یہاں سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ رپورٹ میں ہندوستان سے متعلق حساس سیکورٹی مسائل کا ذکر کیا گیا ہے، جس سے ہندوستان کے سفارتی موقف پر تشویش پائی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سالانہ رپورٹ تقریباً 800 صفحات پر مشتمل ہے اور صفحات 108 اور 109 کے حوالے حیران کن اور ناقابل فہم ہیں۔ رپورٹ میں اس سال اپریل میں پہلگام میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے کو پاکستان کی طرف سے منظم بغاوت حملہ“ کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ مزید برآں، رپورٹ میں اس کے بعد ہونے والے چار روزہ تنازعے میں ہندوستان کے خلاف پاکستان کی ”فوجی کامیابی“ کو بیان کیا گیا ہے۔ کانگریس لیڈر نے پوچھا کہ ”کیا وزیر اعظم اور وزارت خارجہ اس رپورٹ پر اپنا اعتراض درج کرائیں گے؟ یہ رپورٹ ہماری سفارتکاری کے لیے ایک اور سنگین دھچکا ہے۔ حکومت کو اس رپورٹ پر اپنا موقف بتانا چاہیے اور رپورٹ میں کیے گئے دعوؤں کے بارے میں کیا کارروائی کی جائے گی؟“ مسٹر رمیش نے کہا کہ امریکی کانگریس میں پیش کی جانے والی رپورٹ میں چین سے متعلق اقتصادی اور سلامتی کے مسائل کا جائزہ لیا گیا ہے، لیکن اس میں جنوبی ایشیائی جغرافیائی سیاسی تناؤ پر بھی بات کی گئی ہے، جس میں ہندوستان-پاکستان تنازع بھی شامل ہے، جو بین الاقوامی تاثرات اور سفارتی پوزیشنوں کو متاثر کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے آپریشن سندور کو روکنے کے بار بار کئے جانے والے دعووں پر خاموش ہیں۔ اب امریکی کانگریس کی جانب سے بنائے گئے ایک آزاد کمیشن کی رپورٹ کے اجراء کے چند ہی گھنٹے بعد ڈونلڈ ٹرمپ نے 61 ویں مرتبہ اپنا دعویٰ دہرایا ہے کہ انہوں نے ہندوستان پر 350 فیصد محصولات عائد کر کے آپریشن سندور کو ختم کرنے کی دھمکی دی تھی۔

ریل پویلین ہندوستان کے بدلتے منظرنامے کی جھلک ہے

نئی دھلی، 20 نومبر (یو این آئی)

ہندوستانی بین الاقوامی تجارتی میلہ میں ریل پویلین ہندوستان کے بدلتے منظرنامے کی جھلک پیش کر رہا ہے۔ یہاں بھارت منڈپ میں موجود ریل پویلین میں نمو بھارت، وندے بھارت، امرت بھارت اور نمو بھارت ریپڈ ریل جیسی جدید ٹرینوں کی جھلک دیکھنے کو مل رہی ہے، جو تیزی سے بدلتے ہوئے ریل ٹرانسپورٹ کی کہانی بیان کر رہی ہیں۔ ہندوستانی ریلوے کے پویلین میں حکومت کی جانب سے مسافروں کو جدید، آرام دہ اور تیز رفتار آمدورفت کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے چلائی جا رہی اسکیموں کو پیش کیا گیا ہے۔ یہاں ریلوے کے مختلف کارخانوں میں تیار کیے جا رہے ڈیزل اور الیکٹرک انجنوں کی تصاویر بھی دکھائی گئی ہیں۔ ساتھ ہی یہاں ہندوستانی ریلوے کی جانب سے مختلف زبانوں میں شائع ہونے والے رسائل بھی مفت دیے جا رہے ہیں، جن میں ریلوے سے متعلق منصوبوں کی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ ریلوے کی جانب سے یہاں ایک فیڈ بیک کاؤنٹر قائم کیا گیا ہے، جہاں لوگوں سے ریل خدمات کے بارے میں ان کے تجربات لیے جا رہے ہیں۔ یہاں ہندوستانی ریلوے کی جانب سے مقررہ مدت کے لیے مہاراجہ ایکسپریس کے سفر پیکج کی بھی معلومات دی جا رہی ہیں۔

اشتہار برائے آگاہی

سائل غلام احمد میر ولد غلام حسین میر ساکنہ موضع پاٹھواؤ و تحصیل و ضلع بڈگام ہر خاص وعام کو مطلع کرتا ہے۔ سائل 1990 سے لے کر 2023 موضع پاٹھواؤ کا لمبردار تھا۔ اس دوران سائل کسی بھی تنظیم سیاسی، سماجی یا علیحدگی پسند جماعت سے کبھی بھی وابستہ نہ رہا۔ سائل کا چال وچلن اس دوران نہایت بھی تسلی بخش رہا ہے۔ سائل کو اس بات کی تائید حاصل ہے کہ دوران نمبرداری سائل سماج میں اچھا خاص مقام حاصل کیا ہے۔

روزنامہ سرینگر ٹائمز
ایم بی سی نیوز ایجنسی
بڈگام سے خریدیں

ہندوستان۔متحدہ عرب امارات کے اقتصادی تعلقات بڑھ رہے ہیں۔اماراتی حکام

نئی دھلی، 20 نومبر (ایم این این)

ابوظہبی کے محکمہ اقتصادی ترقی کے عہدیدار حماد صبیح المزروعی نے جمعرات کو یہاں ہندوستان میں ایک تجارتی وفد کے دورہ کے دوران ہندوستان-یو اے ای اقتصادی تعلقات کی بڑھتی ہوئی طاقت کو اجاگر کیا۔ ابوظہبی ڈیپارٹمنٹ آف اکنامک ڈویلپمنٹ کے انڈر سیکرٹری نے یہاں نامہ نگاروں سے خطاب کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ دونوں ممالک کے درمیان تجارت میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ قابل استعمال صلاحیت بھی موجود ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا ہے کہ دوطرفہ تجارت اور تعاون کے لیے ”مزید کی گنجائش ہے“۔ ان کے مطابق متحدہ عرب امارات ہندوستان کو اپنے اہم ترین اسٹریٹجک شراکت داروں میں سے ایک سمجھتا ہے۔ ”ابوظہبی میں ہمارے 30 فیصد کاروبار پر ہندوستانیوں کی ملکیت یا شریک ملکیت ہیں۔ اور ہمارے ایک اسٹریٹجک تعلقات ہیں۔ ہم یہاں صرف کاروبار کو راغب کرنے کے لیے نہیں ہیں، ہم چاہتے ہیں کہ ہندوستانی کمپنیاں ہمارے ساتھ ابوظہبی یا ابوظہبی سے دنیا بھر میں سرمایہ کاری کریں۔“ المزروعی نے نشاندہی کی کہ دوطرفہ تجارت 2023 میں 65 بلین امریکی ڈالر سے تجاوز کر گئی، یہ تعداد حالیہ برسوں میں دوگنی ہو گئی ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اس رفتار کے جاری رہنے کی توقع ہے کیونکہ دونوں فریقین فوڈ اینڈ ایگری ٹیکنالوجی، ہیلتھ اینڈ ہیلتھ ٹیک، ڈیجیٹل ٹرانسفارمیشن، مصنوعی ذہانت، اور انفراسٹرکچر سے متعلق اختراعات جیسے اعلیٰ ترقی کے شعبوں میں تعاون کو تیز کریں گے۔ مزید کی گنجائش ہے۔ ہم خوراک، فوڈ ٹیک، ایگری ٹیک، ہیلتھ ٹیک اور صحت جیسے اہم شعبوں پر توجہ مرکوز کر کے اس کو دوگنا کر رہے ہیں، انفراسٹرکچر کے ارد گرد ڈیجیٹلائزیشن اور AI جیسے اہم شعبوں پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں۔ ہم ان شعبوں کو دوگنا کر رہے ہیں۔

انڈونیشیا کے براہموس میزائل کے حصول سے ہندوستان کی دفاعی برآمدات میں اضافہ ہوا

نئی دھلی، 20 نومبر (ایم این این)

انڈونیشیا کے وزیر دفاع شجری شمس الدین کا ہندوستانی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کے ساتھ دوطرفہ ملاقات کے لیے نئی دہلی کا آئندہ دورہ براہموس سپرسونک کروز میزائل سسٹم خریدنے کے لیے انڈونیشیا کی باضابطہ درخواست کے بعد، براہموس دفاعی شراکت داری کو آگے بڑھانے کے لیے تیار ہے۔ یہ ممکنہ معاہدہ بھارت کے بڑھتے ہوئے دفاعی برآمدی پروگرام کے لیے ایک اہم سنگ میل کی نمائندگی کرتا ہے، جس میں ملک کی جدید، جنگی ثابت شدہ دیسی ہتھیاروں کی فراہمی کی صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے۔ میزائل نے ماضی کی فوجی کارروائیوں میں اپنی درستگی اور تاثیر کا مظاہرہ کیا ہے۔ تیز سفارتی اور دفاعی مصروفیات انڈونیشیا کی مضبوط دلچسپی سے پیدا ہوئی ہیں۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

عمل فارنزک سائنس لیبارٹری کے ماہرین کے ذریعے کیا جا رہا تھا۔ پولیس نے بتایا کہ اس واقعہ کے بارے میں حکومت کی طرف سے 16 نومبر 2025 کو ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی پہلے ہی تشکیل دی گئی تھی، پرنسپل سکریٹری، ہوم ڈیپارٹمنٹ کی سربراہی میں، جس میں آئی جی کشمیر زون، ضلع مجسٹریٹ سری نگر اور سینٹرل فارنسک سائنسز لیبارٹری، حکومت ہند کے ایک سینئر سائنسدان شامل تھے۔

بقیہ نمبر 2

دیتے ہوئے جس میں صدر دروپدی مرمو نے آئین کے آرٹیکل 143(1) کے تحت عدالت عظمیٰ سے رائے طلب کی ہے، 5 رکنی آئینی بنچ نے کہا کہ گورنروں کے پاس 3 آپشن ہیں، یا تو منظوری دیں یا پھر دوبارہ غور کیلئے بل بھیجیں یا انہیں صدر کے پاس بھیجیں۔ 5 رکنی آئینی بنچ نے مزید کہا ہے کہ ہندوستان جیسے جمہوری ملک میں گورنروں کے لئے ٹائم لائن طے کرنا آئین کی طرف سے فراہم کردہ لچک کیخلاف ہے۔ سپریم کورٹ نے تمل ناڈو کے معاملے میں 8 اپریل کو عدالت عظمیٰ کی طرف سے ریاستی گورنر کے پاس رکھے گئے بلوں کو دی گئی 'سمجھی ہوئی منظوری' کی گرانٹ کو بھی مسترد کر دیا، یہ کہتے ہوئے کہ یہ آئینی اختیار کے کاموں کو عملی طور پر سنبھالنے کے مترادف ہے۔ عدالت عظمیٰ نے یہ بھی فیصلہ دیا کہ آرٹیکل 200 کے تحت گورنر کے اختیارات کو ختم کرنا مناسب نہیں ہے۔

بقیہ نمبر 3

ڈاکٹر مزمل شکیل گنائی، اننت ناگ کے ڈاکٹر عدیل احمد راتھر، لکھنؤ کے ڈاکٹر شاہین سعید اور شوپیان کے مفتی عرفان احمد وگے کے طور پر ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ ان سب نے دہشت گردی کے حملے میں کلیدی کردار ادا کیا تھا جس میں کئی بے گناہ افراد ہلاک اور کئی زخمی ہوئے تھے۔ بیان میں لکھا گیا این آئی اے نے پہلے دو دیگر ملزمین کو گرفتار کیا تھا جن میں عامر راشد علی جن کے نام پر دھماکے میں استعمال ہونے والی کار درج کی گئی تھی اور جاسر بلال وانی عرف دانش، جس نے مہلک حملے میں ملوث دہشت گرد کو تکنیکی مدد فراہم کی تھا۔''

بقیہ نمبر 4

جمعرات کی دوپہر ایک ٹپر کی زد میں آکر جواں سالہ دوشیزہ کی موت ہوگئیں۔ دوشیزہ جس کی شناخت روزی جان ساکنہ چترگام کلان شوپیان کے بطور ہوئی کو زخمی حالت میں اسپتال منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ پولیس نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ جائے وقوعہ پر پہنچ کر ٹپر ٹرک کو قبضے میں لے لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں ایک کیس درج کرلی گئی ہے اور تحقیقات جاری ہے۔

بقیہ نمبر 5

وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ اور تمام ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ سے اپیل کی کہ وہ متعلقہ انتظامیہ کو واضح ہدایات جاری کریں کہ بیرون کشمیر مقیم طلبہ، مزدوروں، کاروباری افراد اور ملازمین کی مکمل حفاظت کو یقینی بنایا جائے۔

بقیہ نمبر 6

یہ نئی پالیسی مداخلت ملٹی موڈل کنکٹویٹی، خشک بندرگاہوں اور ویئر ہاؤسنگ زونوں کی ترقی اور نجی شعبے کی شمولیت کو فروغ دیتے ہوئے ایک جامع فریم ورک متعارف کرے گی۔ اس کے علاوہ لاجسٹک سیکٹر کو صنعت کا درجہ دیا جائے گا تاکہ اسے صنعتی پالیسی کے تمام فوائد حاصل ہوں۔'' انہوں نے کہا کہ پی ایم گتی شکتی نیشنل ماسٹر پلان (پی ایم جی ایس۔ این ایم پی) کے تحت 3000 کروڑ روپے مالیت کے 49 بڑے لاجسٹک اور کنکٹویٹی پروجیکٹوں کو پہلے ہی میپنگ کی جا چکی ہے جو ریئل ٹائم کوآرڈینیشن اور تیزی سے عمل درآمد میں معاون ہے۔ انہوں نے کہا کہ مربوط منصوبہ بندی کا طریقہ کار جموں وکشمیر میں لاجسٹکس کے خلا کی نشاندہی، انڈسٹریل اسٹیٹس تک کنکٹویٹی کو بہتر بنانے، مال برداری کی آواجاہی کو بہتر بنانے اور لاجسٹکس کے اخراجات اور ٹرانزٹ اوقات کو نمایاں طور پر کم کرنے میں مدد کر رہا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مزید کہا کہ وجے پور جموں میں ایک ملٹی موڈل لاجسٹک پارک (ایم ایم ایل پی) پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ (پی پی پی) ماڈل کے تحت بلڈ۔ ڈیولپمنٹ۔ فائنانس۔ آپریٹ۔ ٹرانسفر (ڈی بی ایف او ٹی) نقطہ نظر کے تحت تیار کیا جائے گا۔ یہ پارک جدید سہولیات فراہم کرے گا جن میں ان لینڈ کنٹینر ڈپو (آئی سی ڈی)، ویئر ہاؤسنگ، کولڈ سٹوریج، ٹرک ٹرمنل اور کنٹینر فریٹ سٹیشن شامل ہیں جس کا مقصد تجارت اور لاجسٹک کارکردگی کو بڑھانا ہے۔ اس کنکلیو میں کمشنر سکریٹری صنعت وحرفت وکرم جیت سنگھ، چیئرمین آئی سی سی جموں چیپر راہل سہائے، ریجنل ڈائریکٹر انڈین چیمبر آف کامرس دیسمالیا بنرجی، ٹرانسپورٹ کمشنر جے اینڈ کے وشیش پال مہاجن، تاجر رہنما، انڈین چیمبر آف کامرس کے ممبران، مختلف تجارتی و کاروباری تنظیموں کے نمائندگان اور سینئر افسران نے شرکت کی۔

بقیہ نمبر 7

امکان ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ SIA نے ان الزامات کے سلسلے میں کشمیر ٹائمز کی ایڈیٹر انورادھا بھسین کو نامزد کرتے ہوئے ایک فرسٹ انفارمیشن رپورٹ (ایف آئی آر) درج کی ہے۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ ٹیم نے تلاشی کے حصے کے طور پر دستاویزات، کمپیوٹروں اور ڈیجیٹل آلات کی جانچ کی۔ ذرائع نے بتایا کہ افسران کافی وقت تک اندر رہے اور دفتر کے متعدد حصوں کو چیک کیا۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ UAPA کی دفعہ 13 کے تحت درج ایف آئی آر نمبر 02/2025 کے سلسلے میں انگریزی اخبار کشمیر ٹائمز کے جموں میں قائم دفتر کی تلاشی لی گئی اور کچھ قابل اعتراض مواد برآمد کر کے ضبط کیا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ کشمیر ٹائمز، جموں وکشمیر کے انگریزی زبان کے قدیم ترین اخبارات میں سے ایک ہے۔

بقیہ نمبر 8

اسٹیشن کولگام لایا گیا۔ مسلسل پوچھ گچھ کے دوران، مشتبہ شخص نے اعتراف کیا کہ وہ اس واقعہ میں ملوث ہے اور اس نے اعتراف کیا کہ انہوں نے جموں کشمیر بینک مین برانچ کولگام میں متاثرہ کا اے ٹی ایم کارڈ تبدیل کیا تھا اور بعد میں مختلف مقامات پر ایکسچینج کارڈ کا استعمال کرتے ہوئے 130200 کی رقم نکلوائی تھی۔ اس نے مزید انکشاف کیا کہ اس نے 7,000 سے 10,000 روپے کی رقم کے ساتھ دو اے ٹی ایم کارڈز کاسران میں واقع اپنی رہائش گاہ پر چھپائے تھے۔ اس انکشاف پر تھانہ کولگام کی ایک پولیس پارٹی نے علاقے کے معزز افراد/نمبردار کے ساتھ مشتبہ شخص کے گھر کی تلاشی لی۔ قانونی تلاشی کے دوران اشیاء برآمد ہوئیں۔ برآمد شدہ املاک کو موقع پر ہی قبضے میں لے لیا گیا اور ملزم کو فوری طور پر گرفتار کرلیا گیا۔

بقیہ نمبر 9

اور گردش کرنے میں سہولت فراہم کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے، ایک اور ساتھی بصیر احمد ڈار ولد عبدالعزیز ساکنہ نواکدل کو اور اس کے ٹرانسپورٹ میں کردار ادا کرنے پر گرفتار کیا گیا ہے، جس سے ملزمہ کو چوری شدہ سونے کو خفیہ طور پر ٹھکانے لگانے، اس طرح غیر قانونی تجارت میں مدد ملتی ہے۔ پولیس کے مطابق تینوں ملزمان کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 10

وادی میں 22 نومبر کے بعد درجہ حرارت میں 1 سے 2 ڈگری سینٹی گریڈ گراوٹ درج ہوسکتی ہے۔ ادھر وادی میں شبانہ سردیوں کا زور جاری ہے جس سے لوگ گونا گوں مشکلات سے دوچار ہیں۔ گرمائی دارلحکومت سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 0.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ وادی کے مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 2.0 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ گلمرگ میں شبانہ درجہ حرارت 1.8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ سرحدی ضلع کپواڑہ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 1.6 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ گیٹ وے آف کشمیر کے نام سے مشہور قصبہ قاضی گنڈ میں شبانہ درجہ حرارت منفی 0.7 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔

بقیہ نمبر 11

دوطرفہ اور علاقائی سلامتی کو متاثر کرنے والے متعدد اہم امور پر تبادلہ خیال کیا۔ ذرائع کے مطابق، دونوں رہنماؤں نے خفیہ معلومات کے تبادلے، سرحدی انتظام، اور دہشت گردی، منشیات کی اسمگلنگ اور سرحد پار جرائم سے نمٹنے کے لیے مشترکہ کوششوں کو مضبوط کرنے کے عزم کی توثیق کی۔ ذرائع نے یہ بھی بتایا کہ دونوں فریقوں نے تقریباً 4,000 کلومیٹر طویل ہند۔ بنگلہ دیش سرحد پر آپریشنل ہم آہنگی کو بہتر بنانے کے طریقوں پر غور کیا، جس میں غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام اور سرحدی علاقوں میں رہنے والی آبادی کے تحفظ پر خصوصی توجہ دی گئی۔

بقیہ نمبر 12

دفعات 13، 18، 23، 39 اور آرمز ایکٹ کی دفعہ 7/25 شامل کی گئی۔ کارروائی کے دوران پولیس نے 23 سالہ شہواز خان ولد عبداللطیف اور 53 سالہ عبداللطیف ولد شاہ رحمان، ساکنان پتواری، نوگام ہندوارہ کو دھر دبوچ کر سلاخوں کے پیچھے دھکیل دیا۔ پولیس کے مطابق گرفتار باپ بیٹا علاقے میں سرگرم نارکوٹیر ریٹ ورک چلانے میں ملوث تھے۔ پولیس نے گرفتار شدگان کے قبضے سے ایک پستول، سات زندہ راونڈ اور تقریباً 890 گرام ہیروئن نما مادہ برآمد کر کے ضبط کیا۔ پولیس نے بتایا کہ تفتیش جاری ہے اور مزید گرفتاریوں کو خارج ازامکان قرار نہیں دیا جاسکتا۔

Office of the Executive Engineer Generation Division USHP-II Kangan

For and on behalf of Managing Director, JKPDC Ltd., Executive Engineer, USHP-II, Kangan HEP hereby invites online e-bid for below mentioned tender at 105 MW (3x35) USHP-II,Kangan HEP. The brief details are as under:

S. No	Work Description	e-NIT No	Tender Document Sale dates	Bid Submission dates	Techno Commercial Bid Opening Date
1	Temporary Restoration of Unit- III of 105 MW (3x35) USHP-II, Kangan HEP	USHP-II/GD/11 of 2025-26	20.11.2025 to 29.11.2025	21.11.2025 to 29.11.2025	01.12.2025; 11:30 AM

The detailed tender document is available on e-tendering portal www.jktenders.gov.in of Government of J&K. Interested bidders may view, download and participate in the tender through online bidding process.

Executive Engineer
Generation Division, USHP-II, Kangan

DIPK-NB-2521/25
Dated: 20/11/2025

باقیات: صفحہ دو سے آگے

101

سے رابطہ رکھیں، مسائل فوری حل کریں اور کام کی رفتار برقرار رکھیں۔ چیف سیکرٹری نے اس بات پر زور دیا کہ انتظامیہ تمام ضروری سہولیات فراہم کرے گی لیکن ایجنسیاں مقررہ ٹائم لائنز پر سختی سے عمل کریں۔ محکمہ تعمیرات عامہ کو ہدایت دی گئی کہ وہ نئے ڈی پی ا?رز کو حتمی شکل دے کر ان پر عمل کیا جائے کہ یہ اہم پروجیکٹ تیزی سے ٹینڈرنگ اور عمل درا?مد کے مراحل تک جاسکیں۔ میٹنگ میں متعدد اہم سڑک منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا جن میں سری نگر۔ بارہمولہ۔ اُڑی، کھنہ بل۔ بال تل روڈ، پیر کی گلی اور سادھنا ٹنلوں کا الائنمنٹ، اکھنور۔ پونچھ روڈ، این ایچ۔144 اے کی ڈبلنگ کی اجازت، منگام۔ دودھ پتھری۔ شوپیاں۔ پونچھ روڈ، دہلی۔ امرتسر۔ کٹرہ ایکسپریس وے، کالوچک۔ پرمنڈل۔ دومیل روڈ، فورتھ توی برج جموں شامل ہیں۔ چیف سکریٹری نے این ایچ۔44 کے ساتھ ساتھ ٹنل منصوبوں سمیت کاموں کو تیز کرنے پر خصوصی زور دیا۔ انہوں نے ناشری۔ چنانی سڑک روڈ براستہ پتنی ٹاپ، ماروگ۔ ڈگڈول ٹنل، ڈگڈول تا خونی نالہ ٹنل، نکرکوٹ تا شیر بی بی ٹنل کے کام کا جائزہ لیا۔ بانہال تا رام بن حصے کی دسمبر کے آخر تک بلیک ٹاپنگ پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت دی گئی۔ صوبائی کمشنر جموں کو ہدایت دی گئی کہ وہ ان کاموں کی باریک بینی سے نگرانی اور باقاعدہ پیش رفت رپورٹ پیش کریں۔ میٹنگ میں جموں اور سری نگر کے میٹرو پولیٹن رنگ روڈ منصوبوں کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اس دوران زمین سے متعلق مسائل، تعمیراتی پیش رفت اور کنکٹویٹی کی ضروریات پر گفتگو کی گئی۔ جموں میں ٹنل کی تکمیل اور سری نگر رنگ روڈ کو ایئر پورٹ اور سنبل سے وائیل تک جوڑنے کے منصوبوں پر بھی تفصیلی بحث وتمحیص ہوئی اور کام کی رفتار بڑھانے کی ہدایات دی گئیں۔ اٹل ڈلو نے این ایچ آئی ڈی سی ایل کے متعدد منصوبوں کا بھی جائزہ لیا جن میں جموں۔ اکھنور روڈ، بھگوتی چوک تا کنال ہیڈ تک رائیڈنگ سرفیس کی بہتری، چنانی۔ سدھ مہادیو روڈ، گوہا۔ کھیلانی روڈ، کھیلانی۔ کھنہ بل سٹریچ، زوجیلا ٹنل اور زیر نظر ثانی شدہ ڈی پی آرز شامل ہیں۔ میٹنگ میں این ایچ اے آئی میں زیر غور نئے ڈی پی آرز کا بھی جائزہ لیا گیا جن میں نیا فورتھ توی برج، جموں رنگ روڈ مرحلہ دوم، چنانی۔ ناشری ٹنل کی چھ لیننگ، سری نگر رنگ روڈ مرحلہ سوم، سنبل۔ بانڈی پورہ۔ گریز روڈ، سری نگر۔ قاضی گنڈ ہائی سے پر سروس روڈ، کٹھوعہ۔ بسوہلی۔ بنی۔ بھدرواہ۔ ڈوڈہ روڈ اور جموں وکشمیر بھر کے دیگر کئی منصوبے شامل ہیں۔ میٹنگ میں اہم آر اینڈ بی پروجیکٹوں کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا جن میں پلوامہ، کولگام اور شوپیاں کے بائی پاس، صنعت نگر فلائی اوور، ٹینگہ پورہ میں سروس روڈ، چھانہ پورہ اور ٹینگہ پورہ کے پُل شامل ہیں۔ نئے منصوبوں جن پر تبادلہ خیال کیا گیا ان میں پارم پورہ۔ شالہ ٹینگ فلائی اوور، پرانا بادشاہی باغ پُل، لال چوک۔ پارم پورہ فلائی اوور اور متعدد دیگر کنکٹویٹی پروجیکٹ شامل ہیں۔ چیف سکرٹری نے کہا کہ یہ تمام منصوبے جموں وکشمیر میں آواجاہی، اقتصادی ترقی اور علاقائی رابطے کو بہتر بنانے کے لئے انتہائی اہم ہیں۔ انہوں نے تمام محکموں اور ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ ہر پیکیج کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے اور تمام رکاوٹوں کو جلد از جلد دور کرنے کے لئے قریبی تال میل سے کام کریں۔

102

،صدر آل انڈیا ینگ بلڈ آرگنائزیشن نے بھی ایل جی سے ملاقات کی اور متعلقہ موضوعات پر تبادلہ خیال کیا۔ تمام ملاقاتیں خوشگوار ماحول میں منعقد ہوئیں اور لیفٹیننٹ گورنر نے مختلف وفود کی جانب سے اٹھائے گئے نکات پر مناسب غور وخوض کی یقین دہانی کرائی۔

103

سے تعلق رکھنے والے اپنی پارٹی کے رہنماوں کے ایک وفد نے آج سرینگر میں پارٹی صدر دفتر پر سید محمد الطاف بخاری سے ملاقات کی۔ اس اہم ملاقات میں اراکین وفد نے پارٹی سربراہ کی نوٹس میں بعض اہم تنظیمی امور لائے اور اپنے علاقے کے عوامی مسائل سے انہیں آگاہ کیا۔ علاوہ اسکے وفد نے پارٹی سربراہ کو پٹن علاقے میں تنظیم کی کارکردگی کے حوالے سے بھی تفصیلات فراہم کیں۔ سید محمد الطاف بخاری نے اراکین وفد کو یقین دلایا کہ وہ ان تمام مسائل کو حل کرنے کے لیے ذاتی طور پر مداخلت کریں گے، جو انہوں نے اس میٹنگ کے دوران اٹھائے ہیں۔ وفد کی قیادت حلقہ پٹن کے پارٹی انچارج شیخ ریاض احمد کر رہے تھے۔ اس میں پارٹی کے زونل صدر پٹن فاروق احمد بٹ، بلاک صدر کھر شیرا باغ، محمد یوسف خان، بلاک صدر سنگھ پورہ پٹن، عبدالرشید شیخ؛ بلاک صدر گوشبہ محمد شعبان۔ نائب بلاک صدر کھر شیرا باغ، بشیر احمد وانی، بلاک سیکرٹری کھر شیرا باغ، محمد مقبول میر؛ حلقہ صدر کے پی سیری سنگھ پورہ، عبدالصمد ہورا، اور دیگر اشخاص شامل تھے۔ اس میٹنگ میں پارٹی سربراہ کے علاوہ جو سرکردہ لیڈران موجود تھے، اُن میں سینئر نائب صدر غلام حسن میر، چیف کوآرڈینیٹر اور ضلع صدر کولگام عبدالمجید پڈر، میڈیا ایڈوائزر فاروق اندرابی اور دیگر لیڈران شامل تھے۔

104

قومی گیت نہیں بلکہ بھارتی آزادی تحریک کی جذباتی دھڑکن ہے، وہ الفاظ جنہوں نے نسل در نسل مجاہدینِ آزادی کو حوصلہ، شعور اور یقین عطا کیا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی اس ترانے کی 150 سالہ تکمیل پر اس کے ساتھ جڑی قومی روح کو ازسرِ نو روشن کر رہی ہے۔ ست شرما نے افسوس ظاہر کیا کہ ہندوستان پر دہائیوں تک حکومت کرنے والوں، خصوصاً کانگریس نے، وندے ماترم کو اس کا جائز مقام دینے میں غفلت برتی اور قومی وقار کو کمزور کیا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس قیادت نے ووٹ بینک کی سیاست کے لیے ثقافتی قومیت پر سمجھوتہ کیا، جبکہ بی جے پی بھارت کی روح کو کبھی کمزور نہیں ہونے دے گی۔ انہوں نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ قومی علامتوں کو فخر کے ساتھ اپنائیں اور ایسے بیانیوں کو مسترد کریں جو ملک کو اندرونی طور پر کمزور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ڈاکٹر راجیو بھاگت نے کہا کہ ''وندے ماترم@150'' پروگرام بے شمار شہیدوں کی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے، اور موجودہ نسل کو انتشار پسندانہ بیانیوں سے چوکنا رہنا چاہیے جو بھارت کی تہذیبی وراثت کو کمتر دکھاتے ہیں۔ اشوانی شرما نے کہا کہ سرحدی علاقے ہمیشہ ہمت اور قومیت کی علامت رہے ہیں، اور یہ باعث فخر ہے کہ ایسے پروگرام انہی خطوں سے شروع کیے جا رہے ہیں جنہوں نے ہمیشہ ملک کے لیے ڈھال کا کردار ادا کیا۔ رنکو چودھری نے سینئر قیادت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ پروگرام جموں بارڈر ضلع کے پایدار عزم کی علامت ہے جو قومی شعور کو مضبوط کرنے کے لیے کوشاں ہے۔ پرنسپل درشنا دیوی نے اس اقدام کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ ایسے پروگرام طلبہ میں بھارت کی تہذیبی شناخت اور ''وندے ماترم'' کی تاریخی میراث کو سمجھنے کا جذبہ بیدار کرتے ہیں۔

106

کی گئیں۔ تقریب کا اختتام اس عزم کے ساتھ ہوا کہ سالانہ پروگرام کے دوران اسی طرح کی تعلیمی اور حب الوطنی سے بھرپور سرگرمیاں جاری رکھی جائیں گی۔

107

کل 99,928 گھریلو یونٹوں میں سے 79,081 گھرانوں کو فنکشنل ہاوس ہولڈ ٹیپ کنکشنز (ایف ایچ ٹی سیز) فراہم کیے جا چکے ہیں۔ مشن ڈائریکٹر نے افسران پر زور دیا کہ ضلع میں باقی رہ جانے والے فنکشنل ہاوس ہولڈ ٹیپ کنکشنز (ایف ایچ ٹی سیز) فراہم کرنے کی رفتار کو مزید تیز کیا جائے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ نیشنل جل جیون مشن (این جے جے ایم) کے مقرر کردہ پروٹوکول کے مطابق باقی رہ جانے والی 'ہر گھر جل' رپورٹ شدہ بستیوں کی تصدیق کی جائے۔ ایم ڈی کو یہ بھی بتایا گیا کہ 7,987 کلومیٹر بچھائی گئی پایپ لائن میں سے 6,168 کلومیٹر کو پی ایم گتی شکتی پورٹل پر میپ کیا جا چکا ہے۔ 304 پانی کے ذرائع اور 381 واٹر سپلائی اثاثوں کو جیوٹیگ کیا جا چکا ہے۔ مشن ڈائریکٹر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ باقی رہ جانے والے ذرائع اور اثاثوں کی میپنگ اور جیوٹیگنگ مکمل کی جائے تاکہ بنیادی ڈھانچے اور سکیموں سے متعلق معلومات عوامی ڈومین میں دستیاب ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اس سے کاموں میں شفافیت کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ پانی کی سپلائی اثاثوں کی منصوبہ بندی، نفاذ اور نگرانی میں کمیونٹی کی شمولیت بڑھے گی جو کہ جل جیون مشن کا بنیادی مقصد ہے۔ بعد میں جل جیون مشن کو عمل ا?وری میں شامل ٹھیکیداروں کے ایک وفد نے مشن ڈائریکٹر سے ملاقات کی اور بڑھتی ہوئی واجبات کے بارے میں انہیں آگاہ کیا۔ مشن ڈائریکٹر نے انہیں یقین دہانی کی کہ وہ ان کے جائز مطالبات کو مرکزی وزارت جل شکتی، ڈرنکنگ واٹر اینڈ سینی ٹیشن تک پہنچانے میں مکمل تعاون کا یقین دلایا۔

108

کی حقیقی تصویر پیش کی۔ کینیڈین سکالر ڈاکٹر تقی عابدی نے رسا جاویدانی کی اردو شاعری کے مختلف اشعار کا حوالہ دیا جو باہمی افہام تفہیم اور سماجی ہم ا?ہنگی سے محبت کی عکاسی کرتے ہیں۔ پروفیسر نے صدارتی خطاب میں رسا جاویدانی کو جموں وکشمیر کے مقبول ترین اردو اور کشمیری شعرآ میں شمار کیا۔ اس سے قبل ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ اردو پروفیسر شہاب عنایت ملک اور صدر رسا جاویدانی میموریل لٹریری سوسائٹی جموں نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا جبکہ جنرل سکریٹری رسا جاویدانی میموریل لٹریری سوسائٹی جموں ولی محمد اسیر کشتواڑی نے ایوارڈ کے توصیفی نامہ کا متن پڑھ کر سنایا۔ اسسٹنٹ پروفیسر غلام شاہ بادشاہ یونیورسٹی راجوری ڈاکٹر محمد آصف ملک علیمی اور کلچرل آفیسر کلچر اکیڈمی جموں ڈاکٹر شاہنواز نے اپنے مقالے پیش کئے اور تقریب میں ڈاکٹر شہناز قادری کی جاری کی گئی کتاب کو سراہا۔ تقریب میں بڑی تعداد میں شعراء، ادباء، فن کاروں، اساتذہ، طلبا اور ممتاز شہریوں نے شرکت کی۔ اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ اردو جموں یونیورسٹی ڈاکٹر چمن لال نے پروگرام کی نظامت کے فرائض انجام دیئے۔

109

آفیسر، یو آئی ڈی اے آئی سرینگر کے اسٹیٹ پروجیکٹ مینیجر، ڈسٹرکٹ لیڈ بینک مینجر، ایس ایم سی ہیلتھ آفیسر، سی ایس سی ای۔ گورننس کے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر اور دیگر متعلقہ افسران شامل تھے۔ اجلاس کے ا?غاز پر ڈپٹی کمشنر نے ا?دھار کے لازمی بائیومیٹرک اپڈیٹس کی پیش رفت کا مفصل جائزہ لیا اور آدھار ان رولمنٹ میں زیر التوا معاملات کو مقررہ مدت میں نمٹانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے سول رجسٹریشن سسٹم کے نفاذ کا بھی جائزہ لیا، خصوصاً پیدائش پرمبنی ا?دھار اندراج (BRBAE) کے تحت نومولود بچوں کا اسپتالوں میں ہی آدھار کے لیے اندراج یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کی، تاکہ پیدائش و اموات کی حقیقی وقت میں ڈیجیٹل رجسٹریشن کا ہدف حاصل کیا جا سکے۔ ڈی سی سرینگر نے 0 سے 5 سال کی عمر کے بچوں میں آدھار کی مکمل کوریج یقینی بنانے کے لیے ہدفی حکمتِ عملی اپنانے پر زور دیتے ہوئے متعلقہ محکموں سے کہا کہ زیر التوا آدھار معاملات کو مقررہ وقت میں حل کیا جائے۔ انہوں نے چیف ایجوکیشن آفیسر کو ہدایت دی کہ آدھار سے متعلق تمام سرگرمیوں کو ماہِ نومبر کے اختتام تک تیز رفتاری سے مکمل کیا جائے۔ اسی طرح تحصیلداروں کو اپنے متعلقہ علاقوں میں آدھار کے معاملات کی باقاعدہ نگرانی اور بروقت نمٹانے کی ہدایات دیں۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام لائن محکموں اور یو آئی ڈی اے آئی کے درمیان بہتر ہم آہنگی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ آدھار ان رولمنٹ کے آلات کی درست وموثر کارکردگی یقینی بنائی جائے تاکہ عمل کو مزید تیز کیا جا سکے۔ سینٹر آف ایکسیلینس (CSC) کے قیام کے حوالے سے پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ تمام ضروری تقاضے مقررہ مدت میں مکمل کیے جائیں تاکہ مرکز جلد از جلد فعال ہو سکے۔ اس سے قبل ڈسٹرکٹ اسٹیٹکس اینڈ ایویلیوایشن آفیسر سرینگر، جو ضلع سطحی پیدائش و اموات کمیٹی (DLIDCC) کے ممبر سیکریٹری بھی ہیں، نے آدھار کے لازمی بائیومیٹرک اپڈیٹس اور سول رجسٹریشن سسٹم کے نفاذ سے متعلق پیش رفت اور اہم کامیابیوں پر مفصل پریزنٹیشن پیش کی۔

110

لاگت سے تعمیر کیا جا رہا ہے اور اگلے برس کے اختتام تک مکمل ہونے کی امید ہے۔ ڈی سی نے باکی حلکیر پلے گراونڈ کا بھی دورہ کیا، جس کی اپگریڈیشن حال ہی میں محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس نے منظور کی ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے تحصیل دفتر زچلڈارہ اور محکمہ دیہی ترقی کی زیرِ تعمیر عمارتوں کا بھی معائنہ کیا۔ اس موقع پر ڈی سی نے افسران اور ایگزیکیوٹنگ ایجنسیوں پر زور دیا کہ وہ تمام منصوبے مقررہ مدت میں اور اعلیٰ معیار کے مطابق مکمل کریں۔ دورے کے دوران ڈی سی نے گورنمنٹ مڈل اسکول زچلڈارہ کا بھی معائنہ کیا اور اسکول میں جاری انرولمنٹ ڈرائیو کا جائزہ لیا۔ بی ایچ ایس ایس زچلڈارہ میں ڈی سی نے عوامی شکایات کی شنوائی کیمپ کی صدارت کی، جہاں مختلف علاقوں سے ا?ئے ہوئے وفود نے اپنے مسائل ان کے گوش گزار کیے۔

111

بناتے ہیں، جس سے ان کا ہنر آئندہ نسلوں تک محفوظ رہے گا۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ چار برسوں میں کشمیری ہینڈیکرافٹس اور ہینڈلوم کی ایکسپورٹس میں دوگنا اضافہ ہوا ہے، جس کے نتیجے میں دستکاروں کی آمدنی میں بھی نمایاں بہتری آئی ہے۔ یہ کارنیوال اس وقت منعقد ہو رہا ہے جب سرینگر کو 2021 میں یونیسکو کریئیٹیو سٹی آف کرافٹس اینڈ فوک آرٹ اور 2024 میں ورلڈ کرافٹس کونسل کے تحت 63واں ورلڈ کرافٹ سٹی قرار دیا گیا ہے۔ یہ اعزازات سرینگر کی اعلیٰ دستکاریوں —— پشمینہ بنائی، ہینڈ ناٹڈ کارپٹ، پیپر ماشے اور اخروٹ کی لکڑی کی نقش ونگاری —— کی عالمی سطح پر برتری کا ثبوت ہیں۔ تقریب میں بڑی تعداد میں اعلیٰ افسران اور محکمہ کے عہدیداران نے شرکت کی اور 36 خصوصی اسٹالوں کا معائنہ کیا، جن میں جی آئی رجسٹرڈ مصنوعات، اصلی پشمینہ، کانہ شالیں، کشمیری قالین، اور ''ون ڈسٹرکٹ ون پروڈکٹ'' ''ڈسٹرکٹ ایکسپورٹ ہب'' اسکیموں کے تحت تیار کردہ مصنوعات شامل تھیں۔ کارنیوال میں لائیو ڈیمونسٹریشن زونز بھی قائم کیے گئے ہیں جہاں دستکار اپنی محنت اور تکنیک کے مراحل براہِ راست دکھا رہے ہیں، جبکہ ''ٹرائی یور ہینڈ'' سیکشن میں عوام کو چین اسٹیچ کشیدہ کاری، پشمینہ بنائی اور اخروٹ کی لکڑی کی کندہ کاری آزمانے کا موقع فراہم کیا گیا ہے۔ کارنیوال میں مقامی شہریوں، سیاحوں، خاندانوں اور دستکاری کے شائقین کی بڑی تعداد نے شرکت کی، جس سے شیر کشمیر پارک کا ماحول سرگرمی اور جوش سے بھرپور رہا۔ یہ کارنیوال وزیر اعظم کی میک ان انڈیا اور آتم نربھر بھارت جیسی مہمات کے عین مطابق ہے، جو مقامی ہنر کو اقتصادی ترقی، پائیدار سیاحت اور عالمی تجارت کے مضبوط ستون کے طور پر پیش کرتی ہیں۔ براہِ راست خریداروں اور دستکاروں کو جوڑ کر یہ کارنیوال ''ووکل فار لوکل'' کو بھی تقویت دیتا ہے۔ ڈائریکٹر ہینڈیکرافٹس اینڈ ہینڈلوم کشمیر، مسرت اسلام نے کہا کہ یہ کارنیوال کشمیر کی دستکاریوں کی بحالی، ان کی مارکیٹنگ اور 3.80 لاکھ سے زیادہ دستکاروں کی بااختیاری میں سنگِ میل ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ''یونیسکو اور WCC کی اصولی تسلیماتی حیثیت کے بعد ہم محض مصنوعات نہیں دکھا رہے بلکہ ہم آہنگی، جدت اور ثقافتی ہم بستگی کی ایک نئی کہانی بن رہے ہیں۔'' محکمہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ آئندہ دو دن اس کارنیوال کا ضرور دورہ کریں، فن کو قریب سے جانیں اور ایسی خریداری کریں جو دستکاروں کو براہِ راست فائدہ پہنچائے۔ کارنیوال کے دوران کشمیری دستکاری، لوک موسیقی، داستان گوئی اور روایتی وجدید ڈیزائن پر مبنی ورکشاپس کا سلسلہ تینوں دن جاری رہے گا۔

112

بلکہ نوجوانوں میں نظم وضبط، ٹیم ورک اور فٹنس کو بھی پروان چڑھائے گا۔'' بعد میں وزیر ستیش شرما نے طویل عرصے سے زیر التوا آئی ایس او کی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا جس سے خوراک، شہری رسدات و اُمورِ صارفین محکمہ کے کام کاج میں سہولت آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ ٹی ایس او آفس کے قیام سے لوگوں کے لئے ضروری خدمات تک رسائی آسان ہوگی اور محکمانہ کارروائیوں میں شفافیت اور کارکردگی میں اضافہ ہوگا۔ وزیر موصوف نے لوگوں سے بات چیت کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ اوڑی جیسے سرحدی علاقوں کو بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور سماجی بااختیار بنانے کے معاملے میں حکومت کی طرف سے توجہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے اوڑی کو اس کے موسمی فائدے کے پیش نظر ہر موسم میں کھیلوں کے لئے ترقی یافتہ مقام بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا اور لوگوں کو یقین دلایا کہ دونوں منصوبے مقررہ وقت کے اندر مکمل کئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا، ''معیاری معیار کی سخت نگرانی کی جائے گی اور محکمے منصوبوں کی تکمیل میں تاخیر سے بچنے کے لئے قریبی تال میل کے ساتھ کام کریں گے۔ اس کے علاوہ اوڑی کے لئے اضافی ترقیاتی کام بھی زیر غور ہیں۔'' رکن قانون ساز اسمبلی اوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع نے وزیر ستیش شرما کی اوڑی کی ترقی پر مسلسل توجہ دینے کے لئے سراہنا کی اور کہا کہ یہ منصوبے کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے اور انتظامی سہولیات میں اہم خلا کو دور کریں گے۔ اوڑی کے نوجوان اور شہری ان ترقیات سے بھرپور فائدہ اُٹھائیں گے۔

113

روف ٹاپ سولر نہ صرف صاف اور قابلِ تجدید توانائی کی جانب ایک اہم قدم ہے بلکہ گھریلو صارفین کو ماہانہ 300 یونٹ تک مفت بجلی کی سہولت بھی فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدام روایتی بجلی پر انحصار کم کرنے اور گھریلو صارفین کے لیے طویل مدت کی بچت یقینی بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وینڈرز کی کارکردگی پر قریبی نگرانی رکھی جائے، معائنہ عمل کو تیز کیا جائے اور سبسڈی سے متعلق زیر التوا معاملات کو بلا تاخیر نمٹایا جائے۔ ساتھ ہی انہوں نے تاکید کی کہ نچلی سطح پر وسیع بیداری مہم چلائی جائے تاکہ عوام کو اسکیم کے مالی اور ماحولیاتی فوائد سے آگاہ کیا جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر نے دوہرایا کہ بڈگام ضلع کو اپنے سالانہ روف ٹاپ تنصیبات کے اہداف مقررہ وقت میں پورے کرنے چاہئیں اور اس مقصد کے لیے افسران، فیلڈ اسٹاف اور وینڈرز کے درمیان بہتر ہم آہنگی ضروری ہے۔ اجلاس میں ایس پی بڈگام، اے ڈی سی بڈگام، ایگزیکٹو انجینئر کے پی ڈی سی ایل اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔

گل باہر، رشبھ پنت قیادت سنبھالیں گے

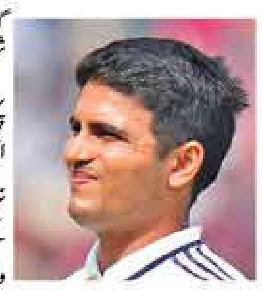

گوہاٹی، ۲۰ نومبر (یو این آئی) شبھمن گل پچھلے ہفتے کولکاتا میں پہلے ٹیسٹ کے دوران گردن کی انجری سے مکمل طور پر صحت یاب نہ ہونے کے باعث جنوبی افریقہ کے خلاف جمعہ سے شروع ہونے والے دوسرا ٹیسٹ میچ کھیلنے سے قاصر ہیں۔ ان کی جگہ نائب کپتان رشبھ پنت ٹیم کی قیادت کریں گے۔ طبی مشورے کے مطابق اگر گل اتنی جلدی میدان میں واپس اترتے ہیں تو ان کی گردن میں دوبارہ کھچاؤ یا درد بڑھنے کا خدشہ ہے۔ انہیں مزید آرام کی ہدایت دی گئی ہے۔ اس انجری کا اثر ۳۰ نومبر سے شروع ہونے والی تین ایک روزہ میچوں کی سیریز کے انتخاب پر بھی پڑ سکتا ہے۔ اس سیریز کے لیے ٹیم کا انتخاب ۲۳ نومبر کو ہونے کی توقع ہے۔ گل کے نہ کھیلنے کی صورت میں ہندوستان کو ان کی جگہ سائی سدرشن، دیودت پڈی کل یا نیتیش کمار ریڈی میں سے کسی ایک کو شامل کرنا ہوگا۔ کولکاتا ٹیسٹ کے دوسرے دن گل کو اسپتال لے جایا گیا تھا، جب پہلی اننگز میں صرف تین گیندیں کھیلنے کے بعد انہیں ریٹائرڈ ہرٹ ہونا پڑا۔ تیسرے دن بی سی سی آئی نے واضح کیا کہ وہ باقی میچ میں حصہ نہیں لیں گے۔ ۱۲۴ رنز کے ہدف کے تعاقب میں ہندوستان کی ٹیم ۹۳ رنز پر آؤٹ ہو گئی تھی، جب کہ پچ پر باؤنس بھی غیر متوقع تھا۔ ہندوستان یہ میچ ۳۰ رنز سے ہار گیا۔ گل اکتوبر ۲۰۲۴ میں بھی گردن کے درد کے باعث نیوزی لینڈ کے خلاف ٹیسٹ میچ نہیں کھیل سکے تھے۔ یو این آئی۔ م ا ع

روجر فیڈرر ہال آف فیم میں شامل

لندن، ۲۰ نومبر (یو این آئی) سوئٹزرلینڈ کے ٹینس اسٹار اور ۲۰ بار کے گرینڈ سلیم چیمپئن روجر فیڈرر کو انٹرنیشنل ٹینس ہال آف فیم میں شامل کر لیا گیا ہے۔ روڈ آئی لینڈ میں قائم ہال آف فیم نے بدھ کے روز اس فیصلے کا اعلان کیا۔ ٹی وی میزبان، صحافی اور سابق کھلاڑی میری کیرلو کو 'کنٹریبیوٹر کیٹیگری' میں منتخب کیا گیا ہے۔ فیڈرر اور کیرلو کو ہال آف فیم میں شامل کرنے کی تقریب اگست ۲۰۲۶ میں منعقد ہوگی۔ فیڈرر نے اپنے شاندار کیریئر میں ۱۰۳ ٹور لیول ٹائٹل، ۲۰ گرینڈ سلیم ٹرافیاں اور ۲۸ اے ٹی پی ماسٹرز ۱۰۰۰ کراؤن جیتے۔ ۴۴ سالہ فیڈرر کے پاس فروری ۲۰۰۴ سے اگست ۲۰۰۸ تک مسلسل ۲۳۷ ہفتے ورلڈ نمبر ون رہنے کا ریکارڈ بھی موجود ہے۔ وہ پانچ مرتبہ اے ٹی پی ایئر اینڈ نمبر ون رہے، پی آئی ایف اعزاز حاصل کیا، اسٹیفن ایڈبرگ اسپورٹس مین شپ ایوارڈ ۱۳ مرتبہ جیتا، اور ۲۰۰۳ سے ۲۰۲۱ تک ۱۹ سال مسلسل اے ٹی پی فین فیورٹ منتخب ہوتے رہے۔ اپنی اس کامیابی پر فیڈرر نے کہا انٹرنیشنل ٹینس ہال آف فیم میں شامل ہونا اور کھیل کے عظیم ترین چیمپئنز کے ساتھ کھڑا ہونا میرے لیے بہت بڑا اعزاز ہے۔

حکیمی افریکن فٹبالر آف دی ایئر قرار

رباط، ۲۰ نومبر (یو این آئی) پیرس سینٹ جرمین کے مراکشی رائٹ بیک اشرف حکیمی رباط میں منعقدہ سی اے ایف ایوارڈز ۲۰۲۵ میں افریکن فٹبالر آف دی ایئر قرار پائے۔ وہ ۵۲ سال بعد یہ اعزاز حاصل کرنے والے پہلے ڈیفینڈر بن گئے، انہوں نے ووٹنگ میں محمد صلاح اور وکٹر اوسیمین کو پیچھے چھوڑا۔ مراکشی اسٹار حکیمی کو پی ایس جی کے ساتھ کامیابیوں سے بھرپور سال ۲۰۲۵ گزارنے پر یہ ایوارڈ دیا گیا، جس میں انہوں نے چیمپئنز لیگ، لیگ ۱ ٹائٹل، کوپ دے فرانس اور یوئیفا سپر کپ جیتے۔ وہ ۱۹۹۸ میں مصطفیٰ حاجی کے بعد یہ اعزاز حاصل کرنے والے پہلے مراکشی کھلاڑی ہیں، جبکہ دفاعی کھلاڑی کے طور پر آخری بار ۱۹۷۳ میں زائر کے سینٹر بیک بوانگا تشمین نے یہ ایوارڈ جیتا تھا۔

لٹن داس اور مشفق کی شاندار سنچریاں، آئرلینڈ کی اننگز بحران کا شکار

میرپور20 نومبر (یو این آئی) بنگلہ دیش نے دوسرے ٹیسٹ کے دوسرے دن اپنی پہلی اننگز میں 476 رنز کا بڑا مجموعہ کھڑا کرنے کے بعد آئرلینڈ کی ٹیم کو 98 رنز پر پانچ وکٹ پر محدود کرکے میچ پر اپنی مضبوط گرفت قائم کر لی ہے۔ بنگلہ دیش نے دوسرے دن اپنے گزشتہ اسکور 4/294 سے اننگز آگے بڑھائی۔ تجربہ کار وکٹ کیپر بیٹر مشفق الرحیم نے اپنے 100ویں ٹیسٹ میں شاندار سنچری اسکور کی۔ وہ106 رنز بناکر میتھیو ھمفریز کی گیند پر آؤٹ ہوئے۔ ان کی اننگز 214 گیندوں پر مشتمل تھی جس میں پانچ چوکے شامل تھے۔ بعد ازاں مہدی حسن میراث اور لٹن داس نے چھٹے وکٹ کی شراکت میں 123 رنز جوڑ کر اسکور کو مضبوط بنیاد فراہم کی۔ مہدی حسن 48 رنز بناکر آؤٹ ہوئے۔ دوسری جانب لٹن داس نے 128 رنز کی شاندار اننگ کھیلی جس میں آٹھ چوکے اور چار چھکے شامل تھے۔ بنگلہ دیش کی اننگز 476 رنز پر اختتام کو پہنچی۔ آئرلینڈ کی جانب سے اینڈی میکبرائن نے شاندار بالنگ کرتے ہوئے 6 وکٹیں حاصل کیں، جبکہ ھمفریز اور گیون ہوئے نے دو، دو وکٹیں لیں۔ جواب میں آئرلینڈ نے محتاط انداز میں آغاز کیا۔ اسٹرلنگ (27) اور میکبرائن (21) نے 41 رنز کی اوپننگ شراکت قائم کی۔ تاہم اس کے بعد بنگلہ دیشی بولروں نے واپس میچ پر گرفت مضبوط کرلی۔ کیڈ کارمائیکل (17)، ہیری ٹیکٹر (14) اور کیرٹس کیمفر (0) جلد ہی آؤٹ ہو گئے۔ دن کے اختتام پر آئرلینڈ نے 5/98 اسکور کیا تھا۔ لورکن ٹکر 11 اور اسٹیفن ڈوہینی 2 رنز پر ناٹ آؤٹ تھے۔ بنگلہ دیش کی جانب سے حسن مراد نے 2 وکٹیں جبکہ خلیل احمد، تیج الاسلام اور مہدی حسن میراث نے ایک، ایک وکٹ حاصل کی۔

یوراج سندھو کو تیسرے راؤنڈ میں چھ شاٹس کی شاندار برتری

ڈگبوئی (آسام)، ۲۰ نومبر (یو این آئی) پی جی ٹی آئی رینکنگ میں سرفہرست ہندوستانی گولفر یوراج سندھو نے جمعرات کو شاندار کارکردگی پیش کرتے ہوئے انڈین آئل سرو ماسٹرز ۲۰۲۵ کے تیسرے راؤنڈ کے بعد مجموعی ۱۶ انڈر ۲۰۰ کا اسکور بناتے ہوئے چھ شاٹس کی واضح برتری حاصل کرلی۔ یوراج، جنہوں نے پہلے دو راؤنڈز میں دو اسٹروک کی برتری بنائی تھی، نے تیسرے راؤنڈ میں بغیر کسی غلطی کے ۶ انڈر ۶۶ اسکور کیا اور اپنی برتری مزید مضبوط کرلی۔ ۲۸ سالہ یوراج اب ڈگبوئی میں اپنی تیسری جیت اور اس سیزن کے پانچویں خطاب کی جانب بڑھ رہے ہیں۔ آخری دن یوراج کا مقابلہ ویراج مداپا سے ہوگا، جو پہلی بار ڈگبوئی میں کھیل رہے ہیں اور ابھی ۱۰ انڈر ۲۰۶ کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہیں۔ مداپا نے ۶۸ کا راؤنڈ کھیل کر تیسرے سے اٹھ کر دوسرے نمبر پر جگہ بنائی۔ سری لنکا کے این تھنگاراجا (۶۷) اور سابق چیمپئن ویر اہلاوت (۶۹) دونوں ۹ انڈر ۲۰۷ کے ساتھ مشترکہ طور پر تیسرے مقام پر رہے۔

دکشا ڈاگر نے ڈیفلمپکس میں گولڈ میڈل جیتا

ٹوکیو، ۲۰ نومبر (یو این آئی) ہندوستانی پروفیشنل گولفر دکشا ڈاگر نے جمعرات کو ڈیفلمپکس کے چھٹے دن خواتین کے انفرادی مقابلے میں گولڈ میڈل اپنے نام کرلیا۔ دکشا نے تین راؤنڈ کے بعد مجموعی طور پر ۱۱ انڈر پار اسکور کیا۔ ۵۴ ہولز کے اختتام پر ان کے اسکور کچھ یوں رہے: راؤنڈ ۱: ۳ انڈر پار، راؤنڈ ۲: ۱۱ انڈر پار، راؤنڈ ۳: ۱۱ انڈر پار۔ ۲۴ سالہ دکشا کا یہ تیسرا ڈیفلمپکس میڈل ہے۔ انہوں نے ۲۰۱۷ میں سامسن (ترکی) میں اپنی پہلی شرکت میں سلور میڈل جیتا تھا، اس کے بعد برازیل کے کاسیاڈو سل میں گولڈ حاصل کیا۔ ارجنا ایوارڈ یافتہ دکشا ۲۰۲۰ کے ٹوکیو اولمپکس (ایبل باڈیڈ) میں بھی ملک کی نمائندگی کر چکی ہیں۔ فرانس کی مارگو بروچو نے سلور میڈل جبکہ کینیڈا کی ایریکا ڈان ریوارو نے برانز میڈل جیتا۔ ڈیف لمپکس ۱۵ سے ۲۶ نومبر تک ٹوکیو میں جاری ہیں جن میں ۱۱۱ رکنی بھارتی دستہ حصہ لے رہا ہے۔

آرسنل نے ریال میڈرڈ کو ہرایا، مانچسٹر کو شکست

پیرس، ۲۰ نومبر (یو این آئی) انگلینڈ کی اسٹرائیکر الیسیا روسو کی شاندار کارکردگی نے آرسنل کو ویمنز چیمپئنز لیگ میں ریال میڈرڈ کے خلاف ۱-۲ سے فتح دلادی، جبکہ مانچسٹر یونائیٹڈ کو لیگ مرحلے میں اپنی پہلی شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ نارتھ لندن کے میڈو پارک میں کھیلے گئے میچ میں آرسنل کو پہلے ہاف کے اختتام سے قبل اسکاٹ لینڈ کی کیرولین ویئر کے گول نے پیچھے کر دیا، تاہم روسو نے دوسرے ہاف میں دو بہترین ہیڈرز کے ذریعے اپنی ٹیم کو نہ صرف میچ میں واپس لایا بلکہ جیت بھی دلوائی۔ پہلے انہوں نے گول کیپر میسا روڈریگیز کے اوپر سے خوبصورت ہیڈر کے ساتھ مقابلہ برابر کیا، پھر کارنر پر شاندار ہیڈر کے ذریعے ریال میڈرڈ کا ناقابل شکست سلسلہ توڑ دیا۔ دوسری جانب مانچسٹر یونائیٹڈ کو جرمنی میں وولفسبرگ کے ہاتھوں ۵-۲ سے شکست ہوئی، جہاں ڈچ اسٹارز ایلا پیڈیمورس اور لینیتھ بیر نسٹین نے دو، دو گول کیے۔ یونائیٹڈ نے ابتدا میں فریڈولینا رولفو کے سر سے کیے گئے گول کی بدولت برتری حاصل کی تھی، لیکن گول کیپر سیفیا ڈلٹن پیٹل کی غلط کلیئرنس کے بعد پیڈیمورس نے اسکور برابر کردیا۔ پیڈیمورس نے ایک اور کراس کے ذریعے گول کردیا جو تمام کھلاڑیوں کو چیرتا ہوا جال میں جا بیٹھا، اس کے بعد بیر نسٹین نے دور سے زبردست شاٹ لگا کر اسکور ۱-۳ کردیا۔ یونائیٹڈ کی میلوین مالارڈ نے ہاف ٹائم سے قبل لاب کے ذریعے گول کرکے امید تو جگائی، مگر بیر نسٹین نے اپنا دوسرا گول کرکے میچ کا فیصلہ کردیا۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کی ٹی20-ٹورنامنٹ میں فتح

نئی دہلی، ۲۰ نومبر (یو این آئی) جامعہ ملیہ اسلامیہ (جے ایم آئی) کی اسٹاف کرکٹ ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اکیسویں آل انڈیا وائس چانسلرز کرکٹ کپ ٹی-۲۰ ٹورنامنٹ ۲۰۲۵ کا خطاب اپنے نام کرلیا۔ یہ ٹورنامنٹ لالہ لاجپت رائے یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، حصار (ہریانہ) میں ۶ سے ۱۵ نومبر ۲۰۲۵ تک منعقد ہوا تھا۔ ٹورنامنٹ میں ملک کی مختلف یونیورسٹیوں کی چوبیس ٹیموں نے شرکت کی۔ جامعہ کی ٹیم نے پورے ٹورنامنٹ میں ناقابل شکست رہتے ہوئے فائنل میں یونیورسٹی آف جموں کو شکست دے کر ٹرافی اپنے نام کرلی۔ فائنل میں جامعہ نے تین وکٹوں سے کامیابی حاصل کی (اسکور: یونیورسٹی آف جموں ۱۴۶/۹، جامعہ ۱۴۷/۷)۔ جامعہ کی ٹیم اور کھلاڑیوں کی نمایاں کارکردگی: • جامعہ کی ٹیم نے کل ۸ میچ کھیلے اور تمام میچوں میں کامیابی حاصل کی۔

ساتوِک—چراغ اور لکشیہ سین آسٹریلین اوپن کے کوارٹر فائنل میں داخل

سڈنی، 20 نومبر (یو این آئی) ہندوستان کی اسٹار مرد ڈبلز جوڑی ساتوک سائی راج رنکی ریڈی اور چراغ شیٹی نے جمعرات کو چائنیز تائپے کی جوڑی سو چنگ-ہینگ اور وو گوان-ژن کو شکست دے کر آسٹریلین اوپن 2025 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی۔ ادھر لکشیہ سین نے مرد سنگلز کے مقابلے میں کامیابی حاصل کرتے ہوئے اگلے مرحلے میں قدم رکھ دیا۔ دنیا کی نمبر تین ساتوک-چراغ کی ہندوستانی جوڑی نے 50ویں رینک والی تائپے کی جوڑی کے خلاف 37 منٹ جاری رہنے والے میچ میں 18-21، 11-21 سے سیدھے گیمز میں فتح حاصل کی۔ سڈنی کے اولمپک بلیوارڈ کے کیو سنٹر میں ہندوستانی کھلاڑیوں نے سست آغاز کیا اور پہلے گیم میں 9-15 سے پیچھے چل رہے تھے، مگر ساتوک اور چراغ نے شاندار واپسی کرتے ہوئے پہلا گیم 18-21 سے جیت لیا۔ دوسرا گیم یکطرفہ ثابت ہوا۔ کوارٹر فائنل میں اب ہندوستانی جوڑی کا مقابلہ انڈونیشیا کے پانچویں سیڈ محمد شوہبیل فکری اور فجر الفیان سے ہوگا۔ اسی دوران، پیرس 2024 کے سیمی فائنلسٹ لکشیہ سین نے ایک سخت مقابلے میں چائنیز تائپے کے 27ویں رینک والے کھلاڑی چی یو-جین کو 21-17، 13-21، 21-13 سے شکست دی۔

اٹلی نے آسٹریا کو ہرا کر سیمی فائنل میں داخلہ لیا

نئی دہلی، 20 نومبر (ہ س)۔ اٹلی نے بدھ کو بولوگنا میں آسٹریا کے خلاف سنگلز کے دونوں میچ جیت کر ڈیوس کپ 2025 کے سیمی فائنل میں اپنی جگہ محفوظ کرلی۔ سیمی فائنل میں اب اٹلی کا مقابلہ بیلجیم سے ہوگا۔ جینک سنر اور لارینزو موسیتی جیسے ٹاپ 10 کھلاڑیوں کی عدم موجودگی کے باوجود، میتیو بریٹینی اور فلیوی کوبلی نے متاثر کن پرفارمنس پیش کرتے ہوئے سیدھے سیٹوں میں کامیابی حاصل کی۔ کھچا کھچ بھرے گھریلو ہجوم کے سامنے، اٹلی نے اپنے ٹائٹل کے دفاع کا مضبوط آغاز کیا۔ سابق ومبلڈن فائنلسٹ بریٹینی نے روزیوتوف کو 3-6، 6-7 (7/4) سے شکست دی۔ اس نے دوسرے سیٹ میں 2-5 سے پیچھے رہنے اور میدان کی روشنی کے مسائل کی وجہ سے آدھے گھنٹے کی رکاوٹ کا سامنا کرنے کے باوجود شاندار واپسی کی۔ 29 سالہ کھلاڑی نے لگاتار تین گیمز جیت کر تین سیٹ پوائنٹس بچائے اور پھر ٹائی بریک جیت کر اٹلی کو برتری دلائی۔ ٹیم کے کپتان فلیپو وولینڈری نے کہا کہ مجھے کھلاڑیوں کی کارکردگی پر فخر ہے۔ میتیو ایک ایسا کھلاڑی ہے جو مشکل حالات میں حل تلاش کرتا ہے اور ایسے ہی میچوں کے لیے بنایا جاتا ہے۔ دوسرے سنگلز میچ میں فلاویو کوبولی نے آسٹریا کے سب سے زیادہ رینک والے کھلاڑی فلپ میسولک کو یک طرفہ مقابلے میں 1-6، 3-6 سے شکست دی۔ 22ویں نمبر کے کوبولی نے صرف ایک گھنٹے میں جیت لیا۔ 23 سالہ کوبولی نے اس سال ہیمبرگ اور بخارسٹ میں اپنا پہلا ٹائٹل جیتا تھا۔ میچ کے بعد کوبولی نے کہا کہ یہ میری زندگی کا سب سے خاص دن ہے، اٹلی کی جرسی میں کھیلنا میرا خواب تھا۔ اٹلی کی دو سنگلز فتوحات کے بعد، سیمون بولیلی اور اینڈریا واواسوری کو ایرل-میڈلر کے خلاف اپنے ڈبلز میچ سے دستبردار ہونا پڑا۔ سیمی فائنل لائن اپ جمعرات کو مکمل ہوں گے، جب ارجنٹائن کا مقابلہ جرمنی اور سپین جمہوریہ چیک سے ہوگا۔ عالمی نمبر ایک کارلوس الکاراز ہیمسٹرنگ انجری کے باعث ہسپانوی سکواڈ سے دستبردار ہو گئے ہیں۔

اسمتھ کپتانی، ویدرالڈ اور ڈوگیٹ ڈیبیو کریں گے

نئی دہلی، 20 نومبر (ہ س)۔ کرکٹ آسٹریلیا نے جمعرات کو پرتھ میں ایشز کے پہلے ٹیسٹ کے لیے اپنی آخری گیارہ کا اعلان کر دیا۔ اسٹیو اسمتھ ٹیم کی قیادت کریں گے جس میں باقاعدہ کپتان پیٹ کمنز اور فاسٹ بولر جوش ہیزل ووڈ انجری کے باعث غیر حاضر ہیں۔ اوپنر جیک ویدرالڈ اور فاسٹ بولر برینڈن ڈوگیٹ کو پہلی ٹیسٹ کیپس مل گئی ہیں۔ ویدرالڈ عثمان خواجہ کے ساتھ اننگز کا آغاز کریں گے جب کہ ڈوگیٹ مچل اسٹارک اور اسکاٹ بولانڈ تیز اٹیک میں شامل ہوں گے۔ انگلینڈ نے اس سے قبل اپنے 12 رکنی اسکواڈ کا اعلان کیا تھا جس میں شعیب بشیر واحد اسپنر کے طور پر شامل تھے۔ فاسٹ بولر جوفرا آرچر، برائیڈن کارس، گس اٹکنسن اور مارک ووڈ بھی اسکواڈ کا حصہ ہیں۔ آسٹریلیا کی پلیئنگ الیون: عثمان خواجہ، جیک ویدرالڈ، مارنس لیبوشین، اسٹیو اسمتھ (کپتان)، ٹریوس ہیڈ، کیمرون گرین، ایلکس کیری (وکٹ کیپر)، مچل اسٹارک، برینڈن ڈوگیٹ، اسکاٹ بولانڈ، نیتھن لیون۔ کرکٹ کی دنیا میں سب سے زیادہ دلچسپی سے دیکھی جانے والی ایشز سیریز ایک بار پھر شائقین کے دلوں میں سنسنی بکھیرنے کے لیے تیار ہے، جہاں روایتی حریف آسٹریلیا اور انگلینڈ اپنی پرانی دشمنی کو نئی شکل دینے جا رہے ہیں۔ یہ تاریخی ٹیسٹ سیریز، جو 1882 سے دونوں ممالک کے درمیان اعصابی جنگ کی علامت مانی جاتی ہے، اس بار بھی بین الاقوامی کرکٹ کا سب سے بڑا مقابلہ ثابت ہونے کی امید رکھتی ہے۔ دونوں ٹیمیں بھرپور تیاری کے ساتھ میدان میں اترنے والی ہیں۔ آسٹریلیا جہاں اپنی مضبوط بولنگ لائن اپ اور تجربہ کار بیٹرز پر انحصار کرے گا، وہیں انگلینڈ اپنی جدید جارحانہ حکمتِ عملی 'بیز بال' کے ساتھ حریف پر دباؤ بنانے کے منصوبے میں مصروف ہے۔ اس سیریز کا ہر میچ صرف کھیل نہیں بلکہ تاریخ، روایات اور وقار کا معاملہ ہوتا ہے، جسے دونوں ممالک کی کرکٹ ثقافت کا اہم حصہ سمجھا جاتا ہے۔ شائقین کرکٹ اس بات کے منتظر ہیں کہ آیا آسٹریلیا اپنی برتری برقرار رکھے گا یا انگلینڈ اس بار سیریز جیت کر ایک نئی تاریخ رقم کرے گا۔ ماہرین کے مطابق کنڈیشنز، کپتانی کے فیصلے، اور دونوں ٹیموں کے اہم کھلاڑیوں کی کارکردگی اس بار بھی فیصلہ کن کردار ادا کریں گے۔ ایشز سیریز کا ہر ٹیسٹ اپنی مثال آپ ہوتا ہے، اور یہی وجہ ہے کہ دنیا بھر میں کرکٹ کے چاہنے والے اس مقابلے کو خصوصی اہمیت دیتے ہیں۔ اس سال کی سیریز بھی اسی جذبے، شدت اور سنسنی کے ساتھ دنیا بھر کے شائقین کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔

کشمیر چیلنج کپ میں جے پور نے جیت درج کی

جے پور، 20 نومبر (ہ س)۔ جے پور پولو ٹیم نے کشمیر چیلنج کپ میں اپنی مہم کا مضبوط آغاز کرتے ہوئے کونٹا پولو کو ایک سنسنی خیز مقابلے میں 8-7 سے شکست دی۔ یہ میچ شروع سے اختتام تک سخت مقابلے کا میچ تھا۔ جے پور کی جانب سے لانس واٹسن نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چار گول اسکور کیے جب کہ جے پور کے ایچ مہاراجہ سوائی پدمنابھ سنگھ نے بھی چار گول کر کے ٹیم کو ایک مستحکم برتری دلائی۔ حور علی نے چار گول کر کے کونٹا پولو کی امیدوں کو زندہ رکھا۔ ڈینیو ونشگر نے دو اور کنور پرتاپ سنگھ کونٹا نے ایک گول اسکور کرتے ہوئے میچ کو آخری لمحات تک سنسنی خیز بنائے رکھا۔ جے پور نے پہلے راؤنڈ میں 3-1 کی برتری حاصل کی اور دوسرے کے بعد 6-5 کی پتلی برتری برقرار رکھی۔ دونوں ٹیموں نے فائنل راؤنڈ میں جارحانہ انداز میں کھیلا، لیکن جے پور نے 8-7 سے جیتنے کے لیے دباؤ میں اپنا حوصلہ برقرار رکھا۔ اس جیت کے ساتھ، جے پور پولو ٹیم نے ایک بار پھر اپنے مضبوط کھیل، نظم و ضبط اور مضبوطی کا ثبوت دیا ہے، اور وہ کشمیر چیلنج کپ میں آگے بڑھنے کے لیے ایک مضبوط دعویدار دان رہی ہے۔

ایران کے سراوی اور ہدایتی کے گولڈ میڈلز

ریاض ۲۰ نومبر (یو این آئی) چھٹی اسلامی یکجہتی گیمز کے ریسلنگ مقابلوں میں ایران نے بدھ کو دو گولڈ میڈلز اپنے نام کیے۔ ۹۷ کلوگرام گرکو رومن مقابلے میں ایران کے محمد ہادی سراوی نے آذربائیجان کے مراد احمدیف کو ۱-۵ سے شکست دے کر طلائی تمغہ جیتا۔ سراوی نے پہلے ہاف میں تین پوائنٹس کی برتری حاصل کی اور مقابلہ ۱-۵ پر ختم کیا۔ ۱۳۰ کلوگرام کیٹیگری میں ایران کے فردین ہدایتی نے مصر کے عبداللطیف محمد کو فول کے ذریعے ۰-۹ سے شکست دے کر گولڈ میڈل حاصل کیا۔ ہدایتی نے میچ کے آغاز میں چار پوائنٹس کی تھرو سے سبقت لی اور چند لمحوں بعد فول کے ذریعے مقابلہ ختم کیا۔ خواتین کے مقابلوں میں تین مختلف ممالک نے طلائی تمغے جیتے۔ ۵۰ کلوگرام کیٹیگری میں ازبکستان کی اکتیگے کیونم جائیوا نے نائجیریا کی میسینتی جینیسی کو ۱-۵ سے ہرایا۔ ۵۳ کلوگرام میں نائجیریا کی کرسچیانا اوگنسانیا نے ازبکستان کی شوخیدہ احمدووا کو ۱-۱۱ سے مات دے کر گولڈ میڈل اپنے نام کیا۔ ۵۷ کلوگرام کے فائنل میں آذربائیجان کی ژالا آلیئیوا نے ترکی کی الویرا سلیمان کو ۲-۶ سے شکست دی۔ دیگر نتائج کے مطابق ۹۷ کلوگرام میں ترکی کے بیت اللہ قیصداغ اور الجزائر کے روابہ فادی نے براونز میڈلز حاصل کیے، جبکہ ۱۳۰ کلوگرام میں ترکی کے فاطح بوزکورت نے کانسی کا تمغہ جیتا۔ خواتین کے مقابلوں میں آذربائیجان کی ایل نورا محمدووا، قرغستان کی اروکے کادیر بیک کیزی، قازقستان کی زینب بایانوا اور الجزائر کی تیلکوک اچواک جمیلہ نے براونز میڈلز حاصل کیے۔

مشفق الرحیم نے نیا ریکارڈ اپنے نام کیا

نئی دہلی، 20 نومبر (و س)۔ بنگلہ دیش کے تجربہ کار وکٹ کیپر بلے باز مشفق الرحیم نے میرپور میں آئرلینڈ کے خلاف دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے دوسرے ٹیسٹ کے دوسرے دن جمعرات کو ایک اہم سنگ میل حاصل کیا۔ 38 سالہ کھلاڑی نے اپنے 100ویں ٹیسٹ میچ میں سنچری بنا کر تاریخ رقم کی۔ وہ یہ کارنامہ انجام دینے والے بنگلہ دیش کے پہلے کھلاڑی اور دنیا کے 11ویں کھلاڑی بن گئے۔ رحیم، بنگلہ دیش کے سب سے زیادہ کیپ کرنے والے کھلاڑی نے اپنی اننگز میں کئی شاندار باؤنڈریز لگائیں، اور 195 گیندوں پر اپنی سنچری مکمل کی۔ ان کی سنچری نے انہیں ٹیسٹ کرکٹ لیجنڈز کے منتخب گروپ میں شامل کیا جنہوں نے اپنے 100ویں ٹیسٹ میں سنچریاں بنائیں۔ اپنے 100ویں ٹیسٹ میں سنچری بنانے والے بلے بازوں کی مکمل فہرست: کولن کاؤڈری (انگلینڈ) – 104 بمقابلہ آسٹریلیا، برمنگھم، 11 جولائی 1968، جاوید میاں داد (پاکستان) – 145 بمقابلہ بھارت، لاہور، 1 دسمبر 1989، گورڈن گرینیج (ویسٹ انڈیز) – 149 بمقابلہ انگلینڈ، سینٹ جانز، 12 اپریل 1990۔

فیفا ورلڈ کپ میں گواڈلاہارا اور مونٹیری میزبانی کریں گے

میکسیکو سٹی، 20 نومبر (و س)۔ فیفا نے بدھ کے روز اعلان کیا کہ فیفا ورلڈ کپ 2026 کے بین البراعظمی پلے آف میچز میکسیکو کے دو بڑے شہروں گواڈلاہارا اور مونٹیری میں ہوں گے۔ ٹورنامنٹ 23 مارچ سے شروع ہوگا، جس میں پانچ مختلف کنفیڈریشنز کی چھ ٹیمیں ورلڈ کپ کے دو مقامات کے لیے مقابلہ کر رہی ہیں۔ عراق، ڈی آر کانگو، جمیکا، سرینام، بولیویا اور نیو کیلیڈونیا نے بین البراعظمی پلے آف کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ ڈرا جمعرات کو زیورخ میں ہوگا جس کے بعد میچ کا شیڈول جاری کیا جائے گا۔ فیفا کے صدر گیانی انفینٹینو نے کہا کہ یہ مشہور اسٹیڈیم جوش، جنون اور جذبے سے بھرے شاندار ایونٹ کے لیے بہترین ترتیب ہیں۔ گواڈلاہارا اور مونٹیری کے اسٹیڈیم بھی ورلڈ کپ 2026 کے دوران میچوں کی میزبانی کریں گے۔ گواڈلاہارا اسٹیڈیم گروپ مرحلے کے چار میچوں کی میزبانی کرے گا، جبکہ مونٹیری اسٹیڈیم تین گروپ میچوں اور ایک راؤنڈ آف 32 میچ کی میزبانی کرے گا۔ مزید برآں، میکسیکو کا تیسرا ورلڈ کپ مقام حال ہی میں تجدید شدہ اسٹیڈیو ازٹیکا ہوگا، جو ٹورنامنٹ کے اہم میچوں کی میزبانی کرے گا۔

بحرین کا نیا کارٹنگ ورلڈ چیمپئن شپ، خطے میں موٹر اسپورٹس کی ترقی کے لیے ایک اور بڑا قدم ہے

دبئی، 20 نومبر (یو این آئی) ایف آئی اے (FIA) کے صدر محمد بن سُلیّم نے کہا ہے کہ بحرین میں 2026 ایف آئی اے کارٹنگ ورلڈ چیمپئن شپ کا انعقاد خطے میں موٹر اسپورٹس کی ترقی کے لیے ایک اور بڑا قدم ہے۔ بحرین انٹرنیشنل کارٹ سرکٹ، جو ایک دہائی قبل اپنی تیسری 'ورلڈ چیمپئن شپ' کی میزبانی کر چکا ہے، آئندہ سال 4 تا 7 نومبر کو Mondokart.com FIA Karting World Championships کے او کے اور او کے-جونیئر کیٹیگریز کی میزبانی کرے گا۔ 2016 کی طرح، جب نوجوان ڈرائیور کارٹنگ سرکٹ پر ایک دوسرے سے مقابلہ کریں گے، اسی دوران WEC (FIA ورلڈ اینڈورینس چیمپئن شپ) کے ڈرائیور ان ہی تاریخوں میں مرکزی ریسنگ سرکٹ پر اپنی 2026 مہم کا اختتام 8 گھنٹے طویل ریس کے ساتھ کریں گے۔ بن سُلیّم نے کہا "بحرین نے گزشتہ 21 برسوں میں، جب سے اس نے پہلی مرتبہ فارمولا ون کی میزبانی کی، MENA خطے میں موٹر اسپورٹس کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ کارٹنگ ورلڈ چیمپئن شپ کی واپسی اس کھیل کی مستقبل کی ترقی کے لیے انتہائی اہم ہے۔"
یو این آئی۔ م ا ع

رافیل نڈال دوبارہ کورٹ میں

دبئی، 20 نومبر (یو این آئی) بدھ کے روز رافیل نڈال ایک سال بعد دوبارہ ٹینس کورٹ میں نظر آئے، جہاں انہوں نے فلپائنی ٹینس اسٹار الیگزینڈرا ایالا کے ساتھ ٹریننگ کی ایک مختصر ویڈیو شیئر کی۔ ایکس پر پوسٹ کرتے ہوئے 22 گرینڈ سلیم ٹائٹلز کے فاتح نڈال نے لکھا کہ کورٹ میں واپس آکر بہت اچھا لگا اور امید ظاہر کی کہ اگلی بار اور زیادہ مضبوط ہو کر لوٹیں گے۔ شیئر کی گئی ویڈیو میں نڈال کو 20 سالہ ایالا کے ساتھ ڈرل کرتے دیکھا جا سکتا ہے۔ ایالا رافیل نڈال اکیڈمی کی طالبہ رہی ہیں اور اب تک ڈبلیو ٹی اے رینکنگ میں پہنچنے والی سب سے اعلیٰ رینک کی فلپائنی کھلاڑی ہیں۔ نڈال ایالا کی پیشرفت کو طویل عرصے سے فالو کرتے آئے ہیں۔ ایالا 2018 میں پہلی بار ان کی اکیڈمی، مالورکا پہنچی تھیں۔ رواں سال جب ایالا نے اپنا پہلا ڈبلیو ٹی اے ٹائٹل جیتا تو نڈال نے انہیں ایکس پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ وہ ان کی کامیابیوں پر خوشی اور فخر محسوس کرتے ہیں۔ ایالا نے 2023 میں اکیڈمی سے اپنی تربیت مکمل کی اور اسی سال ٹاپ 50 میں جگہ بنا کر فلپائن کی پہلی کھلاڑی بنی جو اس مقام تک پہنچی۔ اگرچہ نڈال نے واضح نہیں کیا کہ آیا ان کی کورٹ میں واپسی کسی مسابقتی کم بیک کی طرف اشارہ ہے، لیکن ان کی یہ مختصر اپڈیٹ ٹینس دنیا میں فوری توجہ کا مرکز بن گئی، اور مداحوں نے دونوں کھلاڑیوں کو ایک ساتھ کورٹ شیئر کرتے دیکھ کر خوشی کا اظہار کیا۔

غیر روایتی ممالک تھائی لینڈ، بلغاریہ، پولینڈ میں کرکٹ کا نیا سفر

دبئی 20 نومبر (یو این آئی) پرو10 لیگ نے جنوب مشرقی ایشیا اور یورپ میں پروفیشنل T10 کرکٹ کے بین الاقوامی آغاز کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ انقلابی لیگ سابق ہندوستانی کوچ روی شاستری اور اسپورٹس انٹرپرینیور نیرج سرین کی مشترکہ کاوش ہے۔ پرو10 لیگ کا پہلا ایڈیشن 30 جنوری سے 4 فروری 2026 تک تھائی لینڈ کے جدید ترین تیرڈ تھائی کرکٹ گراؤنڈ میں کھیلا جائے گا، جس میں پانچ فرنچائز ٹیمیں شرکت کریں گی۔ ویسٹ انڈیز کے لیجنڈ سر ویو رچرڈز کو پرو10 تھائی لینڈ کا ایمبیسیڈر مقرر کیا گیا ہے جبکہ کھلاڑیوں کی اسٹار اسٹڈڈ لائن اپ میں ڈیوڈ وارنر، کرس لن اور جارج منسی شامل ہیں۔ نئے خطوں میں کرکٹ کی ترقی کے لیے سنگ میل پرو10 لیگ کا بنیادی مقصد ان ممالک میں کرکٹ کو فروغ دینا ہے جہاں یہ کھیل روایتی طور پر نہیں کھیلا جاتا۔ سر ویو رچرڈز کا بیان پرو10 تھائی لینڈ کے ایمبیسڈر سر ویو رچرڈز نے کہا کہ کرکٹ وہاں سب سے زیادہ پھلتی ہے جہاں اسے نئے لوگ اور نئی کمیونٹیز اپناتی ہیں۔ پرو10 اسی سمت میں قدم بڑھا رہا ہے۔ تھائی لینڈ، بلغاریہ اور پولینڈ کو کرکٹ کے عالمی نقشے پر لانے میں اپنا کردار ادا کر کے مجھے خوشی ہو رہی ہے۔ یہی کھیل کا مستقبل ہے۔ فاؤنڈر روی شاستری نے کہا کہ پرو10 کرکٹ کا اگلا ارتقاء ہے، تیز رفتار ٹی10 فارمیٹ اور گراس روٹس ڈیولپمنٹ کا مضبوط امتزاج، ہم نئے ممالک میں کرکٹ کا دیرپا سسٹم بنا رہے ہیں۔ سر ویو رچرڈز اور ڈیوڈ وارنر جیسے بڑے نام اس منصوبے کی سطح اور معیار ثابت کرتے ہیں۔ پرو10 کے بانی وسی ای او نیرج سرین نے کہا کہ یہ لیگ پائیداری، مقامی ٹیلنٹ اور عالمی معیار کی اسپورٹس انٹرٹینمنٹ کے اصولوں پر قائم ہے۔ ہم کرکٹ بورڈز اور مقامی اداروں کے ساتھ مل کر ایک ایسا پلیٹ فارم تشکیل دے رہے ہیں جو آنے والے سالوں میں نئے کرکٹرز تیار کرے گا۔

37ویں ضلع اودھمپور والی بال چیمپئن شپ جوش و جذبے کے ساتھ شروع

اودھمپور، 19 نومبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک // ضلع اودھمپور والی بال ایسوسی ایشن کی جانب سے والی بال ایسوسی ایشن جموں وکشمیر کے تعاون اور جموں وکشمیر اسپورٹس کونسل کی سرپرستی میں منعقدہ 37ویں ضلع والی بال چیمپئن شپ کا آغاز آج شاندار انداز میں ہوا جس میں لڑکوں اور لڑکیوں دونوں کی ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ افتتاحی تقریب میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر اودھمپور جگل کشور آنند مہمان خصوصی کے طور پر موجود رہے جبکہ نیرج بھارگو ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر نے مہمانِ ذی وقار کے طور پر شرکت کی۔ مہمان خصوصی نے بڑی تعداد میں موجود شائقین کی موجودگی میں ٹورنامنٹ کا باضابطہ افتتاح کیا۔ چیمپئن شپ کا آغاز لڑکوں کے زمرے میں دلچسپ مقابلوں سے ہوا۔ پہلے میچ میں آرمی پبلک اسکول اور ڈی پی ایس اودھمپور آمنے سامنے آئے جس میں ڈی پی ایس نے 25-18 اور 25-15 کے اسکور کے ساتھ 2-0 سے کامیابی حاصل کی۔ دوسرے میچ میں جی ڈی سی اودھمپور نے رون ڈومیل والی بال کلب کو سخت مقابلے کے بعد 2-1 سے ہرایا۔ تیسرے میچ میں سٹی والی بال کلب نے ٹکری والی بال کلب کو 2-0 سے مات دی جبکہ چوتھے میچ میں رام نگر والی بال کلب نے راجہ والی بال کلب کو 25-15 اور 25-18 کے اسکور سے شکست دی۔ پانچویں میچ میں اے او سی کلب نے برنا والی بال کلب کے خلاف 25-17 اور 25-19 سے فتح حاصل کی۔ چھٹے میچ میں اودھمپور والی بال کلب نے چریائی والی بال کلب کو 25-18 اور 25-19 سے ہرایا۔ لڑکیوں کے مقابلوں میں پہلے سیمی فائنل میں رام نگر والی بال کلب نے جی سی ڈبلیو کو 25-13 اور 25-15 کے اسکور سے آسانی کے ساتھ 2-0 سے شکست دی۔ دوسرے سیمی فائنل میں آرمی پبلک اسکول اور اودھمپور والی بال کلب کے درمیان سخت مقابلہ ہوا جس میں اے پی ایس نے 25-23 اور 25-23 کے نہایت قریب اسکور سے 2-0 سے کامیابی حاصل کی۔ اس افتتاحی تقریب میں سینئر شہریوں، سابق قومی وریاستی کھلاڑیوں، بیوپار منڈل اور چیمبر آف کامرس کے ممبران نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر موجود معززین میں اشوک پڈھا (صدر ضلع اودھمپور والی بال ایسوسی ایشن)، امیت چندر سنگھ (سیکریٹری)، پردیپ چوپڑا، بھوشن سیٹھی، اشوک کمار، جونیئر اشوک کمار، کلدیپ شرما (جوائنٹ سیکریٹری)، پون کمار (سینئر نائب صدر)، اجیت سنگھ اور دیگر کھیلوں سے وابستہ شخصیات شامل تھیں۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں۔
نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں چونکہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے۔
(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ: ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔ 190001
email: saahil.srinagartimes@gmail.com
مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781